بسم الله الرحمن الرحيم

# مکّہ

# و

# مدینہ


نام کتاب : مکّہ ومدینہ

ناشر : الصراط ٹورس

تعداد : ۵۰۰

سنہ طباعت : اگست ۲۰۰۵ء

پتہ : حضرت عباس اسٹریٹ، ڈونگری، ممبئی-۹۔

# فہرست


| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ | مدینہ منورہ کے اماکن متبرکہ اور مساجد | ۱۳ |
| ۞ | (۱) مسجد النبیؐ | ۱۳ |
| ۞ | مسجد کی مقدّس و اہم جگہیں | ۱۳ |
| ۞ | (۲) قبرستان بقیع | ۱۵ |
| ۞ | (۳) مسجد قُبا | ۱۵ |
| ۞ | (۴) اُمّ ابراہیم کا مشربہ اور مسجد فضیخ یا ردّ شمس | ۱۵ |
| ۞ | (۵) مسجد المائۃ | ۱۵ |
| ۞ | (۶) قبرستانِ اُحد | ۱۶ |
| ۞ | (۷) مسجد العسکر اور مسجد ثنایا رسول اللہؐ | ۱۶ |
| ۞ | (۸) مساجد سبعہ | ۱۶ |
| ۞ | (۹) مسجد ذوالقبلتین | ۱۷ |
| ۞ | (۱۰) مسجد عمامہ یا مصلی النبیؐ | ۱۷ |
| ۞ | (۱۱) مسجد حضرت علیؑ و مسجد حضرت زہراؑ | ۱۷ |





| | | |
|---|---|---|
| ۞ | (۱۲) مسجد مباہلہ | ۱۷ |
| ۞ | (۱۳) مسجد شجرہ | ۱۷ |
| ۞ | (۱۴) مسجد معرّس | ۱۸ |
| ۞ | (۱۵) محلّہ بنی ہاشم | ۱۸ |
| ۞ | (۱۶) چند مساجد اور بھی ہیں | ۱۸ |
| ۲۔ | مدینۂ منوّرہ اور مسجد نبویؐ کے مستحبات | ۱۹ |
| ۳۔ | مسجد قُبا | ۲۲ |
| ۞ | اعمالِ مسجد قبا | ۲۴ |
| ۴۔ | مسجد ذو قبلتین | ۲۵ |
| ۵۔ | مسجد فتح (مسجد احزاب) | ۲۸ |
| ۶۔ | مسجد اجابہ میں دعا | ۲۹ |
| ۷۔ | مدینہ منوّرہ کے اعمال | ۳۱ |
| ۸۔ | رسولؐ، فاطمہؑ اور ائمہؑ بقیع کی زیارت کی فضیلت | ۳۱ |
| ۞ | زیارت کے لئے اذنِ باریابی | ۳۵ |
| ۹۔ | رسول اکرمؐ کی پہلی زیارت | ۳۸ |

| | | |
|---|---|---|
| ۞ | نماز زیارت اور اس کے بعد کی دعا | ۴۳ |
| ۱۰۔ | رسول اکرمؐ کی دوسری زیارت | ۴۴ |
| ۱۱۔ | مسجد نبویؐ کے بعض مستحبات | ۵۸ |
| ۱۲۔ | روضۂ مبارکہ مسجد میں دعا | ۵۸ |
| ۞ | ستون توبہ کے پاس نماز و دعا | ۶۱ |
| ۞ | مسجد نبویؐ و مدینۂ منورہ میں روزہ رکھنا مستحب ہے | ۶۲ |
| ۞ | مقام جبرئیلؑ کے پاس نماز و دعا | ۶۳ |
| ۱۳۔ | جنت البقیع قبرستان | ۶۸ |
| ۞ | جنت البقیع کی تاریخ | ۶۹ |
| ۞ | جنت البقیع : مورخین کی نظر میں | ۷۰ |
| ۞ | جنت البقیع کا پہلا انہدام | ۷۲ |
| ۞ | وہابیوں کا دوسرا حملہ | ۷۴ |
| ۞ | ہندوستانی مسلمانوں کی طرف سے احتجاج | ۷۶ |
| ۞ | دیگر ممالک میں احتجاج | ۷۷ |
| ۞ | چند دیگر منہدم قبور و روضوں کی فہرست | ۷۸ |





| | | |
|---|---|---|
| ۱۴۔ | زیارت حضرت فاطمہ زہراؑ | ۷۹ |
| ۞ | حضرت فاطمہ علیہا السلام کی پہلی زیارت | ۸۰ |
| ۞ | حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی دوسری زیارت | ۸۷ |
| ۞ | جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پر صلوات | ۸۸ |
| ۱۵۔ | زیارت ائمہ بقیع علیہم السلام | ۸۹ |
| ۞ | زیارت امام حسنِ مجتبیٰ علیہ السلام | ۹۴ |
| ۞ | زیارت امام زین العابدین علیہ السلام | ۹۵ |
| ۞ | زیارت امام محمد باقر علیہ السلام | ۹۷ |
| ۞ | زیارتِ امام جعفر صادق علیہ السلام | ۹۹ |
| ۞ | صلوات امام حسن بن علی المجتبیٰ علیہ السلام | ۱۰۰ |
| ۞ | صلوات امام زین العابدین علیہ السلام | ۱۰۱ |
| ۞ | صلوات امام محمد باقر علیہ السلام | ۱۰۲ |
| ۞ | صلوات امام جعفر صادق علیہ السلام | ۱۰۳ |
| ۞ | زیارت عباس بن عبد المطلبؓ | ۱۰۳ |
| ۞ | زیارت فاطمہ بنت اسد علیہا السلام | ۱۰۴ |

| | | |
|---|---|---|
| ۞ | زیارت ازواجِ رسولؐ | ۱۰۷ |
| ۞ | زیارت جناب عقیل و جناب عبداللہ بن جعفر طیّار | ۱۰۷ |
| ۞ | زیارت ابراہیم بن رسول اللہؐ | ۱۰۹ |
| ۞ | بقیع میں اُحد اور واقعہ حرّہ کے شہیدوں کی زیارت | ۱۱۲ |
| ۞ | زیارتِ اسمٰعیل بن جعفر صادقؑ | ۱۱۳ |
| ۞ | زیارتِ حلیمہ سعدیہؓ | ۱۱۵ |
| ۞ | رسول اکرمؐ کی پھوپھیوں کی زیارت | ۱۱۶ |
| ۞ | زیارتِ امّ البنینؑ - والدہ حضرت عباسؑ | ۱۱۷ |
| ۞ | زیارت اہل قبور | ۱۱۸ |
| ۞ | رسولؐ کے والد حضرت عبداللہؑ کی زیارت | ۱۱۹ |
| ۞ | حضرت حمزہؓ اور دیگر شہداء اُحد کی زیارت کی فضیلت | ۱۲۰ |
| ۞ | شہداء اُحد کی زیارت | ۱۲۵ |
| ۞ | زیارتِ وداع رسولِ اکرمؐ | ۱۲۸ |
| ۞ | زیارت وداعِ ائمہ بقیع علیہم السلام | ۱۳۲ |
| ۱۶۔ | مکہ مکرّمہ کے متبرک اماکن | ۱۳۳ |





| | | |
|---|---|---|
| ۞ | حدود حرم | ۱۳۳ |
| ۞ | شہر مکّہ کی بعض مساجد | ۱۳۴ |
| ۞ | ۱۔ مسجد الجن | ۱۳۴ |
| ۞ | ۲۔ مسجد الرایہ | ۱۳۴ |
| ۱۷۔ | مسجد الحرام اور خصوصیات کعبہ | ۱۳۵ |
| ۞ | ارکانِ کعبہ | ۱۳۶ |
| ۞ | رکن مشرقی | ۱۳۶ |
| ۞ | رکن غربی | ۱۳۶ |
| ۞ | رکن جنوبی | ۱۳۶ |
| ۞ | حجر اسود | ۱۳۷ |
| ۞ | ملتزم | ۱۳۷ |
| ۞ | مستجار | ۱۳۷ |
| ۞ | ناودانِ رحمت | ۱۳۷ |
| ۞ | حطیم | ۱۳۷ |
| ۞ | حجر اسماعیل | ۱۳۸ |

| | | |
|---|---|---|
| ۞ | مقام ابراہیم علیہ السلام | ۱۳۹ |
| ۞ | زمزم | ۱۳۹ |
| ۞ | صفا و مروہ | ۱۴۰ |
| ۞ | شق القمر اور کوہِ ابوقبیس پر دعا | ۱۴۰ |
| ۞ | حضرتِ خدیجہ علیہا السلام کا گھر | ۱۴۲ |
| ۞ | ارقم بن ابی ارقم کا گھر | ۱۴۳ |
| ۞ | شعبِ ابی طالب | ۱۴۳ |
| ۞ | رسول اکرمؐ کی جائے ولادت | ۱۴۴ |
| ۞ | غارِ حراء | ۱۴۵ |
| ۞ | غارِ ثور | ۱۴۵ |
| ۞ | عرفات | ۱۴۶ |
| ۞ | مزدلفہ (مشعر الحرام) | ۱۴۷ |
| ۞ | منیٰ | ۱۴۷ |
| ۞ | مسجد خیف | ۱۴۸ |
| ۱۸۔ | اعمال و آدابِ مکّہ مکرّمہ | ۱۴۹ |





| | | |
|---|---|---|
| ۞ | حج اسلام کی نظر میں | ۱۴۹ |
| ۞ | حج میں دعا پر توجہ | ۱۵۱ |
| ۱۹۔ | مکہ مکرّمہ کے اعمال و مستحبات | ۱۵۶ |
| ۲۰۔ | اعمال و آدابِ حج | ۱۵۸ |
| ۞ | عمرۂ تمتّع کے واجبات | ۱۵۸ |
| ۞ | عمرہ مفردہ کے واجبات | ۱۵۹ |
| ۲۱۔ | مکّہ مکرّمہ جانے والے کا میقات | ۱۵۹ |
| ۲۲۔ | واجباتِ احرام | ۱۶۰ |
| ۲۳۔ | مستحباتِ احرام | ۱۶۲ |
| ۲۴۔ | محرّماتِ احرام | ۱۶۴ |
| ۲۵۔ | حرم میں داخل ہونے کے مستحبات | ۱۶۶ |
| ۲۶۔ | مستحبات طواف | ۱۷۳ |
| ۞ | اشواطِ طواف کی دعا | ۱۷۶ |
| ۞ | پہلے چکّر کی دعا | ۱۷۷ |
| ۞ | دوسرے چکّر کی دعا | ۱۷۷ |

| | | |
|---|---|---|
| ۞ | تیسرے چکّر کی دعا | ۱۷۸ |
| ۞ | چوتھے چکر کی دعا | ۱۷۹ |
| ۞ | پانچویں چکّر کی دعا | ۱۷۹ |
| ۞ | چھٹے چکّر کی دعا | ۱۸۰ |
| ۞ | ساتویں چکّر کی دعا | ۱۸۰ |
| ۲۷۔ | نمازِ طواف کے مستحبات | ۱۸۱ |
| ۲۸۔ | سعی کے مستحبات | ۱۸۳ |
| ۲۹۔ | عمرہ کی تقصیر کے آداب | ۱۹۰ |
| ۳۰۔ | حج کی قسمیں | ۱۹۱ |
| ۞ | ۱۔حج تمتّع | ۱۹۱ |
| ۞ | ۲۔حج افراد | ۱۹۱ |
| ۞ | ۳۔حج قران | ۱۹۱ |
| ۳۱۔ | حج تمتّع کے واجبات | ۱۹۲ |
| ۳۲۔ | عرفات میں وقوف تک احرام حج کے مستحبات | ۱۹۳ |
| ۳۳۔ | شبِ عرفہ کے مستحبات اور اعمال | ۱۹۵ |





| | | |
|---|---|---|
| ۞ | دعائے شب عرفہ | ۱۹۵ |
| ۳۴۔ | عرفات میں وقوف کے مستحبات | ۲۰۹ |
| ۞ | عرفات میں وقوف کی دعائیں | ۲۰۹ |
| ۳۵۔ | دعائے امام حسین بروزِ عرفہ | ۲۱۵ |
| ۳۶۔ | دعائے امام زین العابدینؑ بروز عرفہ | ۲۴۷ |
| ۳۷۔ | عرفہ کے دن امام حسینؑ کی زیارت | ۲۷۰ |
| ۳۸۔ | مشعر الحرام میں وقوف کے مستحبات | ۲۸۳ |
| ۳۹۔ | رمیٔ جمرات کے مستحبات | ۲۸۵ |
| ۴۰۔ | آدابِ قربانی | ۲۸۷ |
| ۴۱۔ | سر منڈانے اور تقصیر کے مستحبات | ۲۸۹ |
| ۴۲۔ | منٰی کے مستحبات | ۲۸۹ |
| ۴۳۔ | مسجد خیف کے مستحبات | ۲۹۰ |
| ۴۴۔ | مکہ معظّمہ سے واپسی کے مستحبات | ۲۹۱ |
| ۴۵۔ | طوافِ وداع | ۲۹۲ |
| ۴۶۔ | کعبہ میں داخل ہونے کے مستحبات | ۲۹۴ |

| | | |
|---|---|---|
| ۴۷۔ | مکہ مکرّمہ کے مزارات کی زیارت | ۳۰۲ |
| ❁ | مکہ مکرّمہ کے مزاروں کے بارے میں مختصر وضاحت | ۳۰۲ |
| ❁ | قبرستان ابوطالب | ۳۰۲ |
| ❁ | رسول اکرمؐ کے جد حضرت عبدمناف کی زیارت | ۳۰۲ |
| ❁ | پیغمبر اکرمؐ کے جدّ عبدالمطلبؑ کی زیارت | ۳۰۴ |
| ❁ | رسول اکرمؐ کے چچا اور امیر المؤمنینؑ کے والد حضرت ابوطالبؑ کی زیارت | ۳۰۶ |
| ❁ | رسول اکرمؐ کی والدہ آمنہ بنتِ وہب کی زیارت | ۳۰۶ |
| ❁ | ام المؤمنین حضرت خدیجہ خویلد علیہا السلام کی زیارت | ۳۰۷ |
| ❁ | قبرستانِ ابوطالبؑ میں فرزند رسول اکرمؐ حضرت قاسمؑ کی زیارت | ۳۰۸ |
| ❁ | شہداء فخ کے مزار | ۳۰۹ |
| ❁ | حجر اسماعیل | ۳۱۰ |
| ❁ | حجر اسماعیل میں زیارت حضرت اسماعیلؑ و ہاجرہؑ | ۳۱۱ |





| | | |
|---|---|---|
| ❁ | حجر اسماعیل میں تمام انبیاء کی زیارت | ۳۱۳ |
| ۴۸۔ | مکہ اور مدینہ کے درمیان اماکن مقدّسہ | ۳۱۵ |
| ❁ | مسجد غدیر خم | ۳۱۶ |
| ❁ | حضرت آمنہؑ ابواء میں | ۳۱۶ |
| ❁ | ربذہ میں جناب ابوذر غفاریؓ کی زیارت | ۳۱۶ |
| ۴۹۔ | شہداء بدر کی زیارت | ۳۱۸ |
| ۵۰۔ | اعمال ذی الحجہ (دس دن کے اعمال) | ۳۲۰ |
| ❁ | ذی الحجہ کی ساتویں | ۳۲۷ |
| ❁ | آٹھویں کا دن | ۳۲۷ |
| ❁ | نویں شب | ۳۲۷ |
| ❁ | نویں کا دن | ۳۲۷ |
| ❁ | دسویں کی شب | ۳۲۸ |
| ❁ | دسویں کا دن | ۳۲۹ |
| ۵۱۔ | اعمال عید غدیر، ۱۸ ذی الحجہ | ۳۲۹ |
| ۵۱۔ | روز مباہلہ، ۲۴ ذی الحجہ | ۳۳۹ |

# مدینہ منورہ کے اماکن متبرکہ اور مساجد

مدینہ منورہ میں اسلامی آثار و عمارات اتنی زیادہ ہیں کہ اُن کی وضاحت و خصوصیات کے لئے ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہم کتاب ادعیہ و زیارات پر اکتفا کرتے ہیں اور اماکن کے تعارف سے چشم پوشی کرتے ہیں لیکن اِن میں سے بعض کے اسماء و مستحبات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

## (۱) مسجد النّبیؐ

یہ مسجد رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صدرِ اسلام کے مسلمانوں کے تعاون سے تعمیر ہوئی۔ آنحضرتؐ کے زمانہ میں اِس کا رقبہ شمال سے جنوب کی طرف ۳۵ میٹر اور مشرق سے مغرب کی سمت ۳۰ میٹر تھا۔ اس کی عمارت میں خرمے کے دس ستون لگے تھے۔ ہجرت کے ساتویں سال فتح خیبر کے بعد رسولؐ نے اِس کی توسیع کی۔

### مسجد کی مقدّس و اہم جگہیں

الف۔ حجرۂ مطہرہ: رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حجرہ مطہّرہ طول میں ۱۶اور عرض میں ۱۵ میٹر ہے۔ اس پر ایک گنبد ہے جسے ’قبۃ الخضراء‘ کہتے



ہیں۔

ب۔ منبر رسولؐ: ۵ ہجری میں رسول اکرمؐ کے لئے تین زینوں کا ایک منبر بنایا گیا۔ رسولؐ تیسرے زینہ پر تشریف فرما ہوتے اور لوگوں سے خطاب کرتے تھے۔

ج۔ محراب: رسول اکرمؐ اور خلفاء کے زمانہ میں مسجد النبیؐ میں محراب نہیں تھی، عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں رسولؐ کے مصلّی کی جگہ محراب بنائی گئی جو اَب محراب النبیؐ کے نام سے مشہور ہے۔

د۔ روضۂ منوّرہ

ھ۔ مسجد کے وہ ستون جو کہ توبہ یا ابولبابہ، حنّانہ، مہاجرین، سریر اور مخلّقہ کے نام سے مشہور ہیں۔

و۔ مقام جبرئیل

ز۔ مقام اصحاب صفّہ

ح۔ محراب تہجّد

ط۔ خانۂ حضرت فاطمہ علیہا السلام

## (۲) قبرستان بقیع

اس قبرستان میں چار معصوم امام، یعنی امام حسن علیہ السلام، امام زین العابدین علیہ السلام، امام محمد باقر علیہ السلام، امام جعفر صادق علیہ السلام اور بہت سے صحابہ، رسولؐ کی ازواج، آپؐ کے بیٹے ابراہیم اور اسلام کے بہت سے بافضیلت مرد و عورت دفن ہیں۔

## (۳) مسجد قُبا

سب سے پہلی مسجد جو تقوے کی اساس پر رسولؐ کے دست مبارک سے مدینہ میں تعمیر ہوئی وہ مسجد قُبا ہے۔

## (۴) اُمّ ابراہیم کا مشربہ اور مسجد فضیح یا ردّ شمس

یہ بھی مسجد قبا کے نزدیک ہے۔

## (۵) مسجد المائۃ

مسجد قبا سے مدینہ کے راستہ پر ہے۔



## (۶) قبرستانِ اُحد

یہاں سید الشہداء جناب حمزہؑ اور جنگ اُحد میں شہید ہونے والے دیگر شہداء مدفون ہیں۔

## (۷) مسجد العسکر اور مسجد ثنایا رسول اللہؐ

یہ بھی اُحد ہی میں ہے۔

## (۸) مساجد سبعہ

یہ مسجدیں اُس جگہ تعمیر کی گئی ہیں جہاں جنگ احزاب (خندق) ہوئی تھی اُن کے اسماء یہ ہیں۔

۱۔ مسجد فتح　　۲۔ مسجد علیؑ

۳۔ مسجد سلمانؓ　　۴۔ مسجد فاطمہؑ

۵۔ مسجد ابوبکر　　۶۔ مسجد عمر

## (۹) مسجد ذوالقبلتین

قبلہ اِسی مسجد میں تبدیل ہوا تھا۔ مسلمان پہلے مسجد اقصیٰ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے۔ اب اُن کا فریضہ ہے کہ وہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں۔

## (۱۰) مسجد عمامہ یا مصلی النبیؐ

## (۱۱) مسجد حضرت علیؑ و مسجد حضرت زہراؑ

یہ دونوں مناخہ میں ایک دوسرے سے نزدیک ہیں۔

## (۱۲) مسجد مباہلہ

جہاں یہ مسجد ہے وہاں رسول اکرمؐ — علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کے ساتھ — نصاریٰ نجران سے مباہلہ کے لئے آئے تھے۔

## (۱۳) مسجد شجرہ

یہ اہل مدینہ اور ان لوگوں کا میقات ہے جو مدینہ سے بیت اللہ الحرام کے



حج وزیارات کے لئے جاتے ہیں۔

## (۱۴) مسجد معرّس

اس مسجد میں نماز پڑھنے اور استراحت وآرام کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

## (۱۵) محلّہ بنی ہاشم

اس جگہ امام زین العابدین علیہ السلام، امام صادق علیہ السلام اور ذرّیت رسولؐ کے گھر تھے۔ جو حرم کی توسیع کی بنا پر منہدم کر دیئے گئے۔

## (۱۶) چند مساجد اور بھی ہیں

جیسے: مسجد ابوذرؓ، مسجد نفسِ زکیہ، مسجد ظفر، مسجد سُقیا، مسجد مسجد، مسجد غزالہ یا مسجد منصرف، مسجد بنی سالم، مسجد بنی قریظہ اور مسجد الرایۃ وغیرہ۔

مستحب ہے کہ اِن تمام مساجد میں دو رکعت نماز تحیت پڑھے، اپنے اور دوسروں کے لئے دعا کرے۔ اِن اماکن میں سے بعض کے مخصوص اعمال و مستحبات ہیں، جنھیں ہم اختصار کے ساتھ بیان کرر ہے ہیں۔

# مدینۂ منوّرہ اور مسجد نبویؐ کے مستحبات

۱۔ مدینہ منوّرہ و مسجد نبویؐ میں داخل ہونے اور ائمہ بقیعؑ کی زیارت کے لئے غسل کرنا۔ ایک ہی غسل میں سب کی نیت کرسکتا ہے۔

۲۔ مدینہ منوّرہ میں قیام: صاحب جواہر کہتے ہیں کہ مدینۂ منورہ کی سکونت و مجاورت کے استحباب میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اس بات پر شہیدؒ نے دروس میں اجماع کا دعویٰ کیا ہے۔

سمہودی نے مالک بن انس— مالکیوں کے امام— سے نقل کیا ہے کہ اُن سے پوچھا گیا: آپ کے نزدیک مدینہ میں سکونت بہتر ہے یا مکہ میں؟ انہوں نے کہا: مدینہ، اور مدینہ کیوں زیادہ محبوب نہ ہو کہ وہاں کوئی ایسا راستہ نہیں ہے جس سے رسولؐ نہ گذرے ہوں اور جبرئیل نازل نہ ہوئے ہوں۔

۳۔ مستحب ہے کہ انسان حاجت برآری کے قصد سے مدینۂ منوّرہ میں تین روزے رکھے، بہتر ہے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے، نیز مستحب ہے کہ بدھ کی رات میں ستون ابولبابہ کے نزدیک اور

۱۹

جمعرات میں اُس کے مقابل والے ستون کے قریب نماز پڑھے اور جمعہ کی شب اور دن میں محرابِ رسولؐ سے قریب والے ستون کے پاس نماز پڑھے اور پروردگار عالم سے اپنی حاجتیں طلب کرے اور رسولؐ کی زیارت کے بعد نقل ہونے والی دعا پڑھے۔

۴۔ مستحب ہے کہ مدینہ میں قیام کے دوران ایک سے زیادہ قرآن ختم کرے، خصوصاً مسجد نبویؐ میں قرآن پڑھے۔

۵۔ اپنی استطاعت کے مطابق مسجد نبویؐ میں صدقہ دینا مستحب ہے۔ مرحوم مجلسیؒ نے روایت کی ہے کہ مدینہ میں ایک درہم صدقہ دینا دوسری جگہ ہزار درہم صدقہ دینے کے برابر ہے۔ بنابر این برادرانِ دینی— خصوصًا سادات اور ذریّت رسولؐ— کی مدد کرنے میں کوتاہی نہیں کرنا چاہئیے۔

۶۔ اپنے چال چلن میں محتاط رہے، وقت کو غنیمت سمجھے اور جہاں تک ہو سکے نماز پڑھے، خصوصًا مسجد نبویؐ میں نماز پڑھے کہ مسجد نبویؐ میں ایک رکعت نماز مسجد الحرام کے علاوہ دیگر مساجد کی ہزار رکعتوں کے برابر ہے اور نماز بجالانے کے لئے بہترین جگہ روضۂ رسولؐ ہے۔

۲۰

۷۔ مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت درود بھیجے۔

۸۔ مسجد میں داخل ہوتے ہی دو رکعت نماز تحیّت بجالائے۔

۹۔ والدین برادرانِ ایمانی اور آشنا افراد کی طرف سے رسولؐ کی زیارت پڑھے۔

۱۰۔ زیارت کے بعد جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا جا چکا ہے۔ دو رکعت نمازِ زیارت بجالائے اور اُس کا ثواب رسولؐ کو ہدیہ کرے۔

۱۱۔ رسولؐ کے مرقدِ مطہر کے پاس کھڑے ہو کر خدا کی حمد و ثنا اور دعا کرے۔

۱۲۔ مقام جبرئیلؑ پر نماز پڑھے اور دعا مانگے۔

۱۳۔ جہاں تک ممکن ہو محرابِ رسولؐ میں نماز پڑھے۔

۱۴۔ مسجد میں آواز بلند نہیں کرنا چاہیئے۔

۱۵۔ ستون ابولبابہ کے پاس دو رکعت نماز پڑھے اور دعا مانگے۔

۱۶۔ رسول اکرمؐ کے روضۂ مبارک میں اور اسی طرح خانۂ فاطمۂ زہرا سلام اللہ علیہا میں نماز پڑھنا اور دعا کرنا مستحب ہے، اور اگر مذکورہ جگہوں پر گنجائش نہ ہو تو اُن سے قریب ترین جگہ پر نماز و دعا پڑھے۔



# مسجد قُبا

رسول اکرمؐ نے بروز دوشنبہ ۱۲/ربیع الاوّل کو مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی اثنائے راہ میں قُبا گاؤں میں— جو کہ مدینہ کے جنوب میں ۵ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے— داخل ہوئے اور جمعہ تک وہیں قیام کیا، تاکہ اس مدت میں حضرت علی علیہ السلام مکہ میں لوگوں تک وہ امانتیں پہنچا دیں جو کہ رسول اکرمؐ کے پاس تھیں اور دیگر امور کی انجام دہی کے بعد رسولؐ کے اہل وعیال کے ہمراہ آپؐ سے ملحق ہو جائیں اور دوسری طرف اہل مدینہ بھی رسولؐ کے استقبال کے لئے تیار ہو جائیں۔ آنحضرتؐ نے اِس چار دن کے قیام میں مسلمانوں کے تعاون سے ایک مسجد تعمیر کی، اس کی زمین قُبا والوں نے ہدیہ کی۔ رسول اکرمؐ نے اپنے نیزہ کی نوک سے اُس کے حدود معین کئے۔ کہتے ہیں: اس کا ہر ضلع ۶۶ گز تھا۔

اِس مسجد کے بنانے میں دیگر لوگوں کی طرح رسولؐ بھی شریک تھے، پتھر وغیرہ اٹھا کر لاتے اور سب کے برابر کام کرتے تھے۔ بعض لوگ کہتے ہے کہ آپؐ ایک طرف تشریف رکھئے، ہمیں حکم دیتے رہیئے، فرماتے تھے:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ یَعْمُرُ الْمَسَاجِدَا

یَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ قَائِمًا وَ قَاعِدًا

**جو مسجد تعمیر کرتا ہے اور قیام وقعود کے ساتھ اس میں قرآن پڑھتا ہے وہ کامیاب ہے۔**

سورۂ توبہ کی ۱۰۸ ویں آیت اسی مسجد کے بارے میں نازل ہوئی ہے:

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ، فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَتَطَهَّرُوْا وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ۔

مسجد قُبا کی بارہا تجدید وتوسیع ہوئی ہے، کہ مسلمانوں کی نظر میں اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ ہر دوشنبہ کو رسول خداؐ مسجد قُبا تشریف لے جاتے اور نماز بجالاتے تھے۔ آپؐ ہی سے منقول ہے

**جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے مسجد قُبا جائے اور دو رکعت نماز بجا لائے اُس کے لئے ایک عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے۔**

نیز امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے:

**اطرافِ مدینہ کی مساجد اور مشاہد میں جاؤ تو پہلے مسجد قُبا جاؤ اور جہاں تک ہو سکے وہاں نماز پڑھو۔**



# اعمالِ مسجد قبا

داخل ہو کر دو رکعت نمازِ تحیت بجالائے۔ پھر تسبیح فاطمۂ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ اور زیارتِ جامعہ پڑھے اِس کے بعد دعا مانگے، بہتر ہے کہ اِس طرح دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ فِى كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى صَدْرِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ: 'لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ، فِيْهِ رِجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَتَطَهَّرُوْا وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ' اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَ اَعْمَالَنَا مِنَ الرِّيَا وَ فُرُوْجَنَا مِنَ الزِّنَا وَ اَلْسِنَتَنَا مِنَ الْكِذْبِ وَ الْغِيْبَةِ وَ اَعْيُنَنَا مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ۔

اِس مسجد کے پیچھے حضرت علی علیہ السلام کی ایک منزل تھی اور سامنے کھارا

پانی کا ایک کنواں تھا۔ آج اُس کا کہیں نام ونشان نہیں ہے۔

کہتے ہیں کہ اِس کنویں میں رسولؐ کی انگوٹھی گر پڑی تھی، اِس لئے اسے 'چاہ انگشتر' کہتے ہیں۔ نیز 'چاہ آبِ دھان' کے نام سے مشہور ہے۔ منقول ہے کہ آپؐ نے اِس کنویں میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا تھا جس سے اُس کا پانی میٹھا ہوگیا تھا۔

قابل توجّہ بات یہ ہے کہ ۹ ہجری میں منافقین کے ایک گروہ نے ایک مسجد تعمیر کی تا کہ اُس میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازش کر سکیں۔ رسولؐ سے اُس کا افتتاح کرنے اور تبرّک کے طور پر اُس میں نماز پڑھنے کی درخواست کی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مناسب موقع پر یہ کام انجام دوں گا۔ لیکن آیت...... وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّ كُفْرًا...... کے نزول سے منافقین کے منصوبہ پر پانی پھر گیا اور رسولؐ نے اُس کے منہدم کرنے کا حکم دیدیا۔

## مسجد ذو قبلتین

۱ر ہجری کے چھٹے مہینے میں ام بشر کی دعوت پر رسولؐ مدینہ کے شمال غربی میں قبیلہ بنی سالم میں تشریف لے گئے اور حسب معمول ظہر کی دو رکعت نماز بیت



المقدس کی جانب رخ کر کے ادا کی، کہ خدا کی طرف سے کعبہ کی طرف رخ کرنے کا حکم پہنچا تو آپؐ نے باقی نماز کعبہ کی سمت رخ کر کے ادا کی۔ اُس کے بعد کعبہ ہمیشہ کے لئے مسلمانوں کا قبلہ ہوگیا اور اِسی بنا پر اِس مسجد کو ذو قبلتین یا مسجد قبلتین کہتے ہیں۔ یہ مسجد، مسجدِ فتح کے مغربی سمت میں کچھ دور پر واقع ہے۔

اس سلسلہ میں جو آیات نازل ہوئی ہیں اُن میں سے ایک آیہ:

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ......۔

**اے رسولؐ ہم آپؐ کی نگاہیں آسمان کی طرف دیکھ رہے ہیں— کہ قبلہ کی تعیین کے سلسلہ میں حکم کے منتظر ہیں— اب ہم آپ کو اِس قبلہ کی طرف موڑ دیتے ہیں کہ جسے آپ پسند کرتے ہیں۔ آپ اپنا رخ مسجد الحرام کی طرف موڑ لیجئے! جہاں بھی رہیئے اِسی کی طرف رخ کیجئے......**

اس مسجد میں پہلے ایک دوسرے کے بالمقابل دو محراب— شمالی وجنوبی —ایک کعبہ کی طرف دوسری بیت المقدس کی جانب تھی لیکن افسوس کہ چند سال

قبل جب اِس کی توسیع وتجدید کی گئی تو صرف ایک محراب باقی رکھی گئی اور اس عظیم واقعہ کے پہلے آثار محو کردیئے گئے۔

مسجد ذوقبلتین میں دو رکعت نماز تحیت پڑھنا مستحب ہے۔ بہتر ہے کہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا مَسْجِدُ الْقِبْلَتَيْنِ وَ مُصَلّٰى نَبِيِّنَا وَ حَبِيْبِنَا وَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ فِىْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى صَدْرِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ: 'قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰيهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ' اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغْتَنَا فِى الدُّنْيَا زِيَارَتَهٗ وَ مَآثِرَهُ الشَّرِيْفَةَ فَلَا تُحْرِمْنَا يَا اَللّٰهُ فِى الْآخِرَةِ مِنْ فَضْلِ شَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ وَ احْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ وَ تَحْتَ لِوَآئِهٖ وَ اَمِتْنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَ سُنَّتِهٖ وَ اسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ الْمَوْرِدِ



بِيَدِهِ الشَّرِيْفَةِ شُرْبَةً هَنِيْئَةً مَرِيْئَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

## مسجد فتح (مسجد احزاب)

سلع پہاڑ کے دامن میں چند چھوٹی چھوٹی مسجدیں ہیں جو کہ جنگِ خندق کے نقشہ کی نشاندہی کرتی ہیں۔ لشکر اسلام کا قیام اسی جگہ تھا۔ پھر اِسی جگہ ایک مسجد بنا دی گئی جو کہ مسجد فتح کے نام سے مشہور ہے، اِس کی وجہ تسمیہ کے بارے میں کہا گیا ہے کہ رسول اکرمؐ نے اس جگہ مسلمانوں کی فتح کے لئے دعا کی اور یہیں رسولؐ کو مسلمانوں کی کامیابی کی اطلاع ملی تھی۔

اسی جنگ میں حضرت علی بن ابی طالبؑ کے ہاتھوں عرب کا نامی پہلوان عمرو بن عبدود مارا گیا تھا۔ لکھا ہے کہ اس موقعہ پر رسولؐ نے فرمایا:

ضَرْبَةُ عَلِيٍّ يَوْمَ الْخَنْدَقِ خَيْرٌ مِّنْ عِبَادَةِ الثَّقَلَيْنِ۔

**خندق کے دن علیؑ کی ضربت جن وانس کی عبادت سے افضل ہے۔**

مستحب ہے کہ دو رکعت نمازِ تحیت مسجد پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

يَا صَرِيْخَ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَ يَا مُغِيْثَ الْمَهْمُوْمِيْنَ اِكْشِفْ عَنِّيْ ضُرِّيْ وَ هَمِّيْ وَ كَرْبِيْ وَ غَمِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ هَمَّهٗ وَ كَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَ اكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

مسجد فتح کے قریب چند چھوٹی چھوٹی مسجدیں: مسجد علیؑ، مسجد فاطمہؑ، مسجد سلمانؓ، مسجد عمر اور مسجد ابوبکر ہیں۔ بہتر ہے کہ ہر مسجد میں دو رکعت نماز تحیت مسجد پڑھے۔

## مسجد اجابہ میں دعا

مسجد اجابہ ہی مسجد مباہلہ ہے۔ ۲۴/ ذی الحجہ کو اسی جگہ رسولؐ نے نصارائے نجران سے مباہلہ کیا تھا۔ مسجد کے احاطہ میں دو رکعت نماز تحیت کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ وَ عَمَلَ الْخَآئِفِيْنَ



مِنْكَ وَ يَقِيْنَ الْعَابِدِيْنَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَ اَنَا عَبْدُكَ الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ وَ اَنَا الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ امْنُنْ بِغِنَاكَ عَلٰى فَقْرِيْ وَ بِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ وَ بِقُوَّتِكَ عَلٰى ضَعْفِيْ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَ اكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

# مدینہ منوّرہ کے اعمال

## رسولؐ، فاطمہؑ اور ائمہؑ بقیع کی زیارت کی فضیلت

عام افراد خصوصاً حاجیوں کے لئے، مستحب موکد ہے کہ حضرت سید المرسلین، محمد بن عبداللہؐ کے روضہ کی زیارت سے مشرف ہوں اور آنحضرتؐ کی زیارت نہ کرنا آپؐ کے حقوق میں جفا ہے۔

شیخ شہیدؒ فرماتے ہیں: ''اگر لوگ آنحضرتؐ کی زیارت کو نہ جائیں تو امام کے لئے ضروری ہے کہ وہ لوگوں کو آنحضرتؐ کی زیارت کے لئے جانے پر مجبور کرے۔ کیونکہ آنحضرتؐ کی زیارت نہ کرنا جفا کے برابر ہے جو حرام ہے۔''

شیخ صدوقؒ نے امام صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

**''جب تم میں سے کوئی حج کرے اسے چاہیئے کہ وہ اپنا حج ہماری زیارت پر ختم کرے۔ کیونکہ اسی سے حج مکمل ہوتا ہے،**

نیز امیر المؤمنینؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

**اپنا حج رسولؐ کی زیارت پر تمام کرو، کیونکہ حج کے بعد آنحضرتؐ کی**



**زیارت نہ کرنا آپؐ پر جفا اور ادب کے خلاف ہے۔ تمہیں اس کا حکم دیا گیا ہے، اُن قبور کی زیارت کے لئے جاؤ جن کا خدا نے تم پر حقِ زیارت لازم قرار دیا ہے۔ ان ہی قبور کے پاس خدا سے روزی طلب کرو۔''**

ابو الصلت ہرویؒ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے حضرت امام رضاؑ کی خدمت میں عرض کی کہ آپؑ اِس روایت کے بارے میں کیا فرماتے ہیں — جس کو لوگ بیان کرتے ہیں — کہ جنت میں مؤمنین اپنی اپنی جگہوں سے اپنے پروردگار کی زیارت کریں گے۔ (حدیث کا صحیح مفہوم کیا ہے؟) امامؑ نے اُن کے جواب میں فرمایا:

**''اے ابو الصلت! حق تعالیٰ نے اپنے رسول حضرت محمدؐ کو اپنی تمام مخلوق — انبیاء و ملائکہ — سے افضل قرار دیا ہے اور اُن کی اطاعت کو اپنی اطاعت، اُن کی بیعت کو اپنی بیعت اور اُن کی زیارت کو اپنی زیارت کہا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے:**

مَنۡ یُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ۔

**یعنی جس نے رسولؐ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔**

(سورۃ نساء: آیت ۸۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ۔

**پیغمبرؐ جو لوگ تمہارے ہاتھ پر بیعت کرتے ہیں درحقیقت یہ اللہ کی بیعت ہے اور ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔**

(سورۂ فتح: آیت ۱۰)

رسول اکرمؐ نے فرمایا:

**''جس شخص نے میری حیات میں یا رحلت کے بعد میری زیارت کی گویا اُس نے خدا کی زیارت کی۔''**

حمیری نے 'قرب الاسناد' میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے، آپؑ نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا:

**''جس شخص نے میری حیات میں یا رحلت کے بعد میری زیارت کی، روز قیامت میں اُس کی شفاعت کروں گا۔''**

ایک حدیث میں آیا ہے کہ ایک عید کے موقع پر امام صادق علیہ السلام مدینہ میں تھے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لئے تشریف لے گئے اور آنحضرتؐ کو سلام کیا اور فرمایا:



**''ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سبب ہر شہر کے باشندوں پر—خواہ مکہ ہو یا غیر مکہ—فضیلت وفوقیت رکھتے ہیں۔''**

مرحوم شیخ طوسی علیہ الرّحمہ نے 'تہذیب' میں یزید بن عبدالملک سے اور انہوں نے اپنے والد و دادا سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؑ نے مجھے سلام کرنے میں سبقت کی اور پھر دریافت کیا، کیوں آئے ہو؟ عرض کی: ثواب و برکت کی طلب میں آیا ہوں۔ فرمایا:

**مجھے میرے والد نے خبر دی ہے کہ جو شخص تین روز مجھے اور اُنھیں سلام کرے، خداوند اس کے لئے جنت واجب کردیتا ہے۔**

میں نے عرض کی: آپؑ اور ان کی حیات میں؟ فرمایا:

**ہاں اور اسی طرح ہمارے مرنے کے بعد۔**

علاّمہ مجلسیؒ کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس سے معتبر حدیث میں منقول ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

**''جو شخص بقیع میں، حسنؑ کی زیارت کرے گا وہ اُس روز صراط پر ثابت قدم رہے گا جس دن لوگوں کے قدم پھسلیں گے۔''**

'مقنعہ' میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپؑ نے

فرمایا:

**”جوشخص میری زیارت کرے گا اُس کے گناہ بخشے جائیں گے اور فقر و پریشانی کی حالت میں نہیں مرے گا۔“**

ابن قولویہؒ نے ’کامل الزیارات‘ میں ہشام بن سالم کے توسط سے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے، اس کے کچھ فقرے یہ ہیں:

ایک شخص امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں شرفیاب ہوا اور عرض کی: کیا آپؑ کے والد کی زیارت کرنا چاہیئے؟ فرمایا: ہاں۔ عرض کی: اُن کی زیارت کا کیا اجر ہے؟ فرمایا:

**زائر کے لئے جنت ہے بشرطیکہ وہ اُن کی امامت کا اعتقاد رکھتا ہو اور اُن کی متابعت کرتا ہو۔**

عرض کی: جو اُن کی زیارت سے اعراض کرتا ہے۔ اس کا کیا ہوگا؟ فرمایا:

**روزِ قیامت حسرت اس کا مقدر ہوگی......**

اِس سلسلہ میں اور بہت سی حدیثیں ہیں۔

## زیارت کے لئے اذنِ باریابی

مرحوم شیخ کفعمیؒ کہتے ہیں: جب تم مسجد نبوی یا ائمہ میں سے کسی کے حرم



میں داخل ہونے کا قصد کرو تو کہو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ بُیُوْتِ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ قَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ یَّدْخُلُوْا اِلاَّ بِاِذْنِهٖ فَقُلْتَ یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لاَ تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلاَّ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِیْفِ فِیْ غَیْبَتِهٖ كَمَآ اَعْتَقِدُهَا فِیْ حَضْرَتِهٖ وَ اَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَكَ وَ خُلَفَآئَكَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَحْیَآءٌ عِنْدَكَ یُرْزَقُوْنَ یَرَوْنَ مَقَامِیْ وَ یَسْمَعُوْنَ كَلاَمِیْ وَ یَرُدُّوْنَ سَلاَمِیْ وَ اَنَّكَ حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِیْ كَلاَمَهُمْ وَ فَتَحْتَ بَابَ فَهْمِیْ بِلَذِیْذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَ اِنِّیْ اَسْتَاذِنُكَ یَا رَبِّ اَوَّلاً وَّ اَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ ثَانِیًا وَ اَسْتَاذِنُ خَلِیْفَتَكَ الْاِمَامَ الْمَفْرُوْضَ عَلَیَّ طَاعَتُهٗ فُلاَنَ بْنَ فُلاَنٍ۔

فلاں بن فلاں کی جگہ اُس امام کا نام لے جس کی زیارت پڑھ رہا ہے۔

اسی طرح اُن کے والد کا نام بھی لے۔ مثلاً اگر امام حسینؑ کی زیارت پڑھے تو کہے الحسین بن علیؑ اور اگر امام رضاؑ کی زیارت پڑھے تو کہے: علی بن موسیٰ الرضاؑ اسی طرح باقی ائمہ کے لئے بھی کہے۔ اور اس کے بعد کہے:

وَ الْمَلآئِكَةَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا ئَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ئَاَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ئَاَدْخُلُ يَا مَلٰٓئِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاْذَنْ لِيْ يَا مَوْلاَيَ فِي الدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَآ اَذِنْتَ لِاَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ فَاِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلاً لِذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ لِذٰلِكَ۔

اس کے بعد حرم کے دروازہ کا بوسہ لے اور داخل ہو جائے اور کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔



# رسول اکرمؐ کی پہلی زیارت

جب مدینہ منورہ جائے تو پہلے غسلِ زیارت کرے۔ اذن باریابی کی دعا پڑھے اور باب جبرئیلؑ سے اندر جائے۔ پہلے دایاں پاؤں رکھے اور سو مرتبہ 'اَللّٰهُ اَكْبَرُ' کہے اور دو رکعت نماز تحیت بجالائے۔

حجرۂ شریف کے پاس جائے اور وہاں کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَصَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ رَحْمَتُهٗ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ۔

پھر اُس ستون کے پاس روبقبلہ کھڑا ہو جائے جو قبر کی دائیں جانب ہے

اس طرح زائر کے بائیں بازو کی طرف قبر اور دائیں بازو کی طرف منبر ہوگا اِس کے بعد کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَیْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰی اَتٰیكَ الْیَقِیْنُ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكَ وَ رَحْمَتُهٗ وَ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِكَ الطَّاهِرِیْنَ۔

ضریح مبارک کے ستون کے داہنی طرف کھڑے ہو جائے، چہرہ قبلہ کے طرف ہو، بایاں کندھا ضریح مبارک کی طرف، اور داہنا کندھا منبر کی طرف ہو اور پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِیْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ اَنَّكَ



مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالاَتِ رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰی اَتٰیكَ الْیَقِیْنُ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ اَدَّیْتَ الَّذِیْ عَلَیْكَ مِنَ الْحَقِّ وَ اَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ وَ غَلُظْتَ عَلَی الْكَافِرِیْنَ فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ اَفْضَلَ شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَ الضَّلاَلَةِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ صَلَوَاتِ مَلاۤئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَنْبِیَاۤئِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ وَ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِیْنَ وَ مَنْ سَبَّحَ لَكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ اَمِیْنِكَ وَ نَجِیِّكَ وَ حَبِیْبِكَ وَ صَفِیِّكَ وَ خَاصَّتِكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ خِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِیْعَةَ وَ اٰتِهِ

الْوَسِيْلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهٖ
الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا
اَنْفُسَهُمْ جَآؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَ اِنِّيْ اَتَيْتُكَ مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا مِنْ
ذُنُوْبِيْ وَ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِيْ
ذُنُوْبِيْ۔

*اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاءاللہ پوری ہوگی۔*

*پھر رسولِ اکرمؐ سے مخصوص یہ درود پڑھے:*

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا حَمَلَ وَحْيَكَ وَ بَلَّغَ
رِسَالَاتِكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَحَلَّ حَلَالَكَ وَ حَرَّمَ
حَرَامَكَ وَ عَلَّمَ كِتَابَكَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَقَامَ
الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ وَ دَعَا اِلٰى دِيْنِكَ وَ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ كَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِكَ وَ اَشْفَقَ مِنْ وَعِيْدِكَ وَ صَلِّ



عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوْبَ وَ سَتَرْتَ بِهِ
الْعُيُوْبَ وَ فَرَّجْتَ بِهِ الْكُرُوْبَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَآءَ وَ كَشَفْتَ بِهِ الْغَمَّآءَ وَ اَجَبْتَ بِهِ
الدُّعَآءَ وَ نَجَّيْتَ بِهٖ مِنَ الْبَلَآءِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَ اَحْيَيْتَ بِهِ الْبِلَادَ وَ قَصَمْتَ بِهِ
الْجَبَابِرَةَ وَ اَهْلَكْتَ بِهِ الْفَرَاعِنَةَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
اَضْعَفْتَ بِهِ الْاَمْوَالَ وَ اَحْرَزْتَ بِهٖ مِنَ الْاَهْوَالِ وَ كَسَرْتَ
بِهِ الْاَصْنَامَ وَ رَحِمْتَ بِهِ الْاَنَامَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
بَعَثْتَهٗ بِخَيْرِ الْاَدْيَانِ وَ اَعْزَزْتَ بِهِ الْاِيْمَانَ وَ تَبَّرْتَ بِهِ
اَوْثَانَ وَ عَظَّمْتَ بِهِ الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

## نماز زیارت اور اس کے بعد کی دعا

بس دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اس کا ثواب حضرت رسول اکرمؐ کو ہدیہ کردے۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَ رَکَعْتُ وَ سَجَدْتُ لَکَ وَحْدَکَ لاَ شَرِیْکَ لَکَ لِاَنَّ الصَّلاَۃَ وَ الرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ لاَ تَکُوْنُ اِلاَّ لَکَ لِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ وَ ھَاتَانِ الرَّکْعَتَانِ ھَدِیَّۃٌ مِنِّیْ اِلٰی سَیِّدِیْ وَ مَوْلاَیَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ فَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ بِاَحْسَنِ قَبُوْلِکَ وَ اُجْرِنِیْ عَلٰی ذٰلِکَ بِاَفْضَلِ اَمَلِیْ وَ رَجَائِیْ فِیْکَ وَ فِیْ رَسُوْلِکَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ۔



## رسول اکرمؐ کی دوسری زیارت

پہلی زیارت میں بیان ہونے والی ابتدائی چیزوں کو انجام دے سو مرتبہ 'اَللّٰہُ اَکْبَرُ' کہنے اور دو رکعت نماز تحیت پڑھنے کے بعد بالائے سر کی طرف حجرۂ شریف کی جانب رخ کر کے کھڑا ہوا اور کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَۃَ وَ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَ آتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَھَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَ عَبَدْتَ اللّٰہَ مُخْلِصًا حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ فَصَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَ رَحْمَتُہٗ وَ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِکَ الطَّاھِرِیْنَ۔

پھر پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا نَبِـيَّ الـلّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا رَحْمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا حَبِيْـبَ الـلّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَجِيْبَ
اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ
الْـمُـرْسَـلِيْـنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا قَـآئِمًا بِالْقِسْطِ اَلسَّلاَمُ
عَـلَيْكَ يَـا فَـاتِحَ الْخَيْرِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ وَ
التَّـنْـزِيْـلِ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَا مُبَلِّغًا عَنِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُبَشِّرُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَـا نَـذِيْرُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُنْذِرُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ
اَلَّـذِىْ يُسْتَـضَـآءُ بِـهٖ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ وَ عَـلٰـى اَهْلِ بَيْتِكَ
الـطَّيِّبِيْـنَ الطَّاهِرِيْنَ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ
عَـلٰـى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَ عَلٰى اَبِيْكَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَـلٰـى اُمِّكَ اٰمِـنَـةَ بِنْتِ وَهَبٍ اَلسَّلاَمُ عَلٰى عَمِّكَ حَمْزَةَ



سَيِّـدِ الشُّـهَـدَآءِ اَلسَّلاَمُ عَـلٰـى عَـمِّكَ الْـعَبَّـاسِ بْنِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى عَمِّكَ وَ كَفِيْلِكَ اَبِيْطَالِبٍ اَلسَّلاَمُ
عَـلَـى ابْـنِ عَمِّكَ جَعْفَرِ الطَّيَّارِ فِىْ جِنَانِ الْخُلْدِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
حُـجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ السَّابِقَ اِلٰى طَاعَةِ
رَبِّ الْـعَالَمِيْنَ وَ الْمُهَيْمِنَ عَلٰى رُسُلِهٖ وَ الْخَاتَمَ الْاَنْبِيَآئِهٖ
وَ الشَّـاهِـدَ عَـلٰى خَلْقِهٖ وَ الشَّفِيْعَ اِلَيْهِ وَ الْمَكِيْنَ لَدَيْهِ وَ
الْـمُـطَـاعَ فِـىْ مَلَكُوْتِهٖ الْاَحْمَدَ مِنَ الْاَوْصَافِ الْمُحَمَّدَ
لِسَـآئِـرِ الْاَشْرَافِ الْكَرِيْمَ عِنْدَ الرَّبِّ وَ الْمُكَلَّمَ مِنْ وَّرَآءِ
الْـحُـجُبِ الْفَآئِزَ بِالسِّبَاقِ وَ الْفَآئِتَ عَنِ اللِّحَاقِ تَسْلِيْمَ
عَـارِفٍ بِحَقِّكَ مُعْتَرِفٍ بِالتَّقْصِيْرِ فِىْ قِيَامِهٖ بِوَاجِبِكَ غَيْرِ
مُـنْـكِـرٍ مَـا انْتَهٰى اِلَيْهِ مِنْ فَضْلِكَ مُوْقِنٍ بِالْمَزِيْدَاتِ مِنْ
رَّبِّكَ مُـؤْمِـنٍ بِـالْـكِتَـابِ الْمُنْزَلِ عَلَيْكَ مُحَلِّلٍ حَلاَلَكَ

مُحَرَّمٍ حَرَامَكَ اَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ وَ
اَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالاَتِ رَبِّكَ
وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِىْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَ
صَدَعْتَ بِاَمْرِهٖ وَ احْتَمَلْتَ الْاَذٰى فِىْ جَنْبِهٖ وَ دَعَوْتَ
اِلٰى سَبِيْلِهٖ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ الْجَمِيْلَةِ وَ
اَدَّيْتَ الْحَقَّ الَّذِىْ كَانَ عَلَيْكَ وَ اَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَ غَلُظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ وَ عَبَدْتَ اللّٰهَ
مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكَ اَشْرَفَ مَحَلِّ
الْمُكَرَّمِيْنَ وَ اَعْلٰى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَرْفَعَ دَرَجَاتِ
الْمُرْسَلِيْنَ حَيْثُ لاَ يَلْحَقُكَ لاَحِقٌ وَ لاَ يَفُوْقُكَ فَآئِقٌ وَ
لاَ يَسْبِقُكَ سَابِقٌ وَ لاَ يَطْمَعُ فِىْ اِدْرَاكِكَ طَامِعٌ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِىْ اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الْهَلَكَةِ وَ هَدَانَا بِكَ مِنَ
الضَّلاَلَةِ وَ نَوَّرَنَا بِكَ مِنَ الظُّلْمَةِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ

٤٧

اللّٰهِ مِنْ مَبْعُوْثٍ اَفْضَلَ مَا جَازٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ رَسُوْلاً
عَمَّنْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ بِاَبِىْ اَنْتَ وَ اُمِّىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زُرْتُكَ
عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا بِفَضْلِكَ مُسْتَبْصِرًا بِضَلاَلَةِ مَنْ
خَالَفَكَ وَ خَالَفَ اَهْلَ بَيْتِكَ عَارِفًا بِالْهُدٰى الَّذِىْ اَنْتَ
عَلَيْهِ بِاَبِىْ اَنْتَ وَ اُمِّىْ وَ نَفْسِىْ وَ اَهْلِىْ وَ مَالِىْ وَ وَلَدِىْ
اَنَا اُصَلِّىْ عَلَيْكَ كَمَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ صَلّٰى عَلَيْكَ
مَلاۤئِكَتُهٗ وَ اَنْبِيَآؤُهٗ وَ رُسُلُهٗ صَلٰوةً مُتَتَابِعَةً وَافِرَةً مُتَوَاصِلَةً
لاَ انْقِطَاعَ لَهَا وَ لاَ اَمَدَ وَ لاَ اَجَلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيكَ وَ
عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ كَمَا اَنْتُمْ اَهْلُهٗ۔

*پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کرے اور خضوع اور خشوع کے ساتھ کہے:*

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِىَ بَرَكَاتِكَ وَ
فَوَاضِلَ خَيْرَاتِكَ وَ شَرَآئِفَ تَحِيَّاتِكَ وَ تَسْلِيْمَاتِكَ وَ
كَرَامَاتِكَ وَ رَحَمَاتِكَ وَ صَلَوَاتِ مَلاۤئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ

٤٨

اَنۡبِيَآئِكَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَ اَئِمَّتِكَ الۡمُنۡتَجَبِيۡنَ وَ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيۡنَ وَ اَهۡلِ السَّمٰوَاتِ وَ الۡاَرَضِيۡنَ وَ مَنۡ سَبَّحَ
لَكَ يَا رَبَّ الۡعَالَمِيۡنَ مِنَ الۡاَوَّلِيۡنَ وَ الۡاٰخِرِيۡنَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ وَ شَاهِدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ نَذِيۡرِكَ وَ
اَمِيۡنِكَ وَ مَكِيۡنِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ نَجِيۡبِكَ وَ حَبِيۡبِكَ وَ
خَلِيۡلِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ صَفۡوَتِكَ وَ خَآصَّتِكَ وَ خَالِصَتِكَ وَ
رَحۡمَتِكَ وَ خَيۡرِ خِيَرَتِكَ مِنۡ خَلۡقِكَ نَبِيِّ الرَّحۡمَةِ وَ خَازِنِ
الۡمَغۡفِرَةِ وَ قَآئِدِ الۡخَيۡرِ وَ الۡبَرَكَةِ وَ مُنۡقِذِ الۡعِبَادِ مِنَ
الۡهَلَكَةِ بِاِذۡنِكَ وَ دَاعِيۡهِمۡ اِلٰى دِيۡنِكَ الۡقَيِّمِ بِاَمۡرِكَ اَوَّلِ
النَّبِيِّيۡنَ مِيۡثَاقًا وَ اٰخِرِهِمۡ مَبۡعَثًا الَّذِىۡ غَمَسۡتَهٗ فِىۡ بَحۡرِ
الۡفَضِيۡلَةِ وَ الۡمَنۡزِلَةِ الۡجَلِيۡلَةِ وَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيۡعَةِ وَ الۡمَرۡتَبَةِ
الۡخَطِيۡرَةِ وَ اَوۡدَعۡتَهُ الۡاَصۡلَابَ الۡطَّاهِرَةَ وَ نَقَلۡتَهٗ مِنۡهَا اِلَى
الۡاَرۡحَامِ الۡمُطَهَّرَةِ لُطۡفًا مِّنۡكَ لَهٗ وَ تَحَنُّناً مِّنۡكَ عَلَيۡهِ اِذۡ



وَكَّلۡتَ لِصَوۡنِهٖ وَ حِرَاسَتِهٖ وَ حِفۡظِهٖ وَ حِيَاطَتِهٖ مِنۡ
قُدۡرَتِكَ عَيۡنًا عَاصِمَةً حَجَبۡتَ بِهَا عَنۡهُ مَدَانِسَ الۡعَهۡرِ وَ
مَعَآئِبَ السِّفَاحِ حَتّٰى رَفَعۡتَ بِهٖ نَوَاظِرَ الۡعِبَادِ وَ اَحۡيَيۡتَ
بِهٖ مَيۡتَ الۡبِلَادِ بِاَنۡ كَشَفۡتَ عَنۡ نُوۡرِ وِلَادَتِهٖ ظُلَمَ الۡاَسۡتَارِ
وَ اَلۡبَسۡتَ حَرَمَكَ بِهٖ حُلَلَ الۡاَنۡوَارِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا خَصَصۡتَهٗ
بِشَرَفِ هٰذِهِ الۡمَرۡتَبَةِ الۡكَرِيۡمَةِ وَ ذُخۡرِ هٰذِهِ الۡمَنۡقَبَةِ
الۡعَظِيۡمَةِ صَلِّ عَلَيۡهِ كَمَا وَفٰى بِعَهۡدِكَ وَ بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَ
قَاتَلَ اَهۡلَ الۡجُحُوۡدِ عَلٰى تَوۡحِيۡدِكَ وَ قَطَعَ رَحِمَ الۡكُفۡرِ
فِىۡ اِعۡزَازِ دِيۡنِكَ وَ لَبِسَ ثَوۡبَ الۡبَلۡوٰى فِىۡ مُجَاهَدَةِ
اَعۡدَآئِكَ وَ اَوۡجَبۡتَ لَهٗ بِكُلِّ اَذًى مَسَّهٗ اَوۡ كَيۡدٍ اَحَسَّ بِهٖ
مِنَ الۡفِئَةِ الَّتِىۡ حَاوَلَتۡ قَتۡلَهٗ فَضِيۡلَةً تَفُوۡقُ الۡفَضَآئِلَ وَ
يَمۡلِكُ بِهَا الۡجَزِيۡلَ مِنۡ نَوَالِكَ وَ قَدۡ اَسَرَّ الۡحَسۡرَةَ وَ
اَخۡفَى الزَّفۡرَةَ وَ تَجَرَّعَ الۡغُصَّةَ وَ لَمۡ يَتَخَطَّ مَا مَثَّلَ لَهٗ

وَ حُيُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ صَلوٰةً تَرْضٰاهَا
لَهُمْ وَ بَلِّغْهُمْ مِنَّا تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَ سَلاَمًا وَ اٰتِنَا مِنْ لَدُنْكَ
فِيْ مُوَالاَتِهِمْ فَضْلاً وَ اِحْسَانًا وَ رَحْمَةً وَ غُفْرَانًا اِنَّكَ ذُو
الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

*پھر بالائے سر کی طرف کھڑے ہو کر کہے:*

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْقِيَامَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
شَفِيْعَ الْقِيَامَةِ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ
وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَدَّيْتَ
الْاَمَانَةَ وَ نَصَحْتَ اُمَّتَكَ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ
حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ
طِبْتَ حَيًّا وَ طِبْتَ مَيِّتًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَخِيْكَ



وَ وَصِيِّكَ وَ ابْنِ عَمِّكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عَلٰى ابْنَتِكَ
سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَ عَلٰى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَ
الْحُسَيْنِ اَفْضَلَ الصَّلاَةِ وَ السَّلاَمِ وَ اَطْيَبَ التَّحِيَّةِ وَ
اَطْهَرَ الصَّلوٰةِ وَ عَلَيْنَا مِنْكُمُ السَّلاَمُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ۔

*اس کے بعد ستون کے کنارے - جو قبر کی دائیں جانب اور زاویہ مرقد سے نزدیک ہے - روبقبلہ کھڑا ہو جائے - کہ بائیں بازو کی طرف قبر اور دائیں بازو کی طرف منبر قرار پائے - اور کہے:*

اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ اَنَّكَ
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالاَتِ
رَبِّكَ وَ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَ جَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
عَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ

الْـحَسَـنَـةِ وَ اَدَّيْـتَ الَّـذِىْ عَـلَيْكَ مِـنَ الْحَقِّ وَ اَنَّكَ قَدْ
رَؤُفْتَ بِـالْـمُـؤْمِنِيْنَ وَ غَلُظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ فَبَلَّغَ اللّٰهُ
بِكَ اَفْـضَـلَ شَـرَفِ مَـحَـلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
اسْتَـنْـقَـذَنَـا بِكَ مِـنَ الشِّـرْكِ وَ الـضَّـلَالَـةِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ
صَـلَـوَاتِكَ وَ صَـلَـوَاتِ مَلَآئِـكَتِكَ الْـمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِكَ
الْـمُـرْسَـلِيْـنَ وَ عِبَـادِكَ الـصَّالِحِيْنَ وَ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ
الْاَرَضِيْنَ وَ مَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ اَمِيْنِكَ
وَ نَـجِيِّكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ خَآصَّتِكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ
خِيَـرَتِكَ مِـنْ خَـلْـقِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ اٰتِهِ
الْـوَسِيْـلَـةَ مِـنَ الْـجَـنَّـةِ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ
الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا
اَنْـفُسَهُـمْ جَـآؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ



لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَ اِنِّىْ اَتَيْتُكَ مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا مِنْ
ذُنُـوْبِـىْ وَ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِىْ
ذُنُوْبِىْ۔

*پھر قبر کے قریب جائے اور اس پر اپنے ہاتھ رکھ کر کہے:*

اَسْـئَـلُ الـلّٰـهَ الَّذِىْ اجْتَبٰيكَ وَ اخْتَارَكَ وَ هَدٰيكَ وَ هَدٰى
بِكَ اَنْ يُّصَلِّىَ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ۔

*اس کے بعد کہے:*

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَآئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

*در حجرۂ شریف کی دیوار پر ہاتھ رکھ کر کہے:*

اَتَيْتُكَ يَـا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُهَاجِرًا اِلَيْكَ قَاضِيًا لِمَا اَوْجَبَهُ اللّٰهُ
عَـلَيَّ مِنْ قَصْدِكَ وَ اِذْ لَمْ اَلْحَقْكَ حَيًّا فَقَدْ قَصَدْتُكَ بَعْدَ
مَـوْتِكَ عَـالِـمًا اَنَّ حُرْمَتَكَ مَيِّتًا كَحُرْمَتِكَ حَيًّا فَكُنْ لِىْ

بِذَالِكَ عِنْدَ اللّٰهِ شَاهِدًا۔

پھر اپنا دایاں ہاتھ چہرہ پر پھرائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذٰلِكَ بَيْعَةً مَرْضِيَّةً لَدَيْكَ وَ عَهْدًا مُؤَكَّدًا عِنْدَكَ تُحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ عَلَيْهِ وَ عَلَى الْوَفَآءِ بِشَرَائِطِهٖ وَ حُدُوْدِهٖ وَ حُقُوْقِهٖ وَ اَحْكَامِهٖ وَ تُمِيْتُنِيْ اِذَا اَمَتَّنِيْ عَلَيْهِ وَ تَبْعَثُنِيْ اِذَا بَعَثْتَنِيْ عَلَيْهِ۔

اُس وقت بالائے سر والے حصّہ پر کھڑے ہو کر اپنے والدین اور دوستوں کی طرف سے اس طرح زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مِنْ اَبِيْ وَ اُمِّيْ وَ وَلَدِيْ وَ خَاصَّتِيْ وَ جَمِيْعِ اَهْلِ بَلَدِيْ حُرِّهِمْ وَ عَبْدِهِمْ وَ اَبْيَضِهِمْ وَ اَسْوَدِهِمْ وَ مِنْ ......۔

(اُن لوگوں کے نام لے جن سے محبت رکھتا ہے)

پھر قبلہ کی سمت جائے اور قبرِ منوّر کی طرف رخ اور قبلہ کی طرف پشت کر کے کہے:



اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَ رَسُوْلَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ وَ خِيَرَتَهٗ مِنْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ وَ حُجَّتَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ وَ سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَشِيْرُ النَّذِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الدَّاعِيْ اِلَى اللّٰهِ وَ السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَيْتَ بِالْحَقِّ وَ قُلْتَ بِالصِّدْقِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَفَّقَنِيْ لِلْاِيْمَانِ وَ التَّصْدِيْقِ وَ مَنَّ عَلَيَّ بِطَاعَتِكَ وَ اِتِّبَاعِ سَبِيْلِكَ وَ جَعَلَنِيْ مِنْ اُمَّتِكَ وَ الْمُجِيْبِيْنَ لِدَعْوَتِكَ وَ هَدَانِيْ اِلٰى مَعْرِفَتِكَ وَ مَعْرِفَةِ الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِمَا يُرْضِيْكَ وَ اَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ مِمَّا يُسْخِطُكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ جِئْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَائِرًا وَ

قَصَدْتُكَ رَاغِبًا مُتَوَسِّلاً اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ وَ اَنْتَ صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ وَ الْمَنْزِلَةِ الْجَلِيْلَةِ وَ الشَّفَاعَةِ الْمَقْبُوْلَةِ وَ الدَّعْوَةِ الْمَسْمُوْعَةِ فَاشْفَعْ لِیْ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فِیْ الْغُفْرَانِ وَ الرَّحْمَةِ وَ التَّوْفِيْقِ وَ الْعِصْمَةِ فَقَدْ غَمَرَتِ الذُّنُوْبُ وَ شَمَلَتِ الْعُيُوْبُ وَ اُثْقِلَ الظَّهْرُ وَ تَضَاعَفَ الْوِزْرُ وَ قَدْ اَخْبَرْتَنَا وَ خَبَرُكَ الصِّدْقُ اَنَّهٗ تَعَالٰى قَالَ وَ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآئُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوْا اللّٰهَ تَوَّابًا رَحِيْمًا وَ قَدْ جِئْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُسْتَغْفِرًا مِنْ ذُنُوْبِیْ تَآئِبًا مِنْ مَعَاصِیَّ وَ سَيِّاٰتِیْ وَ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاشْفَعْ لِیْ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ وَ اَجِرْنِیْ يَا نَبِیَّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى آلِكَ الطَّاهِرِيْنَ۔



# مسجد نبویؐ کے بعض مستحبات

## روضۂ مبارکہ مسجد میں دعا

مسجد نبوی میں بہت زیادہ نماز پڑھے، کیونکہ اس مسجد میں ہر نماز کا ثواب ایک ہزار نمازوں کے برابر نمازی کے اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ مرقد و منبر کے درمیان نماز پڑھنا افضل ہے۔ رسولؐ سے مروی ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

**’’میری قبر و منبر کے درمیان جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے۔‘‘**

یہ باغ طول میں قبر منوّر سے منبر تک اور عرض میں منبر سے چوتھے ستون تک ہے، مستحب ہے کہ اس میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ جَنَّتِكَ وَ شُعْبَةٌ مِّنْ شُعَبِ رَحْمَتِكَ الَّتِیْ ذَكَرَهَا رَسُوْلُكَ وَ اَبَانَ عَنْ فَضْلِهَا وَ شَرَفِ التَّعَبُّدِ لَكَ فِيْهَا فَقَدْ بَلَّغْتَنِيْهَا فِیْ سَلاَمَةِ نَفْسِیْ

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا سَيِّدِىْ عَلٰى عَظِيْمِ نِعْمَتِكَ عَلَىَّ فِىْ ذٰلِكَ وَ عَلٰى مَا رَزَقْتَنِيْهِ مِنْ طَاعَتِكَ وَ طَلَبِ مَرْضَاتِكَ وَ تَعْظِيْمِ حُرْمَةِ نَبِيِّكَ بِزِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَ التَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَ التَّرَدُّدِ فِىْ مَشَاهِدِهٖ وَ مَوَافِقِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا مَوْلاَىَ حَمْدًا يَنْتَظِمُ بِهٖ مَحَامِدُ حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَ سُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ لَكَ وَ يَقْصُرُ عَنْهُ حَمْدُ مَنْ مَضٰى وَ يَفْضُلُ حَمْدَ مَنْ بَقِىَ مِنْ خَلْقِكَ لَكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ يَا مَوْلاَىَ حَمْدَ مَنْ عَرَفَ الْحَمْدَ لَكَ وَ التَّوْفِيْقَ لِلْحَمْدِ مِنْكَ حَمْدًا يَمْلَأُ مَا خَلَقْتَ وَ يَبْلُغُ حَيْثُ مَا اَرَدْتَ وَ لاَ يَحْجُبُ عَنْكَ وَ لاَ يَنْقَضِىْ دُوْنَكَ وَ يَبْلُغُ اَقْصٰى رِضَاكَ وَ لاَ يَبْلُغُ آخِرَهٗ اَوَائِلُ مَحَامِدِ خَلْقِكَ لَكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ مَا عَرَفْتُ الْحَمْدَ وَ جُعِلَ ابْتِدَآءُ الْكَلاَمِ الْحَمْدُ يَا بَاقِىَ الْعِزِّ وَ الْعَظَمَةِ وَ دَائِمَ السُّلْطَانِ وَ الْقُدْرَةِ وَ شَدِيْدَ الْبَطْشِ وَ



الْقُوَّةِ وَ نَافِذَ الْاَمْرِ وَ الْاِرَادَةِ وَ وَاسِعَ الرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ رَبَّ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ لَكَ عَلَىَّ يَقْصُرُ عَنْ اَيْسَرِهَا حَمْدِىْ وَ لاَ يَبْلُغُ اَدْنَاهَا شُكْرِىْ وَ كَمْ مِنْ صَنَائِعَ مِنْكَ اِلَىَّ لاَ يُحِيْطُ بِكَثِيْرِهَا وَهْمِىْ وَ لاَ يُقَيِّدُهَا فِكْرِىْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى بَيْنَ الْبَرِيَّةِ طِفْلاً وَ خَيْرِهَا شَابًّا وَ كَهْلاً اَطْهَرِ الْمُطَهَّرِيْنَ شِيْمَةً وَ اَجْوَدِ الْمُسْتَمِرِّيْنَ دِيْمَةً وَ اَعْظَمِ الْخَلْقِ جُرْثُوْمَةً الَّذِىْ اَوْضَحْتَ بِهِ الدَّلاَلاَتِ وَ اَقَمْتَ بِهِ الرِّسَالاَتِ وَ خَتَمْتَ بِهِ النُّبُوَّاتِ وَ فَتَحْتَ بِهِ الْخَيْرَاتِ وَ اَظْهَرْتَهٗ مَظْهَرًا وَ ابْتَعَثْتَهٗ نَبِيًّا وَ هَادِيًا اَمِيْنًا مَهْدِيًّا وَ دَاعِيًا اِلَيْكَ وَ دَالاًّ عَلَيْكَ وَ حُجَّةً بَيْنَ يَدَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْمَعْصُوْمِيْنَ مِنْ عِتْرَتِهٖ وَ الطَّيِّبِيْنَ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَ شَرِّفْ لَدَيْكَ بِهٖ مَنَازِلَهُمْ وَ عَظِّمْ عِنْدَكَ مَرَاتِبَهُمْ وَ اجْعَلْ فِى الرَّفِيْقِ

الْاَعْلٰی مَجَالِسَهُمْ وَ ارْفَعْ اِلٰی قُرْبِ رَسُوْلِكَ دَرَجَاتِهِمْ وَ تَمِّمْ بِلِقَآئِهٖ سُرُوْرَهُمْ وَ وَفِّرْ بِمَكَانِهٖ اُنْسَهُمْ۔

## ستون توبہ کے پاس نماز و دعا

ستونِ ابولبابہ— جو ستون توبہ کے نام سے مشہور ہے— کے پاس دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ لاَ تُهِنِّیْ بِالْفَقْرِ وَ لاَ تُذِلَّنِیْ بِالدَّیْنِ وَ لاَ تَرُدَّنِیْ اِلَی الْهَلَكَةِ وَ اَعْصِمْنِیْ كَیْ اَعْتَصِمَ وَ اَصْلِحْنِیْ كَیْ اَنْصَلِحَ وَ اهْدِنِیْ اَهْتَدِیَ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلَی الْجِهَادِ نَفْسِیْ وَ لاَ تُعَذِّبْنِیْ بِسُوْءِ ظَنِّیْ وَ لاَ تُهْلِكْنِیْ وَ اَنْتَ رَجَآئِیْ وَ اَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَ قَدْ اَخْطَأْتُ وَ اَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَعْفُوَ عَنِّیْ وَ قَدْ اَقْرَرْتُ وَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَوَفِّقْنِیْ



لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی وَ یَسِّرْ لِیَ الْیَسِیْرَ وَ جَنِّبْنِیْ كُلَّ عَسِیْرٍ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِالْحَلاَلِ عَنِ الْحَرَامِ وَ بِالطَّاعَاتِ عَنِ الْمَعَاصِیْ وَ بِالْغِنٰی عَنِ الْفَقْرِ وَ بِالْجَنَّةِ عَنِ النَّارِ وَ بِالْاَبْرَارِ عَنِ الْفُجَّارِ یَا مَنْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے انشاءاللہ مستجاب ہوگی۔

## مسجد نبویؐ و مدینۂ منورہ میں روزہ رکھنا مستحب ہے

مستحب ہے کہ حاجات پوری ہونے کے قصد سے مدینۂ منورہ میں تین دن تک روزہ رکھے، اگرچہ مسافر ہی ہو۔ بہتر ہے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے۔ نیز مستحب ہے کہ رات اور بدھ کے دن ستون ابولبابہ کے پاس نماز پڑھے اور جمعرات کی رات اور جمعرات کے دن اس کے مقابل والے ستون کے پاس نماز پڑھے۔ اور شب جمعہ اور جمعہ کے دن محراب رسولؐ کے پہلو میں واقع ستون کے قریب نماز پڑھے اور اپنی دنیوی و اُخروی حاجات کو خدا سے طلب کرے اور منجملہ دیگر دعاؤں کے اِس دعا کو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ مَا کَانَتْ اِلَیْكَ مِنْ حَاجَةٍ شَرَعْتُ اَنَا فِیْ طَلَبِھَا اَوِ الْتِمَاسٍ اَوْ لَمْ اَشْرَعْ سَاَلْتُكَھَا اَوْ لَمْ اَسْاَلْکَھَا فَاِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ فِیْ قَضَآءِ حَوَآئِجِیْ صَغِیْرِھَا وَ کَبِیْرِھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ وَ جَمِیْعِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا۔

'کَذَا وَ کَذَا' کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاءاللہ پوری ہوگی۔

## مقام جبرئیلؑ کے پاس نماز و دعا

مقام جبرئیلؑ کے پاس نماز و دعا پڑھنا مستحب ہے۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں جبرئیلؑ رسولؐ کے پاس آنے کی اجازت لیتے تھے۔ یہ جگہ حضرتِ فاطمہؑ زہراؑ کے گھر کے پرنالے کے نیچے ہے۔ آپؑ کے گھر کا دروازہ — اُن روایتوں کے رو سے کہ جن میں آپؑ کی قبر اسی گھر میں بتائی گئی — آپؑ کی قبر کے روبرو



ہے۔ اور نماز کے بعد کہے:

یَا مَنْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَ مَلاَھَا جُنُوْدًا مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ لَهٗ مِنْ مَلآئِکَتِهٖ وَ الْمُمَجِّدِیْنَ لِقُدْرَتِهٖ وَ عَظَمَتِهٖ وَ اَفْرَغَ عَلٰی اَبْدَانِھِمْ حُلَلَ الْکَرَامَاتِ وَ اَنْطَقَ اَلْسِنَتَھُمْ بِضُرُوْبِ اللُّغَاتِ وَ اَلْبَسَھُمْ شِعَارَ التَّقْوٰی وَ قَلَّدَھُمْ قَلاَئِدَ النُّھٰی وَ جَعَلَھُمْ اَوْفَرَ اَجْنَاسِ خَلْقِهٖ مَعْرِفَةً بِوَحْدَانِیَّتِهٖ وَ قُدْرَتِهٖ وَ جَلاَلَتِهٖ وَ عَظَمَتِهٖ وَ اَکْمَلَھُمْ عِلْمًا بِهٖ وَ اَشَدَّھُمْ فَرَقًا وَ اَدْوَمَھُمْ لَهٗ طَاعَةً وَ خُضُوْعًا وَ اسْتِکَانَةً وَ خُشُوْعًا یَا مَنْ فَضَّلَ الْاَمِیْنَ جَبْرَئِیْلَ بِخَصَائِصِهٖ وَ دَرَجَاتِهٖ وَ مَنَازِلِهٖ وَ اخْتَارَهٗ لِوَحْیِهٖ وَ سِفَارَتِهٖ وَ عَھْدِهٖ وَ اَمَانَتِهٖ وَ اِنْزَالِ کُتُبِهٖ وَ اَوَامِرِهٖ عَلٰی اَنْبِیَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جَعَلَهٗ وَاسِطَةً بَیْنَ نَفْسِهٖ وَ بَیْنَھُمْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی جَمِیْعِ مَلآئِکَتِكَ وَ سُکَّانِ سَمٰوَاتِكَ اَعْلَمِ خَلْقِكَ

بِكَ اَخْوَفِ خَلْقِكَ لَكَ وَ اَقْرَبِ خَلْقِكَ مِنْكَ وَ اَعْمَلِ
خَلْقِكَ بِطَاعَتِكَ الَّذِيْنَ لاَ يَغْشٰيهُمْ نَوْمُ الْعُيُوْنِ وَ لاَ
سَهْوُ الْعُقُوْلِ وَ لاَ فَتْرَةُ الْاَبْدَانِ الْمُكَرَّمِيْنَ بِجِوَارِكَ وَ
الْمُؤْتَمَنِيْنَ عَلٰى وَحْيِكَ الْمُجْتَنِبِيْنَ الْاٰفَاتِ وَ الْمُوْقِيْنَ
السَّيِّاٰتِ اَللّٰهُمَّ وَ اخْصُصِ الرُّوْحَ الْاَمِيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
بِاَضْعَافِهَا مِنْكَ وَ عَلٰى مَلاۤئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ طَبَقَاتِ
الْكَرُّوْبِيْنَ وَ الرُّوْحَانِيِّيْنَ وَ زِدْ فِيْ مَرَاتِبِهٖ عِنْدَكَ وَ حُقُوْقِهِ
الَّتِيْ لَهٗ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ بِمَا كَانَ يَنْزِلُ بِهٖ مِنْ شَرَائِعِ
دِيْنِكَ وَ مَا بَيَّنْتَهٗ عَلٰى اَلْسِنَةِ اَنْبِيَاۤئِكَ مِنْ مُحَلَّلاَتِكَ وَ
مُحَرَّمَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ صَلَوَاتِكَ عَلٰى جِبْرَئِيْلَ فَاِنَّهٗ قُدْوَةُ
الْاَنْبِيَاۤءِ وَ هَادِيْ الْاَصْفِيَاۤءِ وَ سَادِسُ اَصْحَابِ الْكِسَاۤءِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وُقُوْفِيْ فِيْ مَقَامِهٖ هٰذَا سَبَبًا لِنُزُوْلِ رَحْمَتِكَ
عَلَيَّ وَ تَجَاوُزِكَ عَنِّيْ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ



لِلْاِيْمَانِ اَنْ آمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ
عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى
رُسُلِكَ وَ لاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَيْ
جَوَادُ اَيْ كَرِيْمُ اَيْ قَرِيْبُ اَيْ بَعِيْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُوَفِّقَنِيْ لِطَاعَتِكَ وَ لاَ
تُزِيْلَ عَنِّيْ نِعْمَتَكَ وَ اَنْ تُرْزَقَنِيْ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ تُوَسِّعَ
عَلَيَّ فَضْلَكَ وَ تُغْنِيَنِيْ عَنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَ تُلْهِمَنِيْ
شُكْرَكَ وَ ذِكْرَكَ وَ لاَ تُخَيِّبَ يَا رَبِّ دُعَاۤئِيْ وَ لاَ تَقْطَعَ
رَجَاۤئِيْ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ۔

اور کہے۔

وَ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ اَنْ
تَعْصِمَنِيْ عَنِ الْمَهَالِكِ وَ اَنْ تُسَلِّمَنِيْ مِنْ آفَاتِ الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَ وَعْثَاۤءِ السَّفَرِ وَ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ وَ اَنْ تَرُدَّنِيْ

سَالِمًا اِلٰى وَطَنِىْ بَعْدَ حَجٍّ مَقْبُوْلٍ وَ سَعْيٍ مَشْكُوْرٍ وَ
عَمَلٍ مُتَقَبَّلٍ وَ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ حَرَمِكَ وَ حَرَمِ
رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ مقام جبرئیلؑ پر پہنچ کر اس طرح کہے۔

اَىْ جَوَادُ اَىْ كَرِيْمُ اَىْ قَرِيْبُ اَىْ بَعِيْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَنْ تَرُدَّ عَلَىَّ نِعْمَتَكَ۔



# جنت البقیع قبرستان

جہاں دوسرے امام، امام حسن علیہ السلام، چوتھے امام، امام علی بن الحسین علیہما السلام، پانچویں امام، امام محمد باقر علیہ السلام اور چھٹے امام، امام جعفر صادق علیہ السلام دفن ہیں۔

جنت البقیع میں ان تمام ائمہ علیہم السلام کے روضہ ہائے مقدس موجود تھے جسے ۸/شوال، بروز چہار شنبہ (بدھ) ۱۳۴۵ھ ہجری (۲۱/اپریل ۱۹۲۵ء عیسوی) میں بادشاہ ابن سعود کے حکم پر منہدم کردیا گیا۔

اسی سال جنت المعلٰی کے روضے بھی منہدم کردیئے گئے جہاں پیغمبر اکرمؐ کی والدہ ماجدہ، آپؐ کی زوجہ جناب خدیجہ، آپؐ کے دادا اور دیگر اجداد دفن تھے۔ جنت المعلیٰ مکۃ المکرمۃ میں ہے۔

آج بھی وہابیوں کی جانب سے پیغمبرؐ سے منسوب دیگر آثار مٹائے جارہے ہیں۔ دانشمندوں اور ماہر سیاسیات کا کہنا ہے یہ انہدامی سازش یہودیوں کی تیار کردہ ہے تاکہ اسلام کے تمام آثار کو ختم کیا جاسکے اور اُن کی یادگاریں باقی نہ رہیں۔ اور یہ سازش توحید کی آڑ میں کی جارہی ہے۔ اسلام سے متعلق آثار

قدیمہ کو نیست و نابود کیا جارہا ہے تاکہ مسلمان تاریخ اسلام سے بے بہرہ ہوجائے۔

# جنت البقیع کی تاریخ

البقیع کا مطلب ہے 'باغ' اسی لئے اسے جنت البقیع کہا جاتا ہے اور دوسری وجہ اس کا تقدس بھی ہے کیونکہ اس میں پیغمبر اسلامؐ کے اعزاء واقارب اور بہت سے اصحاب دفن ہیں۔

پہلے صحابی جو اس قبرستان میں دفن کئے گئے وہ تھے عثمان بن مظعون جن کا انتقال ۳رشعبان ۳ہجری میں ہوا۔ پیغمبر اسلامؐ نے چند درختوں کو کاٹنے کا حکم دیا اس مقام پر اپنے پیارے صحابی کو دفن کروا کر دو پتھر اُن کی قبر پر رکھوا دیئے۔

اسی کے ایک سال بعد فرزند پیغمبرؐ جناب ابراہیمؑ کا انتقال ہوا۔ جس کی موت پر پیغمبر اکرمؐ نے خوب گریہ کیا، اُن کو بھی وہیں دفنا دیا۔ اس کے بعد مدینہ والے اس مقام کو اپنے مردوں کی تدفین کے لئے استعمال کرنے لگے کیوں کہ پیغمبرؐ اِن لوگوں پر اس طرح سلام کرتے جو بقیع میں دفن تھے:

**سلام ہو تم پر اے وفاداروں کی جائے قیام، انشاء اللہ ہم جلد ہی تم لوگوں سے آملیں گے، اے پروردگار اہل بقیع کی مغفرت فرما۔**



آہستہ آہستہ اس قبرستان کی توسیع کی گئی ائمہ اربعہ کے علاوہ تقریباً سات ہزار افراد وہاں دفن ہیں۔

پیغمبر اکرمؐ کے رشتہ داروں میں آپؐ کی پھوپھی صفیہ اور آتکہ بھی یہاں دفن ہیں اور آپ کی چچی فاطمہ بنت اسدؑ بھی یہیں مدفون ہیں جو علی علیہ السلام کی والدہ ہیں۔ عثمان بن عفان جو تیسرے خلیفہ بنائے گئے تھے وہ بقیع کے حدود کے باہر دفن ہیں لیکن مزید توسیع کئے جانے پر ان کی قبر بھی بقیع میں شامل ہوگئی۔ بعد کے سالوں میں مالک ابن انس اور دیگر مسلم ہستیاں بھی اسی میں دفن ہوئیں۔

پس بقیع کی تاریخی حیثیت مسلمانوں کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہے۔

# جنت البقیع: مورخین کی نظر میں

عمر بن جبیر نے جب مدینہ کا سفر کیا تو بقیع کے سلسلہ میں یہ تحریر کیا:
''جنت البقیع مشرقی مدینہ میں واقع ہے۔

آپ اس میں داخل ہوں گے باب البقیع سے۔ جب آپ دروازہ سے اندر داخل ہوں گے تو بائیں طرف پیغمبر اسلامؐ کی پھوپھی کی قبر ملے گی اور اس کے آگے مالک بن انس کی قبر جو مدینہ کے امام تھے۔ ان کی قبر پر ایک چھوٹا سا گنبد ہے۔ اور ان کی قبر کے سامنے پیغمبر اکرمؐ کے فرزند جناب ابراہیمؑ کی قبر ہے جس پر سفید گنبد ہے۔ اور اُن کی قبر کے دائیں طرف عمر بن خطاب کے بیٹے عبد

الرحمٰن کی قبر ہے جو ابوشممہ کے نام سے مشہور تھے جن کے باپ نے اتنی سزا دی کہ وہ ہلاک ہوگئے۔ اس قبر کے سامنے عقیل ابن ابی طالب اور جعفر طیار کے فرزند عبداللہ کی قبر ہے۔ ان قبروں کے ٹھیک سامنے ایک چھوٹا سا مقبرہ ہے جہاں ازواج پیغمبرؐ دفن ہیں اور اس کے بعد جناب عباس بن عبدالمطلب کی قبر ہے۔

حضرت امام حسن بن علی علیہما السلام کی قبر دروازہ کے قریب دائیں ہاتھ پر ہے اور اس پر بلند گنبد ہے آپؑ کا سراہنا جناب عباس بن عبدالمطلب کے پائتی ہے اور دونوں قبریں زمین سے بلند ہیں۔ ان کی دیواروں پر پیلے رنگ کی پلیٹ لگی ہوئی ہیں اور اُس پر خوبصورت ستاروں کی شکل کی کیلیں گڑی ہیں اور اسی طرح جناب ابراہیمؑ، فرزند پیغمبر کی قبر بھی مزیّن ہے۔ جناب عباس کے روضہ کے پیچھے ایک مکان ہے جو جناب فاطمہ علیہا السلام سے منسوب ہے جسے بیت الاحزان کہا جاتا ہے، کیونکہ اس مکان میں آپؑ اکثر تشریف لاتی تھیں تاکہ اپنے والد ماجدؐ پر گریہ کرسکیں۔ بقیع کے دور کنارے پر عثمان کی قبر ہے جس پر ایک چھوٹا سا گنبد ہے اور قریب میں جناب فاطمہ بنت اسدؑ والدہ ماجدہ حضرت علی علیہ السلام کی قبر ہے۔''

ڈیڑھ صدی بعد ابن بطوطہ بھی مدینہ آیا تھا اور اس نے بقیع کے سلسلہ میں وہی کچھ درج کیا ہے جو ابن جبیر نے بیان کیا ہے وہ صرف اتنا اور اضافہ کرتا ہے



کہ بقیع میں متعدد مہاجرین وانصار مختلف اصحاب پیغمبرؐ کی قبور ہیں جن میں بہت سے نام موجود نہیں ہیں۔

پس صدیوں تک بقیع ایک مقدس جگہ تھی اور وہاں مرمت کا کام چلتا رہتا تھا، یہاں تک کہ وہابی برسر اقتدار آئے انیسویں صدی عیسوی میں اور بیسویں صدی کے اوایل میں بقیع میں موجود تمام روضوں اور گنبدوں کو منہدم کردیا اور شہداء واصحاب پیغمبرؐ کی قبور کی بےحرمتی کی۔ اور جو مسلمان اُن کی اِن حرکت سے متفق نہ ہوا اُسے انھوں نے کافر کہہ کر قتل کردیا۔

## جنت البقیع کا پہلا انہدام

وہابی اِس بات کو مانتے ہیں کہ قبور کی زیارت اور پیغمبرؐ اور ائمہؑ کے روضوں پر جانا شرک کی ایک قسم ہے اور اسلامی شریعت کے خلاف ہے۔ جو ان کے اس غلط عقیدہ کی تائید نہیں کرتا تھا اسے قتل کردیا جاتا اور اُس کی جائداد تحویل میں لے لی جاتی۔ عراق پر پہلی چڑھائی سے لے کر اب تک، وہابی اور خلیج کے دوسرے حکمراں اِن لوگوں کو قتل کردیتے ہیں جو اُن کی بات پر اتفاق نہیں کرتے۔ لیکن دنیا کی دیگر مسلم اقوام اِن قبور کو عقیدت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور احترام کرتی ہے۔

۱۲۰۵ھ سے ۱۲۱۷ھ تک وہابیوں نے حجاز میں قدم جمانے کی بہت

کوشش کی مگر نا کام رہے۔ لیکن ۱۲۱۷ھ میں وہ طائف میں کامیاب ہوئے جہاں انھوں نے بہت سے بے گناہوں کا خون بہایا۔ ۱۲۱۸ھ میں وہ مکہ میں داخل ہوئے اور تمام مشاہد مقدسہ کو منہدم کر دیا اور کوئی گنبد نہیں چھوڑا۔ یہاں تک کہ آب زم زم کے کوئیں پر کے سائبان اور گنبد کو بھی نہیں بخشا۔

۱۲۲۱ھ میں وہابی مدینہ میں داخل ہوئے اور جنت البقیع کو منہدم کرنا شروع کیا یہاں تک کہ مساجد کو بھی نہیں چھوڑا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گنبد کو شہید کرنے کی کوشش کی گئی لیکن کئی وجوہات کی بنا پر اسے چھوڑ دیا گیا۔ اس کے بعد کے برسوں میں عراق، شام اور مصر کے مسلمانوں کو حج کے لئے مکہ میں داخلہ ممنوع کر دیا گیا۔ شاہ سعود نے حج پر اجازت کے لئے ایک شرط رکھی کہ اگر آنا ہے تو وہابیت کو قبول کرنا ہوگا ورنہ کفر کا لیبل لگا کر حرم میں داخلہ ممنوع کر دیا جائے گا۔

البقیع کو زمین دوز کر دیا گیا یہاں تک کہ وہاں کسی عمارت کا کوئی نام و نشان نہیں رہ گیا۔ اس پر بھی سعودیوں کو اطمینان نہیں ہوا تو بادشاہ نے ۳ سیاہ فام خادموں کو پیغمبرؐ کے روضہ میں بیش قیمت تحائف نکالنے کا حکم دیا اور اس مال کو اپنے مصرف میں لیا۔

ہزاروں مسلمان اپنی جان بچانے کے لئے مکہ اور مدینہ سے فرار ہو گئے کیونکہ سعودیوں کے ہاتھوں اُن پر دباؤ بڑھتا جا رہا تھا۔



دوسری طرف ساری دنیا کے مسلمانوں نے سعودی کے اس وحشیانہ رویہ کی مذمت کی اور عثمانی سلطنت کے خلیفہ پر زور دیا کہ وہ حرمین شرفین کو مکمل انہدام سے بچائیں۔ اس پر محمد علی پاشا نے حجاز پر حملہ کیا اور مقامی قبائل کی مدد سے مکہ اور مدینہ میں امن وقانون بحال کیا، اور السعود کے قبیلہ والوں کو تتر بتر کیا۔ دنیا بھر کے مسلمانوں نے اس پر خوشی کا اظہار کیا صرف قاہرہ میں یہ جشن پانچ روز تک چلا۔

اس طرح حجاج اور زائرین کو اجازت ملی کہ وہ آزادی کے ساتھ حج کے فرائض ادا کریں اور مشاہد مقدسہ کی زیارت کر سکیں۔

۱۸۱۸ء میں عثمانی خلیفہ عبد المجید اور اس کے جانشینوں نے خلیفہ عبد الحمید اور محمد نے اِن مقدس مقامات کی دوبارہ تعمیر کروائی، اسلامی آثار کو بحال کیا اور تاریخی مقامات کو درست کیا۔ ۱۸۴۸ء اور ۱۸۶۰ء میں مزید تعمیرات بحال کی گئیں اور تقریباً سات لاکھ پاؤنڈ خرچ کئے گئے یہ مبلغ پیغمبر اکرمؐ کے روضہ سے حاصل کیا گیا نذرانہ تھا۔

## وہابیوں کا دوسرا حملہ

عثمانی حکومت نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی شان میں مذہبی عمارتوں کے ذریعہ بڑی خوبصورت اور فنّی نقّاشی سے اضافہ کر دیا۔

رچرڈ برٹن نے فرضی نام عبد اللہ رکھ کر افغانی مسلمان کے حلیہ میں ۱۸۵۳ء میں مدینہ کا سفر کیا اور نقل کیا کہ وہاں ۵۵ مساجد اور مقدس و تاریخی مقامات موجود ہیں۔ ایک اور انگریز سیاح نے مدینہ کا سفر کیا۔ ۱۸۷۸ء-۱۸۷۷ء میں اور وہاں کی خوبصورتی کی استنبول سے مطابقت دی۔ اور اس نے سفید دیواروں پر سنہرے اور پتلے میناروں اور ہرے بھرے کھیتوں کا بھی تذکرہ کیا۔

لیکن ۱۹۲۴ء میں وہابیوں نے حجاز پر دوبارہ حملہ کیا اور وحشیانہ قتل و غارت گری کی۔ راستوں پر لاشیں بچھا دیں، مکانات منہدم کر دئے گئے یہاں تک کہ عورتوں اور بچوں کو بھی نہیں بخشا۔

شریفِ مکہ عون بن ہاشم لکھتا ہے 'میرے سامنے لاشوں کی وادی تھی، ہر جگہ خشک وخون کے دھبّہ، کوئی ایسا درخت نہیں تھا جس کے نیچے ایک یا دو لاشیں نہ رہی ہوں'۔

۱۹۲۵ء میں مدینہ والوں نے وہابیوں کے قتل عام کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے۔ تمام اسلامی آثار مٹا دیئے گئے۔ اگر کوئی مقدس مقام بچا رہا تو وہ پیغمبر اسلامؐ کا روضہ تھا۔

ابن جُبھان کا کہنا تھا: ہم جانتے ہیں کہ گنبد خضراء کا باقی رہنا ہمارے اصولوں کے خلاف ہے اور ان کا روضہ مسجد کے حدود میں رہنا ایک نا قابل معافی



گناہ ہے۔

میدان اُحد میں حضرت حمزہ اور شہداء کے گنبد ڈھا دیئے گئے۔ مسجد نبوی پر بمباری کی گئی۔

جب مسلمانوں نے احتجاج کیا تو ابن سعود نے یقین دلایا کہ یہ مقامات دوبارہ تعمیر ہو جائیں گے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس نے یہ وعدہ کیا کہ حجاز پر عالمی مسلمانوں کی حکومت ہوگی لیکن وہ جھوٹ تھا۔

۱۹۲۵ء میں مکہ میں جنت المعلیٰ کو بھی تاراج کر دیا اور پیغمبرؐ کے مکان کو بھی منہدم کر دیا جہاں وہ پیدا ہوئے تھے۔ اُس زمانہ سے آج تک یہ روز 'یوم غم' کے طور پر منایا جاتا ہے۔

کتنے تعجب کی بات ہے کہ وہابیوں کو اسلامی آثار گنبد، روضے اور دیگر تاریخی مقامات پسند نہیں لیکن سعودی بادشاہوں کی عمارتوں کو اربوں روپیہ خرچ کر کے حفاظت کیا جاتا ہے۔

## ہندوستانی مسلمانوں کی طرف سے احتجاج

۱۹۲۶ء میں دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے ایک قرارداد پاس کی جس میں سعودی اور وہابی حکومت کے جرائم کا ذکر کیا:

۱۔ مقدس مقامات کا انہدام اور بے حرمتی مثلاً پیغمبر اکرمؐ کی جائے پیدائش کا مکان، بنی ہاشم کے قبور مکہ میں اور جنت البقیع مدینہ میں، مسلمانوں کو ان قبور پر فاتحہ پڑھنا اور زیارت سے روکنا۔

۲۔ مساجد کا انہدام، مثلاً مسجد حمزہ، مسجد ابو رشید اور صحابہ اور ائمہ کے روضے۔

۳۔ حج کے ارکان بجالانے میں رکاوٹ کرنا۔

۴۔ مسلمانوں پر وہابی مسلک پر عمل کروانا اور اُن کے مسلک کو شرک و بدعت سے تعبیر کرنا۔

۵۔ طائف، مدینہ احساء اور قطیف میں سادات کا قتل عام۔

۶۔ ائمہ بقیع کے گنبد کا انہدام جس کی وجہ سے شیعوں کو رنج و غم میں مبتلاء کیا۔

## دیگر ممالک میں احتجاج

اِسی قسم کے احتجاجات دیگر ممالک میں بھی ہوئے جیسے ایران، عراق، مصر، انڈونیشیا اور ترکی۔ سبھی لوگوں نے وہابیت کی اس گھناؤنی اور غیر انسانی حرکت و قتل عام پر احتجاج کیا۔ کچھ دانشوروں نے مقالے اور کتابیں تحریر کیں کہ



لوگوں کی یہ اسلام دشمن پالیسی اصلاً یہودی سازش ہے جسے توحید کی آڑ میں فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ اسلامی آثار و تہذیب کو مٹایا جا سکے اور مسلمان اپنے ماضی اور تاریخ سے کٹ کر رہ جائیں۔

## چند دیگر منہدم قبور و روضوں کی فہرست

☆ المعلّی قبرستان مکہ میں ہے جہاں جناب خدیجہ علیہا السلام کی قبر ہے جو زوجۂ پیغمبر تھیں۔ جناب آمنہ بنت وہب کی قبر ہے جو پیغمبر اسلامؐ کی والدہ تھیں، جناب ابوطالبؑ کی قبر جو رسولؐ کے چچا اور محافظ تھے اور حضرت علی علیہ السلام کے والد تھے۔ اور جناب عبدالمطلب کی قبر ہے جو رسول اکرمؐ کے دادا تھے۔

☆ جدّہ شہر میں جناب حوّاؑ کا مزار

☆ مدینہ منورہ میں رسول اکرمؐ کے والد ماجد کی قبر

☆ مدینۂ منورہ میں جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا بیت الاحزان

☆ مدینہ منورہ میں مسجد سلمان فارسیؓ

☆ مدینہ منورہ میں رجعت الشمس مسجد

☆ مدینہ منورہ میں پیغمبر اسلامؐ کا وہ مکان جہاں آپؐ مکہ سے ہجرت کر کے آئے تھے۔

☆ مدینہ منورہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کا مکان

☆ مدینہ منورہ میں محلّہ ٔ بنی ہاشم

☆ حضرت علی علیہ السلام کا مکان جہاں حسنین علیہما السلام پیدا ہوئے۔

☆ جناب حمزہؓ کا مکان اور شہدائے اُحُد کی قبور

## زیارت حضرت فاطمہ زہراؑ

خدا کے نزدیک فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی بڑی عظمت ہے اور اِس عظیم وفدا کار خاتون کی زیارت کا بڑا اجر ہے۔ علامہ مجلسیؒ نے 'مصباح الانوار' میں نقل کیا ہے کہ حضرت فاطمہؑ نے فرمایا:

**میرے والد نے مجھ سے فرمایا: جو شخص تم پر درود بھیجے گا خدا اُس کی مغفرت کرے گا اور میں جنت میں جہاں بھی ہوں گا اُسے مجھ سے ملحق کرے گا۔**

مرحوم شیخ طوسیؒ نے 'تہذیب' میں رقم کیا ہے: فاطمہ زہراؑ کی زیارت کی



فضیلت میں بے شمار احادیث نقل ہوئی ہیں۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے بعثت کے پہلے سال ولادت پائی، رسول خداؐ کے دامن میں بڑی ہوئیں۔ رسولؐ کی رسالت کے سخت زمانہ میں آپؑ کی مددگار و مونس رہیں، حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ساتھ شادی ہوئی۔ باپ کی رحلت کے ۷۵ دن (یا ۹۵ روز) بعد دارِفانی کو خیر باد کہا۔

یہ صحیح معلوم نہیں ہے کہ آپؑ کی قبر کہاں ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ آپؑ اپنے گھر میں — مرقد رسولؐ کے کنارے — دفن ہوئی ہیں۔ کچھ لوگوں کا نظریہ ہے کہ آپؑ بقیع میں قبر ائمہ کے پاس مدفون ہیں۔ لیکن ہمارے علماء کا نظریہ ہے کہ حضرت فاطمہؑ کی زیارت قبر رسولؐ کے کنارے روضہ میں پڑھنی چاہیئے بہتر یہ ہے کہ تینوں جگہ آپؑ کی زیارت پڑھی جائے۔

## حضرت فاطمہ علیہا السلام کی پہلی زیارت

جب آپ اُن جگہوں میں سے کسی ایک جگہ پر کھڑے ہوں تو رسولؐ کی پارۂ تن معصومۂ عالم کو مخاطب کر کے کہیں:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَلِيلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ

یَا بِنْتَ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ صَفِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ اَمِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِیَآءِ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ مَلآئِكَتِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ خَیْرِ الْبَرِیَّةِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا سَیِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا زَوْجَةَ وَلِیِّ اللّٰهِ وَ خَیْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا اُمَّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الشَّهِیْدَةُ الصِّدِّیْقَةُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الرَّضِیَّةُ الْمَرْضِیَّةُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الزَّكِیَّةُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْحَوْرَآءُ الْاِنْسِیَّةُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ وَ عَلٰی بَعْلِكِ وَ بَنِیْكِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكِ وَ عَلٰی رُوْحِكِ وَ بَدَنِكِ اَشْهَدُ اَنَّكِ مَضَیْتِ عَلٰی



بَیِّنَةٍ مِنْ رَبِّكِ وَ اَنَّ مَنْ سَرَّكِ فَقَدْ سَرَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ مَنْ جَفَاكِ فَقَدْ جَفَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ مَنْ قَطَعَكِ فَقَدْ قَطَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لِاَنَّكِ بَضْعَةٌ مِنْهُ وَ رُوْحُهُ الَّتِیْ بَیْنَ جَنْبَیْهِ كَمَا قَالَ عَلَیْهِ اَفْضَلُ سَلاَمِ اللّٰهِ وَ اَفْضَلُ صَلَوَاتِهٖ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اَنِّیْ رَاضٍ عَمَّنْ رَضِیْتِ عَنْهُ سَاخِطٌ عَمَّنْ سَخِطْتِ عَلَیْهِ مُتَبَرِّئٌ مِمَّنْ تَبَرَّأْتِ مِنْهُ مُوَالٍ لِمَنْ وَالَیْتِ مُعَادٍ لِمَنْ عَادَیْتِ مُبْغِضٌ لِمَنْ اَبْغَضْتِ مُحِبٌّ لِمَنْ اَحْبَبْتِ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا وَ حَسِیْبًا وَ جَازِیًا وَ مُثِیْبًا۔

پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ خَیْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی وَصِیِّهٖ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ وَ خَیْرِ الْوَصِیِّیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی فَاطِمَةَ بِنْتِ

مُحَمَّدٍ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدَىْ شَبَابِ
اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ صَلِّ عَلٰى زَيْنِ
الْعَابِدِيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَ صَلِّ عَلَى الصَّادِقِ عَنِ اللّٰهِ جَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلٰى كَاظِمِ الْغَيْظِ فِىْ اللّٰهِ مُوْسَى بْنِ
جَعْفَرٍ وَ صَلِّ عَلَى الرِّضَا عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَ صَلِّ عَلَى
التَّقِيِّ مَحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ صَلِّ عَلَى النَّقِيِّ عَلِيِّ بْنِ
مَحَمَّدٍ وَ صَلِّ عَلَى الزَّكِيِّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ صَلِّ عَلَى
الْحُجَّةِ الْقَآئِمِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اَللّٰهُمَّ اَحْيِ بِهِ الْعَدْلَ
وَ اَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَ زَيِّنْ بِبَقَآئِهِ الْاَرْضَ وَ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ
وَ سُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّٰى لاَ يَسْتَخْفِىَ بِشَىْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ
اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَشْيَاعِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ
الْمَقْبُوْلِيْنَ فِىْ زُمْرَةِ اَوْلِيَآئِهٖ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ



صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَلَّذِيْنَ اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ
الرِّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا۔

*پھر دو رکعت نماز بجا لائیں اور اس کا ثواب حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی روح کو ہدیہ کریں اور یہ دعا پڑھیں:*

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
آلِهٖ وَ بِاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ
الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لاَ يَعْلَمُ كُنْهَهٗ سِوَاكَ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ
حَقُّهٗ عِنْدَكَ عَظِيْمٌ وَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنَى الَّتِىْ اَمَرْتَنِىْ اَنْ
اَدْعُوْكَ بِهَا وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ اَمَرْتَ بِهٖ
اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ اَنْ يَدْعُوَ بِهِ الطَّيْرَ فَاَجَابَتْهُ وَ
بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ قُلْتَ لِلنَّارِ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّ سَلاَمًا
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَكَانَتْ بَرْدًا وَّ سَلاَمًا وَ بِاَحَبِّ الْاَسْمَآءِ
اِلَيْكَ وَ اَشْرَفِهَا وَ اَعْظَمِهَا لَدَيْكَ وَ اَسْرَعِهَا اِجَابَةً وَ

اَنْجَحِهَا طَلِبَةً وَ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ مُسْتَحِقُّهٗ وَ مُسْتَوْجِبُهٗ وَ
اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَ اَرْغَبُ اِلَيْكَ وَ اَتَضَرَّعُ وَ اُلِحُّ عَلَيْكَ وَ
اَسْئَلُكَ بِكُتُبِكَ الَّتِیْ اَنْزَلْتَهَا عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَ
الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ فَاِنَّ فِيْهَا اسْمَكَ الْاَعْظَمَ وَ بِمَا فِيْهَا مِنْ
اَسْمَآئِكَ الْعُظْمٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
اَنْ تُفَرِّجَ عَنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ شِيْعَتِهِمْ وَ مُحِبِّيْهِمْ وَ عَنِّیْ وَ
تَفْتَحَ اَبْوَابَ السَّمَآءِ لِدُعَآئِیْ وَ تَرْفَعَهٗ فِیْ عِلِّيِّيْنَ وَ تَأْذَنَ
لِیْ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ بِفَرَجِیْ وَ اِعْطَاءِ
اَمَلِیْ وَ سُؤْلِیْ فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ اَحَدٌ
كَيْفَ هُوَ وَ قُدْرَتَهٗ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ سَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ وَ
كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَآءِ وَ اخْتَارَ لِنَفْسِهٖ اَحْسَنَ
الْاَسْمَآءِ يَا مَنْ سَمّٰى نَفْسَهٗ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ تُقْضٰى بِهٖ



حَاجَةُ مَنْ يَدْعُوْهُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ ذٰلِكَ الْاِسْمِ فَلَا شَفِيْعَ
اَقْوٰى لِیْ مِنْهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ
تَقْضِيَ لِیْ حَوَآئِجِیْ وَ تُسْمِعَ بِمُحَمَّدٍ وَ عَلِيٍّ وَ فَاطِمَةَ
وَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ
عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيِّ بْنِ
مُوْسٰى وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ
بْنِ عَلِيٍّ وَ الْحُجَّةِ الْمُنْتَظَرِ لِاِذْنِكَ صَلَوَاتُكَ وَ سَلَامُكَ
وَ رَحْمَتُكَ وَ بَرَكَاتُكَ عَلَيْهِمْ صَوْتِیْ لِيَشْفَعُوْا لِیْ اِلَيْكَ
وَ تُشَفِّعَهُمْ فِيَّ وَ لَا تَرُدَّنِیْ خَآئِبًا بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

اور اپنی حاجات طلب کریں انشاءاللہ پوری ہوں گی۔

## حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی دوسری زیارت

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ قَدِ امْتَحَنَكِ الَّذِىْ خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً وَ نَحْنُ لَكِ اَوْلِيَآءُ صَابِرُوْنَ وَ مُصَدِّقُوْنَ لِكُلِّ مَا اَتٰينَا بِهٖ اَبُوْكِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَتٰينَا بِهٖ وَصِيُّهٗ فَاِنَّا نَسْئَلُكِ اِنْ كُنَّا صَدَّقْنَاكِ اِلاَّ اَلْحَقْتِنَا بِتَصْدِيْقِنَا لَهُمَا لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا اَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوَلاَيَتِكِ۔

پھر کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ مَلاۤئِكَتَهٗ اَنِّىْ رَاضٍ عَمَّنْ رَضِيْتِ



عَنْهُ سَاخِطٌ عَلٰى مَنْ سَخِطْتِ عَلَيْهِ مُتَبَرِّئٌ مِمَّنْ تَبَرَّأْتِ مِنْهُ مُوَالٍ لِمَنْ وَالَيْتِ مُعَادٍ لِمَنْ عَادَيْتِ مُبْغِضٌ لِمَنْ اَبْغَضْتِ مُحِبٌّ لِمَنْ اَحْبَبْتِ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَ حَسِيْبًا وَ جَازِيًا وَ مُثِيْبًا۔

دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اس کا ثواب حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی روح کو ہدیہ کر دے اور محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات پڑھے اور جو حاجت ہوں وہ طلب کرے۔

## جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پر صلوات

مندرجہ ذیل صلوات کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ حَبِيْبَةِ حَبِيْبِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ اُمِّ اَحِبَّآئِكَ وَ اَصْفِيَآئِكَ الَّتِىْ انْتَجَبْتَهَا وَ فَضَّلْتَهَا وَ اخْتَرْتَهَا عَلٰى نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ كُنِ الطَّالِبَ لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَ اسْتَخَفَّ بِحَقِّهَا وَ كُنِ الثَّآئِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ

اَوْلَادِهَا اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا جَعَلْتَهَا اُمَّ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ حَلِيْلَةَ صَاحِبِ اللِّوَآءِ وَ الْكَرِيْمَةَ عِنْدَ الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى فَصَلِّ عَلَيْهَا وَ عَلٰى اُمِّهَا صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا وَجْهَ اَبِيْهَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ تُقِرُّ بِهَا اَعْيُنَ ذُرِّيَّتِهَا وَ اَبْلِغْهُمْ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَ السَّلَامِ۔

دو رکعت نمازِ زیارت مندرجہ ذیل طریقے سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یٰسین پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورے رحمٰن پڑھے۔ اور نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ پھر سجدے میں جائے اور ۱۰۰ ار مرتبہ پڑھے۔

يَا مَوْلَاتِيْ يَا فَاطِمَةُ اَغِيْثِيْنِيْ

## زیارت ائمہ بقیع علیہم السلام

جب اِن حضراتؑ کی زیارت کا قصد کرے تو پہلے اُن آداب کو، جو کہ آدابِ زیارت میں بیان ہوئے ہیں (جیسے غسل، طہارت، پاک وصاف لباس



پہننا، خوشبو لگانا اور اذن باریابی وغیرہ) بجالائے۔ اذنِ باریابی کے کلمات اس طرح بیان کرے۔

يَا مَوَالِيَّ يَا اَبْنَآءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَبْدُكُمْ وَ ابْنُ اَمَتِكُمُ الذَّلِيْلُ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ الْمُضْعَفُ فِيْ عُلُوِّ قَدْرِكُمْ وَ الْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمْ جَآئَكُمْ مُسْتَجِيْراً بِكُمْ قَاصِدًا اِلٰى حَرَمِكُمْ مُتَقَرِّبًا اِلٰى مَقَامِكُمْ مُتَوَسِّلاً اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكُمْ ئَاَدْخُلُ يَا مَوَالِيَّ ئَاَدْخُلُ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ ئَاَدْخُلُ يَا مَلَآئِكَةَ اللّٰهِ الْمُحْدِقِيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الْمُقِيْمِيْنَ بِهٰذَا الْمَشْهَدِ۔

داخل ہوتے ہوئے داہنا پیر آگے بڑھائے تو یہ کہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْراً وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْاَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِيْ مَنَّ بِطَوْلِهٖ وَ سَهَّلَ زِيَارَةَ سَادَاتِيْ بِاِحْسَانِهٖ وَ لَمْ يَجْعَلْنِيْ عَنْ زِيَارَتِهِمْ

مَمْنُوعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَ مَنَحَ

*اس کے بعد قبر مطہر کے قریب جا کر پشت بقبلہ قبر کا رخ کر کے یوں کہے:*

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ التَّقْوٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْحُجَجُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقُوَّامُ فِى الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الصَّفْوَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اٰلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ النَّجْوٰى اَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ وَ نَصَحْتُمْ وَ صَبَرْتُمْ فِىْ ذَاتِ اللّٰهِ وَ كُذِّبْتُمْ وَ اُسِيْءَ اِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ وَ اَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمُهْتَدُوْنَ وَ اَنَّ طَاعَتَكُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَ اَنَّ قَوْلَكُمُ الصِّدْقُ وَ اَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ تُجَابُوْا وَ اَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوْا وَ اَنَّكُمْ دَعَآئِمُ الدِّيْنِ وَ اَرْكَانُ الْاَرْضِ لَمْ تَزَالُوْا بِعَيْنِ اللّٰهِ يَنْسَخُكُمْ مِنْ اَصْلاَبِ



كُلِّ مُطَهَّرٍ وَ يَنْقُلُكُمْ مِنْ اَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ لَمْ تُدَنِّسْكُمُ الْجَاهِلِيَّةُ الْجُهْلاَءُ وَ لَمْ تَشْرَكْ فِيْكُمْ فِتَنُ الْاَهْوَآءِ طِبْتُمْ وَ طَابَ مَنْبَتُكُمْ مَنَّ بِكُمْ عَلَيْنَا دَيَّانُ الدِّيْنِ فَجَعَلَكُمْ فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَ يُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَ جَعَلَ صَلٰوتَنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَنَا وَ كَفَّارَةً لِذُنُوْبِنَا اِذِ اخْتَارَكُمُ اللّٰهُ لَنَا وَ طَيَّبَ خَلْقَنَا بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ وِلاَيَتِكُمْ وَ كُنَّا عِنْدَهٗ مُسَمِّيْنَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِيْنَ بِتَصْدِيْقِنَا اِيَّاكُمْ وَ هٰذَا مَقَامُ مَنْ اَسْرَفَ وَ اَخْطَاَ وَ اسْتَكَانَ وَ اَقَرَّ بِمَا جَنٰى وَ رَجٰى بِمَقَامِهِ الْخَلاَصَ وَ اَنْ يَسْتَنْقِذَهٗ بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ الْهَلْكٰى مِنَ الرَّدٰى فَكُوْنُوْا لِىْ شُفَعَآءَ فَقَدْ وَفَدْتُ اِلَيْكُمْ اِذْ رَغِبَ عَنْكُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا وَ اتَّخَذُوْا اٰيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لاَ يَسْهُوْ وَ دَآئِمٌ لاَ يَلْهُوْ وَ مُحِيْطٌ بِكُلِّ شَىْءٍ لَكَ الْمَنُّ بِمَا وَفَّقْتَنِىْ وَ عَرَّفْتَنِىْ بِمَا

اَقَمْتَنِىْ عَلَيْهِ اِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَ جَهِلُوْا مَعْرِفَتَهٗ وَ اسْتَخَفُّوْا بِحَقِّهٖ وَ مَالُوْا اِلٰى سِوَاهُ فَكَانَتِ الْمِنَّةُ مِنْكَ عَلَىَّ مَعَ اَقْوَامٍ خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِىْ بِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ اِذْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا مَذْكُوْرًا مَكْتُوْبًا فَلاَ تُحَرِّمْنِىْ مَا رَجَوْتُ وَ لاَ تُخَيِّبْنِىْ فِيْمَا دَعَوْتُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

پھر اپنے لئے دعا کرے اور جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے۔

شیخ طوسیؒ نے تہذیب میں لکھا ہے: اس کے بعد آٹھ رکعت نماز، یعنی ہر امام کے لئے دو رکعت پڑھے۔ اکثر بزرگوں کی تصریح کے مطابق ائمہ بقیع علیہم السلام کی زیارت کے لئے بہترین زیارت 'جامعہ کبیرہ' ہے۔ جس میں بلند مفاہیم اور اہل بیتؑ کے اوصاف و مناقب بیان ہوئے ہیں۔



## زیارت امام حسنِ مجتبیٰ علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا لِسَانَ حِكْمَةِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ التَّقِىُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْاَمِيْنُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّنْزِيْلِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْهَادِىْ الْمَهْدِىُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَاهِرُ الْخَفِىُّ

اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ اَيُّهَا الـطَّاهِـرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْـصِّـدِّيْـقُ الشَّهِيْـدُ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ اَيُّهَـا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ
اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَا مَوْلاَیَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ نِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ
وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

## زیارت امام زین العابدین علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا زَيْـنَ الْـعَـابِدِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ
الْـمُتَهَـجِّـدِيْـنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا اِمَـامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلاَمُ
عَـلَيْكَ يَـا وَلِـیَّ الْـمُسْـلِمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ
الـنَّـاظِـرِيْـنَ الْـعَارِفِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَصِیَّ الْوَصِيِّيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَا خَازِنَ وَصَايَا الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
يَـا سِرَاجَ الْمُرْتَاضِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ذَخِيْرَةَ الْمُتَعَبِّدِيْنَ
اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا مِـصْبَـاحَ الْـعَـالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا



سَـفِيْـنَـةَ الْـعِـلْمِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَكِيْنَةَ الْحِلْمِ اَلسَّلاَمُ
عَـلَيْكَ يَـا مِيْزَانَ الْـقِـصَـاصِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَـا سَفِيْنَةَ
الْـخَلاَصِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ النَّدٰی اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
بَـدْرَ الـدُّجٰی اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ اَيُّهَا الْاَوَّاهُ الْحَلِيْمُ اَلسَّلاَمُ
عَـلَيْكَ اَيُّهَـا الْـصَّـابِـرُ الْـحَكِيْمُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَئِيْسَ
الْبَـكَّـائِيْـنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكَ يَـا مِصْبَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ
عَـلَيْكَ يَـا مَـوْلاَیَ يَـا اَبَا مُحَمَّدٍ اَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ وَ
ابْنُ حُجَّتِهٖ وَ اَبُوْ حُجَجِهٖ وَ ابْنُ اَمِيْنِهٖ وَ ابْنُ اُمَنَآئِهٖ وَ اَنَّكَ
نَـاصَـحْـتَ فِـیْ عِبَـادَةِ رَبِّكَ وَ سَـارَعْـتَ فِیْ مَرْضَاتِهٖ وَ
خَيَّبْـتَ اَعْـدَآئَـهٗ وَ سَرَرْتَ اَوْلِيَآئَهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ عَبَدْتَ
الـلّٰـهَ حَقَّ عِبَادَتِهٖ وَ اتَّقَيْتَهٗ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَ اَطَعْتَهٗ حَقَّ طَاعَتِهٖ
حَتّٰی اَتٰيكَ الْيَـقِيْـنُ فَـعَـلَيْكَ يَا مَوْلاَیَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

# زیارت امام محمد باقر علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَاقِرُ بِعِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْفَاحِصُ عَنْ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُبَيِّنُ
لِحُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَآئِمُ بِقِسْطِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّاصِحُ لِعِبَادِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الدَّاعِىْ
اِلَى اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الدَّلِيْلُ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النُّوْرُ السَّاطِعُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ
اللاَّمِعُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحَقُّ الْاَبْلَجُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا السِّرَاجُ الْاَسْرَجُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّجْمُ الْاَزْهَرُ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْكَوْكَبُ الْاَبْهَرُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْمُنَزَّهُ عَنِ الْمُعْضَلاَتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَعْصُوْمُ مِنَ
الزَّلاَّتِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الزَّكِىُّ فِى الْحَسَبِ اَلسَّلاَمُ



عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّفِيْعُ فِى النَّسَبِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَصْرُ
الْمَشِيْدُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ اَجْمَعِيْنَ
اَشْهَدُ يَا مَوْلاَىَ اَنَّكَ قَدْ صَدَعْتَ بِالْحَقِّ صَدْعًا وَ بَقَرْتَ
الْعِلْمَ بَقْرًا وَ نَشَرْتَهٗ نَشْرًا لَمْ تَاْخُذْكَ فِى اللّٰهِ لَوْمَةُ لاَئِمٍ وَ
كُنْتَ لِدِيْنِ اللّٰهِ مُكَاتِمًا وَ قَضَيْتَ مَا كَانَ عَلَيْكَ وَ
اَخْرَجْتَ اَوْلِيَآئَكَ مِنْ وِلاَيَةِ غَيْرِ اللّٰهِ اِلٰى وِلاَيَةِ اللّٰهِ وَ
اَمَرْتَ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَ نَهَيْتَ عَنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى قَبَضَكَ
اللّٰهُ اِلَى رِضْوَانِهٖ وَ ذَهَبَ بِكَ اِلٰى دَارِ كَرَامَتِهٖ وَ اِلٰى
مَسَاكِنِ اَصْفِيَآئِهٖ وَ مُحَاوِرَةِ اَوْلِيَآئِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

## زیارتِ امام جعفر صادق علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْاِمَامُ الصَّادِقُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْوَصِیُّ النَّاطِقُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْفَائِقُ الرَّائِقُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا السَّنَامُ الْاَعْظَمُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الصِّرَاطُ الْاَقْوَمُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مِصْبَاحَ الظُّلُمَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا دَافِعَ الْمُعْضَلاَتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مِفْتَاحَ الْخَیْرَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَعْدِنَ الْبَرَكَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحُجَجِ وَ الدَّلاَلاَتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْبَرَاهِیْنَ الْوَاضِحَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا نَاصِرَ دِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا نَاشِرَ حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا فَاصِلَ الْخِطَابَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا عَمِیْدَ الصَّادِقِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا لِسَانَ



النَّاطِقِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا خَلَفَ الْخَآئِفِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا زَعِیْمَ الصَّادِقِیْنَ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُسْلِمِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا سَكَنَ الطَّائِعِیْنَ اَشْهَدُ یَا مَوْلاَیَ اَنَّكَ عَلَی الْهُدٰی وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَ شَمْسُ الضُّحٰی وَ بَحْرُ الْمَدٰی وَ كَهْفُ الْوَرٰی وَ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رُوْحِكَ وَ بَدَنِكَ وَ السَّلاَمُ عَلَیْكَ وَ عَلَی الْعَبَّاسِ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

## صلوات امام حسن بن علی المجتبیٰ علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ عَبْدِكَ وَ وَلِیِّكَ وَ ابْنِ رَسُوْلِكَ وَ سِبْطِ الرَّحْمَةِ وَ سَیِّدِ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَفْضَلَ مَا

صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْلَادِ النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَ وَصِیِّ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَشْھَدُ اَنَّكَ یَابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَمِیْنُ
اللّٰہِ وَ ابْنُ اَمِیْنِہٖ عِشْتَ مَظْلُوْمًا وَ مَضَیْتَ شَہِیْدًا وَ
اَشْھَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الزَّکِیُّ الْھَادِیْ الْمَھْدِیُّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلَیْہِ وَ بَلِّغْ رُوْحَہٗ وَ جَسَدَہٗ عَنِّیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ
التَّحِیَّةِ وَ السَّلَامِ۔

## صلوات امام زین العابدین علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ الَّذِیْ
اسْتَخْلَصْتَہٗ لِنَفْسِكَ وَ جَعَلْتَ مِنْہُ اَئِمَّةَ الْھُدَی الَّذِیْنَ
یَھْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِہٖ یَعْدِلُوْنَ اخْتَرْتَہٗ لِنَفْسِكَ وَ طَھَّرْتَہٗ



مِنَ الرِّجْسِ وَ اصْطَفَیْتَہٗ وَ جَعَلْتَہٗ ھَادِیًا مَھْدِیًّا اَللّٰھُمَّ
فَصَلِّ عَلَیْہِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّیَّةِ اَنْبِیَآئِكَ
حَتّٰی تَبْلُغَ بِہٖ مَا تَقَرُّ بِہٖ عَیْنَہٗ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ
عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۔

## صلوات امام محمد باقر علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ بَاقِرِ الْعِلْمِ وَ اِمَامِ الْھُدٰی
وَ قَآئِدِ اَھْلِ التَّقْوٰی وَ الْمُنْتَجَبِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰھُمَّ وَ
کَمَا جَعَلْتَہٗ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَ مَنَارًا لِبِلَادِكَ وَ مُسْتَوْدَعًا
لِحِکْمَتِكَ وَ مُتَرْجِمًا لِوَحْیِكَ وَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِہٖ وَ حَذَّرْتَ
مِنْ مَعْصِیَتِہٖ فَصَلِّ عَلَیْہِ یَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّیَّةِ اَنْبِیَآئِكَ وَ اَصْفِیَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اُمَنَآئِكَ
یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

## صلوات امام جعفر صادق علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ نِالْصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِیْ اِلَیْكَ بِالْحَقِّ النُّوْرِ الْمُبِیْنِ اَللّٰھُمَّ وَ كَمَا جَعَلْتَهٗ مَعْدِنَ كَلَامِكَ وَ وَحْیِكَ وَ خَازِنَ عِلْمِكَ وَ لِسَانَ تَوْحِیْدِكَ وَ وَلِیَّ اَمْرِكَ وَ مُسْتَحْفِظَ دِیْنِكَ فَصَلِّ عَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِیَآئِكَ وَ حُجَّتِكَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

## زیارت عبّاس بن عبدالمطلبؑ

رسولؐ کے چچا،عباس بن عبدالمطلبؑ کا عظیم مقام ہے۔ انھوں نے اسلام کے لئے بہت فداکاریاں کی ہیں۔ اُن کی زیارت اِس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ السِّقَایَةِ وَ



رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

## زیارت فاطمہ بنت اسد علیہا السلام

فاطمہ بنت اسد بڑی باعظمت عورتوں میں سے ایک ہیں۔ رسولؐ اُن کا بہت احترام کرتے تھے۔ حضرت علی بن ابی طالبؑ اُن کے فرزند ہیں۔ اُن کی قبر ائمہ بقیعؑ کی قبور کے پاس ہے۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اُن کی قبر، حلیمہ سعدیہؓ کی قبر کے پاس ہے۔ اِس باعظمت خاتون کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر اِس طرح زیارت پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰخِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ بَعَثَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَةَ بِنْتِ اَسَدٍ نِالْهَاشِمِیَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الصِّدِّیْقَةُ الْمَرْضِیَّةُ

اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكِ اَيَّتُهَـا التَّـقِيَّـةُ الـنَّقِيَّةُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْـكَـرِيْـمَـةُ الرَّضِيَّةُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا كَافِلَةَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الـنَّبِيِّيْـنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكِ يَـا وَالِدَةَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكِ يَـا مَـنْ ظَهَـرَتْ شَـفَـقَتُهَا عَلى رَسُوْلِ اللّٰهِ خَاتَمِ الـنَّبِيِّيْـنَ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكِ يَـا مَنْ تَرْبِيَتُهَا لِوَلِيِّ اللّٰهِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكِ وَ عَـلـى رُوْحِكِ وَ بَدَنِكِ الطَّاهِرِ اَلسَّلاَمُ عَـلَيْكِ وَ عَـلـى وَلَدِكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكِ اَحْسَـنْـتِ الْـكِـفَــالَـةَ وَ اَدَّيْـتِ الْاَمَـانَةَ وَ اجْتَهَدْتِ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ بَالَغْتِ فِيْ حِفْظِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَارِفَةً بِحَقِّهٖ مُـؤْمِـنَـةً بِـصِـدْقِهٖ مُعْتَرِفَةً بِنُبُوَّتِهٖ مُسْتَبْصِرَةً بِنِعْمَتِهٖ كَافِلَةً بِتَـرْبِيَتِـهٖ مُشْـفِـقَةً عَلى نَفْسِهٖ وَاقِفَةً عَلى خِدْمَتِهٖ مُخْتَارَةً رِضَـاهُ وَ اَشْهَـدُ اَنَّكِ مَـضَيْـتِ عَلَى الْاِيْمَانِ وَ التَّمَسُّكِ بِـاَشْـرَفِ الْاَدْيَـانِ رَاضِيَـةً مَرْضِيَّةً طَاهِرَةً زَكِيَّةً تَقِيَّةً نَقِيَّةً



فَـرَضِـىَ الـلّٰـهُ عَـنْكِ وَ اَرْضَـاكِ وَجَـعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَ مَـاْوٰيكِ اَلـلّٰهُـمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ انْفَعْنِىْ بِـزِيَارَتِهَا وَ ثَبِّتْنِىْ عَلى مَحَبَّتِهَا وَ لاَ تَحْرِمْنِىْ شَفَاعَتَهَا وَ شَـفَاعَةَ الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهَا وَ ارْزُقْنِىْ مُرَافَقَتَهَا وَ احْشُرْنِىْ مَـعَهَـا وَ مَـعَ اَوْلاَدِهَـا الـطَّـاهِـرِيْنَ اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْـعَهْـدِ مِـنْ زِيَـارَتِـىْ اِيَّـاهَا وَ ارْزُقْنِىْ الْعَوْدَ اِلَيْهَا اَبَدًا مَا اَبْـقَيْتَـنِـىْ وَ اِذَا تَوَفَّيْتَنِىْ فَاحْشُرْنِىْ فِىْ زُمْرَتِهَا وَ اَدْخِلْنِىْ فِىْ شَفَاعَتِهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّهَا عِـنْـدَكَ وَ مَـنْـزِلَتِهَا لَدَيْكَ اِغْفِرْ لِىْ وَ لِوَالِدَىَّ وَ لِجَمِيْعِ الْـمُـؤْمِـنِيْـنَ وَ الْـمُؤْمِنَاتِ وَ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ۔

# زیارت ازواجِ رسولؐ

رسولؐ کی باعظمت و پاک دامن ازواج بھی بقیع میں دفن ہیں آنحضرتؐ کی ازواج کو قرآن نے مؤمنین کی ماں قرار دیا ہے اور اُن کا احترام واجب قرار دیا ہے۔ البتہ اس بات کا خیال ضرور رہے کہ آپ کی ساری بیبیاں اچھی نہیں تھیں لہٰذا زیارت کرتے وقت صرف آنحضرتؐ کی خدا کار بیبیوں کی زیارت کی نیت کرے۔ اِن باعظمت خواتین کی زیارت اِس طرح پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكُنَّ يَا زَوْجَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُنَّ يَا زَوْجَاتِ نَبِيِّ اللّٰهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ ارْضِ عَنْهُنَّ وَ ارْفَعْ دَرَجَاتِهِنَّ وَ اَكْرِمْ مَقَامَهُنَّ وَ اَجْزِلْ ثَوَابَهُنَّ آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

# زیارت جناب عقیل و جناب عبداللہ بن جعفر طیّار

عقیل و جعفر طیّار دونوں حضرت علی بن ابیطالب کے بھائی ہیں۔ عبداللہ بن جعفر طیّار، جناب زینب کے شوہر ہیں۔ عقیل و عبداللہ بن جعفر کی قبریں بقیع



میں ہیں۔ ان دونوں بزرگوں کی زیارت اس طرح پڑھے۔

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا يَا عَقِيْلَ بْنَ اَبِيْطَالِبٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَمِّ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَمِّ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَمِّ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَخَا عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ الطَّيَّارِ فِي الْجِنَانِ وَ عَلٰى مَنْ حَوْلَكُمَا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُمْ وَ اَرْضَاكُمْ اَحْسَنَ الرِّضَا وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمْ وَ مَسْكَنَكُمْ وَ مَحَلَّكُمْ وَ مَأْوٰيكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

# زیارت ابراہیم بن رسول اللہؐ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے ابراہیم کا بچپنے ہی میں انتقال ہوگیا تھا، جس کا رسولؐ کو بہت صدمہ ہوا تھا، یہاں تک آپؐ نے آنسو بہاتے ہوئے فرمایا:

**اگرچہ اُس کی یاد میں دل تڑپ رہا ہے لیکن ہم زبان سے کچھ نہیں کہتے کہ اِس سے خدا ناراض ہوتا ہے۔**

یہ فرزند، جس سے رسولؐ کو بہت محبت تھی، بقیع میں دفن ہوئے۔ قبرستانِ بقیع میں اُن کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر اِس طرح زیارت پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ
عَلٰی حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰی
نَجِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ
وَ خَاتَمِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ خِیَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ فِیْ اَرْضِهٖ وَ
سَمَآئِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلٰی

۱۰۹

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا الرُّوْحُ الزَّاكِیَةُ
اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا النَّفْسُ الشَّرِیْفَةُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا
السُّلاَلَةُ الطَّاهِرَةُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا النَّسَمَةُ الزَّكِیَّةُ
اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ خَیْرِ الْوَرٰی اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ
النَّبِیِّ الْمُجْتَبٰی اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ الْمَبْعُوْثِ اِلٰی كَآفَّةِ
الْوَرٰی اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ
یَابْنَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ الْمُؤَیَّدِ بِالْقُرْآنِ
اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ الْمُرْسَلِ اِلَی الْاِنْسِ وَ الْجَآنِّ اَلسَّلاَمُ
عَلَیْكَ یَابْنَ صَاحِبِ الرَّایَةِ وَ الْعَلاَمَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ
الشَّفِیْعِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ مَنْ حَبَاهُ اللّٰهُ
بِالْكَرَامَةِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ
اَنَّكَ قَدِ اخْتَارَ اللّٰهُ لَكَ دَارَ اِنْعَامِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّكْتُبَ عَلَیْكَ
اَحْكَامَهٗ اَوْ یُكَلِّفَكَ حَلاَلَهٗ وَ حَرَامَهٗ فَنَقَلَكَ اِلَیْهِ طَیِّبًا

۱۱۰

زَاكِيًا مَرْضِيًّا طَاهِرًا مِنْ كُلِّ نَجَسٍ مُقَدَّسًا مِنْ كُلِّ دَنَسٍ وَ بَوَّأَكَ جَنَّةَ الْمَاوٰى وَ رَفَعَكَ اِلَى الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلاةً تَقَرُّ بِهَا عَيْنُ رَسُوْلِهٖ وَ تُبَلِّغُهٗ اَكْبَرَ مَأْمُوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَ اَزْكٰيهَا وَ اَنْمٰى بَرَكَاتِكَ وَ اَوْفٰيهَا عَلٰى رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى مَنْ نَسَلَ مِنْ اَوْلَادِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَ عَلٰى مَنْ خَلَّفَ مِنْ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَفِيِّكَ وَ اِبْرَاهِيْمَ نَجْلِ نَبِيِّكَ اَنْ تَجْعَلَ سَعْيِىْ بِهِمْ مَشْكُوْرًا وَ ذَنْبِىْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَ حَيَاتِىْ بِهِمْ سَعِيْدَةً وَ عَافِيَتِىْ وَ اُمُوْرِىْ بِهِمْ مَسْعُوْدَةً وَ شُئُوْنِىْ بِهِمْ مَحْمُوْدَةً اَللّٰهُمَّ وَ اَحْسِنْ لِىَ التَّوْفِيْقَ وَ نَفِّسْ عَنِّىْ كُلَّ هَمٍّ وَ ضِيْقٍ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِىْ عِقَابَكَ وَ امْنَحْنِىْ ثَوَابَكَ وَ



اَسْكِنِّىْ جِنَانَكَ وَ ارْزُقْنِىْ رِضْوَانَكَ وَ اَمَانَكَ وَ اَشْرِكْ لِىْ فِىْ صَالِحِ دُعَآئِىْ وَالِدَىَّ وَ وُلْدِىْ وَ جَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتَ اِنَّكَ وَلِىُّ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے اور دو رکعت نماز زیارت بجالائے۔

## بقیع میں اُحد اور واقعہ حرّہ کے شہیدوں کی زیارت

بقیع کا ایک مفصل تاریخچہ ہے، اس میں بہت سے پاک باز و مجاہدین دفن ہیں، منجملہ ان کے جنگ اُحد کے وہ زخمی ہیں کہ جنہوں نے مدینہ پہنچنے کے بعد شہادت پائی اور بقیع میں دفن ہوئے۔

نیز واقعہ حرّہ کے شہداء بھی بقیع میں مدفون ہیں۔ حادثۂ کربلا اور حسین علیہ السلام اور اُن کے اصحاب کی شہادت کے بعد اہل مدینہ نے امویوں کے خلاف قیام کیا، اموی حاکم کو برطرف کردیا۔ یزید نے ہزاروں فوجی مدینہ بھیج دیئے اور تین دن تک مسلمانوں کی عزّت و آبرو اور جان و مال کو ان کے لئے مباح کردیا۔ اس حادثہ میں ہزاروں مسلمانوں نے شہادت پائی، ان میں اسّی

صحابہ اور انصار و مہاجرین کے ۷۰۰ فرزندان شامل تھے۔ یہ واقعہ واقعہ حرّہ کے نام سے مشہور ہے اور اُس کے شہید سرزمین بقیع میں آرام کر رہے ہیں۔

واقعہ حرّہ اور اُحُد کے شہیدوں کی زیارت اِس طرح پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءُ یَا سُعَدَآءُ یَا نُجَبَآءُ یَا نُقَبَآءُ یَا اَھْلَ الصِّدْقِ وَ الْوَفَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا مُجَاھِدُوْنَ فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا شُھَدَآءُ کَآفَّۃً عَآمَّۃً وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

# زیارتِ اسمٰعیل بن جعفر صادقؑ

اسماعیل، امام جعفر صادقؑ کے بڑے بیٹے تھے، بعض شیعہ، امام صادقؑ کے بعد انھیں امام سمجھنے لگے تھے جو اسماعیلیہ کے نام سے مشہور ہیں، جب کہ مرحوم خود اپنے بھائی اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی امامت کے معتقد تھے۔ آپؑ بھی اُن کا احترام کرتے تھے۔ زیارت اسمٰعیل یہ ہے:



اَلسَّلاَمُ عَلٰی جَدِّکَ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلاَمُ عَلٰی اَبِیْکَ الْمُرْتَضَی الرِّضَا اَلسَّلاَمُ عَلَی السَّیِّدَیْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ اَلسَّلاَمُ عَلٰی خَدِیْجَۃَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ اُمِّ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلٰی فَاطِمَۃَ اُمِّ الْاَئِمَّۃِ الطَّاھِرِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَی النُّفُوْسِ الْفَاخِرَۃِ بُحُوْرِ الْعُلُوْمِ الزَّاخِرَۃِ شُفَعَآئِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَ اَوْلِیَآئِیْ عِنْدَ عَوْدِ الرُّوْحِ اِلَی الْعِظَامِ النَّخِرَۃِ اَئِمَّۃِ الْخَلْقِ وَ وُلاَۃِ الْخَلْقِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الشَّخْصُ الشَّرِیْفُ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَوْلاَنَا جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ نِ الصَّادِقِ الطَّاھِرِ الْکَرِیْمِ اَشْھَدُ اَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ مُصْطَفٰیہُ وَ اَنَّ عَلِیًّا وَلِیُّہٗ وَ مُجْتَبٰیہُ اَنَّ الْاِمَامَۃَ فِیْ وُلْدِہٖ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ نَعْلَمُ ذٰلِکَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ وَ نَحْنُ لِذٰلِکَ مُعْتَقِدُوْنَ وَ فِیْ نَصْرِھِمْ مُجْتَھِدُوْنَ۔

# زیارتِ حلیمہ سعدیہؓ

حلیمہ سعدیہؓ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی دایہ اور رضاعی ماں ہیں۔ اُنھوں نے آپ کو بچپنے میں حضرت عبدالمطلب — پیامبر اکرمؐ کے جد — سے لیا اور مکہ سے باہر اپنے قبیلہ میں لے گئیں۔ وہیں آپؐ کو پروان چڑھایا اور بڑا کیا، بہت مہربان اور مجتبیٰ عورت تھیں۔ اُنھیں رسولؐ کی دایہ ہونے کا فخر حاصل ہے۔

رسولؐ بھی اُن کا احترام کرتے تھے۔ اِس عظیم الشان خاتون کی زیارت یہ ہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ صَفِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا مُرْضِعَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا حَلِيْمَةَ السَّعْدِيَّةِ فَرَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكِ وَ اَرْضَاكِ وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَ مَأْوَاكِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ



بَرَكَاتُهٗ۔

# رسولِ اکرمؐ کی پھوپھیوں کی زیارت

اِن دو عظیم خواتین — صفیہ و عاتکہ — عبدالمطلبؑ کی دو دختر اور حضرت عباسؑ کی والدہ ام البنینؑ کی قبر بقیع میں پاس پاس ہے۔ صفیہ، شیر دل خاتون، باکمال اور ادیبہ اور شاعرہ تھیں۔ ظہورِ اسلام کے ابتدائی دور میں اسلام لائیں، رسولؐ کی بیعت کی اور مدینہ ہجرت کی۔ جنگ اُحُد و خندق میں بھی موجود تھیں۔ ۲۰ ہجری میں ۳۷ سال کی عمر میں انتقال کیا۔

عاتکہ بڑی ایماندار عورت تھیں، صحابہ رسولؐ میں شامل تھیں مسلمانوں کے ساتھ مدینہ ہجرت کی۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اِن دو پھوپھیوں کی اس طرح زیارت پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمَا يَا عَمَّتَىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمَا يَا عَمَّتَىْ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمَا يَا عَمَّتَىْ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمَا يَا عَمَّتَيِ الْمُصْطَفٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

عَنْکُمَا وَ جَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکُمَا وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

## زیارتِ امّ البنینؑ - والدہ حضرت عباسؑ

ام البنینؑ کا نام فاطمہ،حزام کی بیٹی ہے۔نہایت ہی رشید،شجاع، عارف، فاضل اور نجیب، با اخلاص عورت تھیں۔حضرت فاطمہ زہراؑ کی شہادت کے بعد حضرت علیؑ کے حبالۂ نکاح میں آئیں۔آپؑ کے بطن سے چار بیٹے۔عباس، عبداللہ،جعفر وعثمان پیدا ہوئے۔ چاروں نے کربلا میں امام حسین علیہ السلام کی طرف سے جنگ کی اور درجہ شہادت پر فائز ہوئے۔ام البنین اپنے چار شہید بیٹوں اور دیگر شہداء کربلا کی عزاداری کرتی تھیں،اُن کے مرثیہ بھی کہے ہیں۔ آپؑ یادِ کربلا کو زندہ رکھنے والی خاتون تھیں۔

ام البنینؑ کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا زَوْجَۃَ وَلِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا زَوْجَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّ الْبَنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّ الْعَبَّاسِ ابْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ



رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکِ وَ جَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکِ وَ مَاْوٰیکِ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

## زیارت اہل قبور

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِنْ اَھْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا اَھْلَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَیْفَ وَجَدْتُمْ قَوْلَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَۃِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ۔

## رسولؐ کے والد حضرت عبداللہؑ کی زیارت

آنحضرتؐ کے والد شام کے سفر سے واپسی پر آپؐ کی ولادت سے پہلے ہی، دنیا سے اٹھ گئے تھے۔ اُن کی قبر سابق بازار کے قریب ہے، عہد حاضر میں تقریباً باب السلام کے مقابل مصلّی کی جگہ واقع ہے۔ آپؑ کی زیارت یہ ہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مُسْتَوْدَعَ نُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنِ انْتَهٰى اِلَيْهِ الْوَدِيْعَةُ وَ الْاَمَانَةُ الْمَنِيْعَةُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَوْدَعَ اللّٰهُ فِيْ صُلْبِهِ الطَّيِّبِ الطَّاهِرِ الْمَكِيْنِ نُوْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ الصَّادِقَ الْاَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ حَفِظْتَ الْوَصِيَّةَ وَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ عَنْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فِيْ رَسُوْلِهٖ وَ كُنْتَ فِيْ دِيْنِكَ عَلٰى يَقِيْنٍ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ اتَّبَعْتَ دِيْنَ اللّٰهِ



عَلٰى مِنْهَاجِ جَدِّكَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ فِيْ حَيَاتِكَ وَ بَعْدَ وَفَاتِكَ عَلٰى مَرْضَاتِ اللّٰهِ فِيْ رَسُوْلِهٖ وَ اَقْرَرْتَ وَ صَدَّقْتَ بِنُبُوَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ وِلاَيَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ حَيًّا وَ مَيِّتًا وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

## حضرت حمزہؓ اور دیگر شہداء اُحد کی زیارت کی فضیلت

فخر المحققین نے رسالۂ فخریہ میں تحریر کیا ہے: حضرت حمزہ علیہ السلام اور دیگر شہداء اُحد کی زیارت اُحد میں مستحب ہے۔ رسول اکرمؐ سے مروی ہے:

**جو شخص میری زیارت کرے اور میرے چچا حمزہؓ کی زیارت نہ کرے اُس نے مجھ پر جفا کی۔**

شیخ مفیدؒ لکھتے ہیں کہ رسولؐ نے حمزہؓ کی قبر کی زیارت کا حکم دیا ہے۔ آنحضرتؐ خود بھی اُن کی اور دیگر شہیدوں کی زیارت کو اہمیت دیتے تھے۔ رسولؐ

کی رحلت کے بعد حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا مستقل اُن کی قبر کی زیارت کے لئے جاتی تھیں۔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یہ سنّت بن گئی تھی کہ مسلمان آنحضرتؐ کے چچا کی زیارت کے لئے جاتے تھے۔

حدیث میں ہے کہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اپنے والد کی رحلت کے بعد ۷۵ دن زندہ رہیں اور اِس مدّت میں آپؑ کو مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ شنبہ و جمعرات کو ہر ہفتہ شہداء کی قبروں کی زیارت کے لئے تشریف لے جاتیں اور فرماتی تھیں:

**یہاں رسولؐ تھے اور اُس جگہ مشرکین تھے۔**

دوسرے طریقہ سے یہ نقل ہوا ہے کہ وہاں نماز پڑھتی تھیں۔ اُحُد کے شہیدوں کی تعداد تقریباً ستّر ہے۔ منجملہ اِن کے حضرت حمزہ، عبداللہ بن جحش، مصعب بن عمیر، عمار بن زیاد اور شمّاس بن عثمان ہیں، جب حمزہؑ کی زیارت کے لئے جائے تو اِس طرح زیارت پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَسَدَ اللّٰهِ وَ اَسَدَ رَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ فِى اللّٰهِ عَزَّ وَ



جَلَّ وَ جُدْتَ بِنَفْسِكَ وَ نَصَحْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ كُنْتَ فِيْمَا عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ رَاغِبًا بِاَبِىْ اَنْتَ وَ اُمِّىْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ بِذٰلِكَ رَاغِبًا اِلَيْكَ فِى الشَّفَاعَةِ اَبْتَغِىْ بِزِيَارَتِكَ خَلاَصَ نَفْسِىْ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنْ نَارٍ اسْتَحَقَّهَا مِثْلِىْ بِمَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِىْ هَارِبًا مِنْ ذُنُوْبِىَ الَّتِى احْتَطَبْتُهَا عَلٰى ظَهْرِىْ فَزِعًا اِلَيْكَ رَجَآءَ رَحْمَةِ رَبِّىْ اَتَيْتُكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيْدَةٍ طَالِبًا فَكَاكَ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ وَ قَدْ اَوْقَرَتْ ظَهْرِىْ ذُنُوْبِىْ وَ اَتَيْتُ مَا اَسْخَطَ رَبِّىْ وَ لَمْ اَجِدْ اَحَدًا اَفْزَعُ اِلَيْهِ خَيْرًا لِىْ مِنْكُمْ اَهْلَ بَيْتِ الرَّحْمَةِ فَكُنْ لِىْ شَفِيْعًا يَوْمَ فَقْرِىْ وَ حَاجَتِىْ فَقَدْ سِرْتُ اِلَيْكَ مَحْزُوْنًا وَ اَتَيْتُكَ مَكْرُوْبًا وَ سَكَبْتُ عَبْرَتِىْ عِنْدَكَ بَاكِيًا وَ صِرْتُ اِلَيْكَ مُفْرَدًا وَ اَنْتَ مِمَّنْ اَمَرَنِىَ اللّٰهُ بِصِلَتِهٖ وَ حَثَّنِىْ عَلٰى بِرِّهٖ وَ دَلَّنِىْ عَلٰى فَضْلِهٖ وَ هَدَانِىْ

لِحُبِّہٖ وَ رَغَّبَنِیْ فِیْ الْوِفَادَةِ اِلَیْہِ وَ اَلْھَمَنِیْ طَلَبَ
الْحَوَآئِجِ عِنْدَہٗ اَنْتُمْ اَھْلُ بَیْتٍ لاَ یَشْقٰی مَنْ تَوَلاَّکُمْ وَ لاَ
یَخِیْبُ مَنْ اَتَاکُمْ وَ لاَ یَخْسَرُ مَنْ یَھْوٰیکُمْ وَ لاَ یَسْعَدُ
مَنْ عَادَاکُمْ۔

*پھر قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجالائے۔ پھر یہ دعا پڑھے:*

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَعَرَّضْتُ
لِرَحْمَتِكَ بِلُزُوْمِیْ لِقَبْرِ عَمِّ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ
لِیُجِیْرَنِیْ مِنْ نِقْمَتِكَ وَ سَخَطِكَ وَ مَقْتِكَ فِیْ یَوْمٍ تَکْثُرُ
فِیْہِ الْاَصْوَاتُ وَ تَشْغَلُ کُلُّ نَفْسٍ بِمَا قَدَّمَتْ وَ تُجَادِلُ
عَنْ نَفْسِھَا فَاِنْ تَرْحَمْنِیْ الْیَوْمَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَیَّ وَ لاَ
حُزْنَ وَ اِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلًی لَہُ الْقُدْرَةُ عَلٰی عَبْدِہٖ وَ لاَ
تُخَیِّبْنِیْ بَعْدَ الْیَوْمِ وَ لاَ تَصْرِفْنِیْ بِغَیْرِ حَاجَتِیْ فَقَدْ
لَصِقْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِیِّكَ وَ تَقَرَّبْتُ بِہٖ اِلَیْكَ ابْتِغَآءَ



مَرْضَاتِكَ وَ رَجَآءَ رَحْمَتِكَ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَ عُدْ بِحِلْمِكَ
عَلٰی جَھْلِیْ وَ بِرَأْفَتِكَ عَلٰی جِنَایَةِ نَفْسِیْ فَقَدْ عَظُمَ
جُرْمِیْ وَ مَا اَخَافُ اَنْ تَظْلِمَنِیْ وَ لٰکِنْ اَخَافُ سُوْٓءَ
الْحِسَابِ فَانْظُرِ الْیَوْمَ تَقَلُّبِیْ عَلٰی قَبْرِ عَمِّ نَبِیِّكَ فَبِھِمَا
فُكَّنِیْ مِنَ النَّارِ وَ لاَ تُخَیِّبْ سَعْیِیْ وَ لاَ یَھُوْنَنَّ عَلَیْكَ
ابْتِھَالِیْ وَ لاَ تَحْجُبَنَّ عَنْكَ صَوْتِیْ وَ لاَ تَقْلِبْنِیْ بِغَیْرِ
حَوَآئِجِیْ یَا غِیَاثَ کُلِّ مَکْرُوْبٍ وَ مَحْزُوْنٍ وَ یَا مُفَرِّجًا
عَنِ الْمَلْھُوْفِ الْحَیْرَانِ الْغَرِیْقِ الْمُشْرِفِ عَلَی الْھَلَکَةِ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ انْظُرْ اِلَیَّ نَظْرَةً لاَ
اَشْقٰی بَعْدَھَا اَبَدًا وَ ارْحَمْ تَضَرُّعِیْ وَ عَبْرَتِیْ وَ انْفِرَادِیْ
فَقَدْ رَجَوْتُ رِضَاكَ وَ تَحَرَّیْتُ الْخَیْرَ الَّذِیْ لاَ یُعْطِیْہِ
اَحَدٌ سِوَاكَ فَلاَ تَرُدَّ اَمَلِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلًی لَہُ
الْقُدْرَةُ عَلٰی عَبْدِہٖ وَ جَزَآئِہٖ بِسُوْءِ فِعْلِہٖ فَلاَ اَخِیْبَنَّ الْیَوْمَ

وَ لاَ تَصْرِفْنِیْ بِغَیْرِ حَاجَتِیْ وَ لاَ تُخَیِّبَنَّ شُخُوْصِیْ وَ وِفَادَتِیْ فَقَدْ اَنْفَدْتُ نَفَقَتِیْ وَ اَتْعَبْتُ بَدَنِیْ وَ قَطَعْتُ الْمَفَازَاتِ وَ خَلَّفْتُ الْاَهْلَ وَ الْمَالَ وَ مَا خَوَّلْتَنِیْ وَ آثَرْتُ مَا عِنْدَكَ عَلٰی نَفْسِیْ وَ لُذْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ تَقَرَّبْتُ بِهٖ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ فَعُدْ بِحِلْمِكَ عَلٰی جَهْلِیْ وَ بِرَافَتِكَ عَلٰی ذَنْبِیْ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ۔

## شہداء اُحُد کی زیارت

ہجرت کے تیسرے سال، مدینہ کے شمال میں کوہ اُحُد کے دامن میں مسلمانوں اور کفّار کے درمیان ایک جنگ ہوئی، پہلے مسلمانوں کی فتح ہوئی اور پھر جب ایک گروہ نے اپنے رہبر کے حکم سے غفلت کی تو ستّر مسلمان شہید ہوگئے، اُن میں سے ایک سیدالشہداء جناب حمزہؑ بھی تھے۔ شہدائے اُحُد — جو کہ اُحُد ہی میں دفن ہیں — کی زیارت اس طرح پڑھے:

۱۲۵

اَلسَّلاَمُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ الطَّاهِرِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الشُّهَدَآءُ الْمُؤْمِنُوْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكُمْ یَا اَهْلَ بَیْتِ الْاِیْمَانِ وَ التَّوْحِیْدِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰهِ وَ اَنْصَارَ رَسُوْلِهٖ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ السَّلاَمُ سَلاَمٌ عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ اخْتَارَكُمْ لِدِیْنِهٖ وَ اصْطَفَاكُمْ لِرَسُوْلِهٖ وَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ جَاهَدْتُمْ فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ ذَبَبْتُمْ عَنْ دِیْنِ اللّٰهِ وَ عَنْ نَبِیِّهٖ وَ جُدْتُمْ بِاَنْفُسِكُمْ دُوْنَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ قُتِلْتُمْ عَلٰی مِنْهَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنْ نَبِیِّهٖ وَ عَنِ الْاِسْلاَمِ وَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَ عَرَّفَنَا وُجُوْهَكُمْ فِیْ مَحَلِّ رِضْوَانِهٖ وَ مَوْضِعِ اِكْرَامِهٖ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِیْقًا اَشْهَدُ

۱۲۶

اَنَّکُمْ حِزْبُ اللّٰهِ وَ اَنَّ مَنْ حَارَبَکُمْ فَقَدْ حَارَبَ اللّٰهَ وَ اَنَّکُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْفَآئِزِيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَعَلٰى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَتَيْتُكُمْ يَا اَهْلَ التَّوْحِيْدِ زَآئِرًا وَ بِحَقِّكُمْ عَارِفًا وَ بِزِيَارَتِكُمْ اِلَى اللّٰهِ مُتَقَرِّبًا وَ بِمَا سَبَقَ مِنْ شَرِيْفِ الْاَعْمَالِ وَ مَرْضِيِّ الْاَفْعَالِ عَالِمًا فَعَلَيْكُمْ سَلَامُ اللّٰهِ وَ رَحْمَتُهٗ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ عَلٰى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ غَضَبُهٗ وَ سَخَطُهٗ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِىْ بِزِيَارَتِهِمْ وَ ثَبِّتْنِىْ عَلٰى قَصْدِهِمْ وَ تَوَفَّنِىْ عَلٰى مَا تَوَفَّيْتَهُمْ عَلَيْهِ وَ اجْمَعْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَهُمْ فِىْ مُسْتَقَرِّ دَارِ رَحْمَتِكَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ لَنَا فَرَطٌ وَ نَحْنُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ۔

اور جہاں تک ہو سکے سورۂ قدر کی تلاوت کرے۔ بعض حضرات نے لکھا ہے کہ ہر مزار کے پاس دو رکعت نماز بجالائے بنابرایں مناسب ہے کہ قریب



ترین مسجد میں جائے اور رجاء مطلوبیت وثواب کی نیت سے دو رکعت نماز بجالائے۔

## زیارتِ وداعِ رسولِ اکرمؐ

جب مدینہ سے باہر نکلنے کا قصد کرے تو غسل کر کے قبر رسولؐ کے پاس جائے اور وہی اعمال بجالائے جو اس سلسلہ میں بیان ہو چکے ہیں۔ بس آں حضرتؐ کو وداع کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَ اَسْتَرْعِيْكَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ بِمَا جِئْتَ بِهٖ وَ دَلَلْتَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّىْ لِزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ فَاِنْ تَوَفَّيْتَنِىْ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنِّىْ اَشْهَدُ فِىْ مَمَاتِىْ عَلٰى مَا شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِىْ حَيٰوتِىْ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ۔

امام صادق علیہ السلام نے قبر رسولؐ سے وداع ہونے کے بارے میں

یونس بن یعقوب سے فرمایا کہ اِس طرح وداع کرو:

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ لاَ جَعَلَہُ اللّٰہُ آخِرَ تَسْلِیْمِیْ عَلَیْكَ۔

دوسرا طریقہ بھی بیان ہوا ہے وہ یہ کہ جب مدینۂ منوّرہ سے باہر نکلنے کا قصد کرے تو تمام اعمال بجالانے کے بعد غسل کرے، پاک وصاف لباس پہنے اور رسولؐ کی زیارت کرے اور آنحضرتؐ سے وداع ہوتے وقت اس طرح کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّھَا الْبَشِیْرُ النَّذِیْرُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّھَا السِّرَاجُ الْمُنِیْرُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّھَا السَّفِیْرُ بَیْنَ اللّٰہِ وَ بَیْنَ خَلْقِہٖ اَشْھَدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَّكَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلاَبِ الشَّامِخَۃِ وَ الْاَرْحَامِ الْمُطَھَّرَۃِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاھِلِیَّۃُ بِاَنْجَاسِھَا وَ لَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُّدْلَھِمَّاتِ ثِیَابِھَا وَ اَشْھَدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنِّیْ مُؤْمِنٌ بِكَ وَ بِالْاَئِمَّۃِ مِنْ اَھْلِ بَیْتِكَ مُؤْقِنٌ بِجَمِیْعِ مَا اَتَیْتَ بِہٖ



رَاضٍ مُؤْمِنٌ وَ اَشْھَدُ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ اَھْلِ بَیْتِكَ اَعْلاَمُ الْھُدٰی وَ الْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی وَ الْحُجَّۃُ عَلٰی اَھْلِ الدُّنْیَا اَللّٰھُمَّ لاَ تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ زِیَارَۃِ نَبِیِّكَ عَلَیْہِ وَ اٰلِہِ السَّلاَمُ وَ اِنْ تَوَفَّیْتَنِیْ فَاِنِّیْ اَشْھَدُ فِیْ مَمَاتِیْ عَلٰی مَا اَشْھَدُ عَلَیْہِ فِیْ حَیٰوتِیْ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِیْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ وَ اَنَّ الْاَئِمَّۃَ مِنْ اَھْلِ بَیْتِہٖ اَوْلِیَآؤُكَ وَ اَنْصَارُكَ وَ حُجَجُكَ عَلٰی خَلْقِكَ وَ خُلَفَآؤُكَ فِیْ عِبَادِكَ وَ اَعْلاَمُكَ فِیْ بِلاَدِكَ وَ خُزَّانُ عِلْمِكَ وَ حَفَظَۃُ سِرِّكَ وَ تَرَاجِمَۃُ وَحْیِكَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَ اٰلِہٖ فِیْ سَاعَتِیْ ھٰذِہٖ وَ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ تَحِیَّۃً مِّنِّیْ وَ سَلاَمًا وَ السَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

پھر پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ فَاِنْ تَوَفَّيْتَنِيْ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ فِيْ مَمَاتِيْ عَلٰى مَا اَشْهَدُ عَلَيْهِ فِيْ حَيَاتِيْ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ وَ اَنَّكَ قَدِ اخْتَرْتَهٗ مِنْ خَلْقِكَ ثُمَّ اخْتَرْتَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةَ الطَّاهِرِيْنَ الَّذِيْنَ اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا فَاحْشُرْنَا مَعَهُمْ وَ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَ تَحْتَ لِوَآئِهِمْ وَ لاَ تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ لاَ جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ تَسْلِيْمِيْ عَلَيْكَ۔



# زیارت وداعِ ائمہ بقیع علیہم السلام

مرحوم شیخ طوسیؒ اور سیّد ابن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ جب ائمہ بقیع علیہم السلام کو وداع کرنا چاہے تو کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ وَ اَقْرَءُ عَلَيْكُمُ السَّلاَمَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ بِمَا جِئْتُمْ بِهٖ وَ دَلَلْتُمْ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ۔

پھر جہاں تک ہو سکے دعا کرے اور خدا سے دعا کرے کہ تمہیں دوبارہ اُن کی زیارت سے مشرف کرے اور یہ کہ یہ تمہاری آخری زیارت اور آخری زمانہ قرار نہ پائے۔

# مکہ مکرّمہ کے متبرک اماکن

## حدود حرم

مکہ معظّمہ کے اطراف کے محدود علاقہ کو حرم کہتے ہیں۔ حرم سے مکہ کے چاروں طرف وہ جگہ مراد ہے کہ جہاں سے احرام کے بغیر نہیں گذرا جا سکتا۔ خداوند عالم نے اِس حد کو انسانوں، حیوانات اور نباتات کے لئے جائے امن قرار دیا ہے۔ حرم کی حدود اِس طرح ہیں:

۱۔ شمال کی جانب سے مسجد تنعیم ہے جو کہ مدینہ کے راستہ میں مسجد الحرام سے تقریباً چھ کیلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔

۲۔ جنوب کی سمت سے 'اضاءۃ لبن' ہے، یہ یمن کے راستہ پر واقع اور مسجد الحرام سے تقریباً بارہ کیلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔

۳۔ مشرق کی جانب سے 'جعرانہ' ہے۔ یہ طائف کے راستہ پر واقع ہے یہاں سے رسولؐ نے عمرہ کے لئے احرام باندھا تھا۔



۴۔ مغرب کی طرف سے 'حدیبیہ' کا علاقہ — شمیسی — ہے۔ یہ جدہ کے راستہ کے کنارے پر ہے۔ یہی بیعت رضوان کی جگہ ہے۔

فقہ میں حرم کے کچھ احکام ہیں، جن پر حجاج اور اُس سرزمین پر وارد ہونے والوں کو توجہ رکھنی چاہیئے۔ یہ احکام فقہی کتابوں اور مناسک میں مرقوم ہیں۔

## شہر مکّہ کی بعض مساجد

شہر مکہ میں مسجد الحرام کے علاوہ اور بہت سی تاریخی مساجد ہیں منجملہ اِن کے یہ ہیں:

### ۱۔ مسجد الجن

اسی جگہ رسولؐ پر سورۂ جن نازل ہوا تھا، یہ مسجد بازار ابوسفیان کے قریب ہے۔ سزاوار ہے کہ اِس میں دو رکعت نماز تحیت پڑھی جائے۔

### ۲۔ مسجد الرایہ

فتح مکہ کے بعد رسول اکرمؐ نے حکم دیا کہ یہاں فتحیابی کا پرچم نصب کیا جائے، اِسی مناسبت سے یہاں ایک مسجد تعمیر کی گئی جسے مسجد الرایہ کہتے

ہیں۔

## مسجد الحرام اور خصوصیات کعبہ

مسجد الحرام نہایت ہی با عظمت مسجد ہے، فضیلت میں بے نظیر ہے۔ نہایت ہی پر کیف منظر کی حامل ہے۔ اس میں ایک نماز دوسری مساجد کی ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ لہٰذا وقت کو غنیمت سمجھتے ہوئے مسجد الحرام کی معنوی فضیلت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائے۔

کعبہ مسجد الحرام کے وسط میں واقع ہے، عمارت سادہ اور مکعب شکل کی ہے جو ۱۵ ر میٹر اونچی ہے۔

کعبہ کو دیکھے تو کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَظَّمَكِ وَ شَرَّفَكِ وَ جَعَلَكِ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَ اَمْنًا مُبَارَكًا وَ هُدًی لِلْعَالَمِیْنَ۔



## ارکانِ کعبہ

### رکن مشرقی

اس میں حجر اسود نصب ہے۔

### رکن غربی

طواف کے دوران حجر اسماعیل سے گذرتے ہی اس پر پہنچتے ہیں۔

### رکن جنوبی

یہ رکنِ یمانی کے نام سے مشہور ہے، رکن غربی کے بعد رکن شرقی کے مقابل ہے۔ یہ وہی رکن ہے جس کے بارے میں امام صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے:

اَلرُّكْنُ الْیَمَانِیُ بَابُنَا الَّذِیْ نَدْخُلُ مِنْهُ الْجَنَّةَ۔

## حجر اسود

سیاہ رنگ اور بیضوی شکل کا ایک پتھر ہے جو کعبہ کے رکن شرقی میں نصب ہے۔ اسے حضرتِ ابراہیم علیہ السلام نے نصب کیا تھا، اسی کو 'حجر اسود' کہا جاتا ہے۔ یہ پتھر سطح زمین سے ڈیڑھ میٹر اونچا ہے۔

## ملتزم

حجر اسود اور در کعبہ کے درمیان ہے۔ یہ دعا واستغفار کی جگہ ہے۔

## مستجار

رکن یمانی کے قریب اور در کعبہ کے مقابل ایک جگہ ہے جہاں گناہگار پناہ لیتے ہیں۔ مستحب ہے کہ انسان 'مستجار' کو مس کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُکَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُکَ وَ ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ۔

پھر خدا سے طلبِ مغفرت کرے۔



## ناودانِ رحمت

خانہ کعبہ کے اوپر حجر اسماعیل کی طرف ہے یہ نزول رحمت اور استغفار و تضرع کی جگہ ہے۔

## حطیم

درِ کعبہ اور حجرِ اسود کے درمیان ہے۔ اسے حطیم اس لئے کہتے ہیں کہ لوگ یہاں حجرِ اسود کو مس کرنے کے لئے ایک دوسرے پر ٹوٹتے ہیں۔

بعض لوگوں نے کہا ہے کہ حطیم نصب دائرہ کی صورت والی اُس دیوار کو کہتے ہیں، جس کے حصار میں حجرِ اسماعیل ہے۔ یہ خانہ کعبہ کے شمالی وغربی دو زاویوں کے بیچ میں ۱/۳۱ میٹر اونچی ہے۔ عرض میں اوپر سے نیچے کی طرف ۱/۵۲ اور نیچے سے ۱/۴۴ میٹر ہے اور وسطی حصہ سے دیوار خانہ تک مسافت تقریباً دس میٹر ہے۔

## حجر اسماعیل

یہ ایک نیم دائرہ، ایک میٹر ۳۰ سنٹی میٹر اونچی دیوار کے اندر جگہ ہے، جو کعبہ کے شمال میں واقع ہے۔ اِس میں حضرت اسماعیل علیہ السلام اور اُن کی

والدہ ہاجرہ کی قبریں ہیں۔ بعض روایتوں کی بنا پر چند انبیاء علیہم السلام کی قبور بھی اس جگہ پر واقع ہیں۔

## مقام ابراہیم علیہ السلام

یہ کعبہ کے نزدیک اُس سے ۱۳/میٹر کے فاصلہ پر ایک جگہ ہے۔ یہاں پر ایک چھوٹا سا گنبد بنا ہوا ہے جس کے چاروں طرف شیشہ لگا ہوا ہے۔ اُس کے اندر ایک پتھر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اِس پتھر پر کھڑے ہو کر لوگوں کو خدا کی طرف دعوت دی تھی اور اُس پتھر پر اُن کے پائے مبارک کے اثر موجود ہیں۔ حجاج کرام اپنی نماز طواف کو اِس مقام کے پیچھے بجالاتے ہیں۔

## زمزم

پانی کے ایک کنویں کا نام ہے جسے خدا نے اپنے لطف سے حضرت اسماعیلؑ کے پیروں کے نیچے جاری کیا۔ حوادث کی وجہ سے طولِ تاریخ میں بار ہا اِس کی مرمت ہوئی ہے۔ چنانچہ بیت اللہ الحرام کے حاجی آج بھی اِس سے سیراب ہوتے ہیں۔ اِس کے پانی پر رسول اکرمؐ کی خاص توجہ تھی۔ مؤمنین نے ہمیشہ اِسے بابرکت سمجھا ہے۔ آب زمزم بابرکت اور شفا کا باعث ہے۔

رسول اکرمؐ نے مدینہ میں آب زمزم طلب کیا اور روایت میں وارد ہوا



ہے کہ جب تم آبِ زمزم پیوتو کہو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَ سُقْمٍ۔

نماز طواف کے بعد آبِ زمزم پینا مستحب ہے۔

## صفاومروہ

صفا کعبہ کی مشرقی جنوب میں اور مروہ اُس کے مشرقی شمال میں ہے۔

صفاومروہ کا منظر پُر کیف وحسین ہے۔ مردوں کے لئے مستحب ہے کہ وہ تقریباً ستر میٹر ہرولہ کی صورت میں سعی کریں۔ ہرولہ کی حدود سبز رنگ کے چراغ سے معین کی گئی ہے۔

## شق القمر اور کوہِ ابوقبیس پر دعا

کوہ ابوقبیس مسجد الحرام سے نزدیک اور کوہ صفا کے اوپر ہے، اِس پر دعا مستجاب ہوتی ہے۔ یہاں چند پیغمبر مدفون ہیں۔ معجزۂ شق القمر بھی اِسی جگہ پیش آیا تھا۔

اس جگہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيٍّ هَلَّلَ وَ كَبَّرَ وَ حَجَّ وَ اعْتَمَرَ وَ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَ بِدِيْنِ اللّٰهِ اَمَرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَوْدَعْتُ فِىْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَالِصًا مُخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

نیز کوہِ ابوقبیس کے اوپر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلاً تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِىْ وَ يَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِىْ اِلاَّ مَا كَتَبْتَ لِىْ اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَوْدَعْتُ فِىْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَالِصًا مُخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔



## حضرتِ خدیجہ علیہا السلام کا گھر

اِسی گھر میں رسولؐ اور ام المؤمنین خدیجہؑ زندگی بسر کرتی تھیں۔ اِسی گھر میں آپؐ کی دختر فاطمۂ زہراء سلام اللہ علیہا نے ولادت پائی، حضرت خدیجہؑ کا انتقال بھی اِسی میں ہوا، ہجرت تک رسولؐ کا مسکن بھی یہی تھا، جبرئیل امین بھی چند بار اِس میں نازل ہوئے ہیں۔ اِس میں قبۂ وحی واقع ہے۔ اِسی گھر میں رسولِ اکرمؐ راتوں کو قاضی الحاجات سے مناجات کرتے تھے، کفارِ قریش نے اِسی جگہ آپؐ کو قتل کرنے کی سازش کی تھی۔ اِسی میں حضرت علی علیہ السلام رسولؐ کے بستر پر لیٹے اور راہِ خدا میں جانفشانی کے لئے آمادہ ہوئے تھے، بیت اللہ الحرام کے زائرین کے لئے سزاوار ہے کہ خانہ خدیجہ سلام اللہ علیہا کی جگہ یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِالْبِضْعَةِ الزَّهْرَآءِ وَ اَوْلاَدِهَا الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَ اخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَوْدَعْتُ فِىْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

# ارقم بن ابی ارقم کا گھر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خفیہ طریقہ سے دعوت دینے کے لئے کچھ مسلمانوں کے ساتھ ارقم بن ابی ارقم کے گھر میں لوگوں کو جمع کرتے تھے اِس خفیہ دعوت کا سلسلہ چار سال تک جاری رہا، یہاں تک کہ خدا نے آپؐ کو حکم دیا۔

وَ اَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ۔

ارقم کا گھر کوہِ صفا کے کنارے تھا، جس کو منہدم کر دیا گیا۔ مہاجرین کے ساتھ ارقم نے بھی مدینہ ہجرت کی اور تقریباً ۵۵ھ میں انتقال کیا اور بقیع میں دفن ہوئے۔

# شعبِ ابی طالب

شعب، بازار ابوسفیان کے روبرو مشہور جگہ ہے۔ مورخین نے نقل کیا ہے کہ قریش کے چالیس سربراہ 'دار الندوہ' میں جمع ہوئے، ایک عہد نامہ لکھا اور یہ طے کیا کہ خاندان ابو طالب سے کوئی بھی تعلق نہیں رکھے گا۔ شعب ایک درّہ تھا کہ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر مسلمان اقتصادی مشکلات اور اذیتوں سے بچنے کے لئے سکونت پذیر ہوگئے تھے۔ آخرکار تین سال بعد مشرکین کے پانچ افراد کے پشیمان ہوجانے کی بنا پر یہ عہد نامہ چاک کر دیا گیا۔



# رسولِ اکرمؐ کی جائے ولادت

سوق اللّیل کے نزدیک ایک میدان ہے، وہیں ایک کتابخانہ — 'مکتبة مكة المكرّمة' — ہے۔ اِس بقعہ نور سے رسولِ اکرمؐ کے نور نے دنیا کو منوّر کیا۔ اِسی جگہ ایک مدت تک آپؐ نے دامن آمنہ میں پرورش پائی۔ اِس جگہ حجّاجِ محترم یہ دعا پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَ رَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ وَ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِكَ وَ مَحَبَّتِكَ وَ اَمِتْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ وَ مُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ وَ الشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَوْدَعْتُ فِىْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَالِصًا مُخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

# غارِحراء

حراء مکہ کے نزدیک پہاڑ ہے، اِس میں ایک غار ہے۔ بعثت سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِسی میں غور وفکر اور خدا کی عبادت کرتے اور ہر فرصت کے وقت حراء جاتے اور اِس کی بلندی سے رحمتِ الٰہی کے آسمان کی طرف دیکھتے تھے، یہاں تک کہ ۲۷/رجب کو آپؐ پر جبرئیلؑ نازل ہوئے اور سورۂ 'اِقْرَا بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ' کے نازل ہونے سے آنحضرتؐ مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ اِس پہاڑ کو جبل النور بھی کہتے ہیں۔ اگر زائر غارِ حراء کو دیکھنے میں کامیاب ہوجائے تو بہتر ہے اِس جگہ پر دو رکعت نماز پڑھ کر آنحضرتؐ کو ہدیہ کرے اور دور سے پڑھی جانے والی آپؐ کی زیارت پڑھے جو کہ اِسی کتاب میں مرقوم ہے۔ اور رسولؐ کی زحمتوں اور مشقتوں کو یاد کرے۔

# غارثور

مکہ سے باہر اور مسجد الحرام سے تقریباً دو فرسخ کے فاصلے پر ایک پہاڑ ہے۔ اِس میں ایک غار ہے۔ ہجرت کے دوران رسولؐ اِسی میں چھپے تھے۔ اِس پہاڑ کو 'جبل الثور' کہتے ہیں۔ اِس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک زمانہ تک اس پر 'ثور بن عبد مناف' نے قیام کیا تھا۔



مرحوم شیخ انصاری —قدس سرہ— نے مناسک میں کوہِ ثور کے لئے یہ دعا نقل کی ہے۔ رجاء کی نیت سے پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَ اَمِيْنِهٖ وَ صِدِّيْقِهٖ يَسِّرْ اُمُوْرَنَا وَ اشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَ اخْتِمْ بِالْخَيْرِ اُمُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلاَنِيَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَوْدَعْتُ فِیْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ مِنْ يَوْمِنَا هٰذَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ خَالِصًا مُخْلِصًا اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

# عرفات

عرفات، مکہ کے شمال میں—۲۱ کلومیٹر کے فاصلہ پر—ایک ہموار اور وسیع بیابان ہے جو کہ حدِّ حرم سے خارج ہے۔

عرفات وہ سرزمین ہے جہاں طویل جدائی کے بعد آدمؑ وحواء کی ایک

دوسرے سے ملاقات ہوئی اور ایک دوسرے سے آشنا ہوئے۔

عرفات وہ سرزمین ہے جہاں آدمؑ نے اپنے ترک اولیٰ کا اعتراف کیا۔

عرفات وہ سرزمین ہے جہاں دعا مستجاب ہوتی ہے، کوہ عرفات کو 'جبل الرّحمہ' بھی کہتے ہیں۔ اِسی پہاڑ کے کنارے امام حسین علیہ السلام نے دعائے عرفہ پڑھی تھی۔

عرفات میں وقوف، حج کے ارکان میں سے ہے۔ اِس کے مستحبات اور دعائیں بعد میں بیان ہوں گے۔

## مزدلفہ (مشعرالحرام)

سمت عرفات میں مأزَمین کی حد سے، سمت منٰی میں وادئ مُحسِّر تک 'مزدلفہ' یا 'مشعر الحرام' کہتے ہیں۔ گذشتہ برسوں میں مشعر الحرام کی حدود پر علامت گذاری کی گئی ہے۔ ذی الحجہ کی دسویں رات طلوعین (طلوع فجر وطلوع آفتاب) کے درمیان مشعرالحرام میں وقوف حج کے ارکان میں سے ہے۔ مشعر کے مستحبات اور دعائیں بعد میں بیان ہوں گے۔

## منٰی

منٰی، وادی محشر اور جمرۂ عقبہ کے درمیان کی سرزمین ہے جو کہ حرم کا جزء



ہے اور مکہ و مشعر الحرام کے مشرق میں واقع ہے۔ جمرۂ عقبہ — مکہ کی حد آخر — سے مزدلفہ کی طرف وادئ محشر تک منٰی ہے۔ اس کی لمبائی تقریباً ۳۶۰۰ میٹر ہے۔

اِس جگہ کو منٰی کہنے کی ایک وجہ یہ ہے کہ اِسی حصار میں جبرائیلؑ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یہ پیغام پہنچایا کہ خدا پر امید رکھو۔

## مسجد خیف

جو کہ باعظمت مساجد میں سے ایک ہے منٰی میں واقع ہے۔

رمئ جمرات، قربانی، سرمنڈانا یا تھوڑے سے بال یا ناخن کاٹنا، گیارہویں وبارہویں ذی الحجہ اور بعض موارد پر تیرہویں ذی الحجہ کو شب بسر کرنا، ایسے اعمال ہیں جنھیں منٰی میں انجام پانا چاہیئے۔

منٰی اور مسجد خیف کے مستحب اعمال پہلے بیان کئے جاچکے ہیں۔

# اعمال و آدابِ مکّہ مکرّمہ

## حج اسلام کی نظر میں

اِنَّ اَوَّلَ بَیۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیۡ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّ ھُدًی لِّلۡعٰلَمِیۡنَ۔ فِیۡہِ اٰیٰتٌ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰھِیۡمَ وَ مَنۡ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا وَ لِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡہِ سَبِیۡلاً وَ مَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ۔

(سورہ آل عمران، آیت ۹۶-۹۷)

حج کے معنی لغت میں 'قصد' اور شرع کی اصطلاح میں 'خدا کے گھر کی زیارت' اور مخصوص اعمال و مناسک انجام دینے کے ہیں۔

حج، کہ جس کے معنی خدا کے گھر کی زیارت اور مخصوص اعمال و مناسک انجام دینے کے ہیں، اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک ہے۔ فریقین کے علماء کا اتفاق ہے کہ حج ضروریاتِ دین میں سے ہے اور اُس کا منکر کافر ہے۔



لہٰذا حج ترک کرنے والا خدا کی نظر میں مقہور ہے۔ ارشاد ہے۔

**"مستطیع پر خدا نے بیت اللہ الحرام کا حج واجب کیا ہے، پھر جو شخص — یہ فریضہ ترک کرے — خدا سے پھر جائے تو خدا دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔"**

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنۡ سَوَّفَ الۡحَجَّ حَتّٰی یَمُوۡتَ بَعَثَہُ اللّٰہُ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ یَھُوۡدِیًّا اَوۡ نَصۡرَانِیًّا۔

(وسائل الشیعہ ج ۵، ح ۲۱، چاپ اسلامیہ تہران)

**"جو شخص حج کرنے میں اتنی تاخیر کرے کہ اسے موت آ جائے تو روز قیامت خدا اسے یہود و نصاریٰ کے ساتھ محشور کرے گا۔"**

امیر المؤمنینؑ نے اپنے وصیت نامہ میں فرمایا ہے:

وَ اللّٰہَ اللّٰہَ فِیۡ بَیۡتِ رَبِّکُمۡ فَلاَ تُخَلُّوۡہُ مَا بَقِیۡتُمۡ فَاِنَّہٗ اِنۡ تُرِکَ لَمۡ تُنَاظَرُوۡا۔

(نہج البلاغہ، نامہ ۴۷؛ وسائل الشیعہ ج ۵، ح ۱۵)

**جب تک تم باقی ہو خدارا اپنے پروردگار کے گھر کو خالی نہ چھوڑنا اگر حج اور خدا کے گھر کی زیارت ترک کر دی گئی تو تم بغیر مہلت کے دردناک عذاب میں مبتلا ہو جاؤ گے۔**

# حج میں دعا پر توجہ

ہم پہلے بھی اس بات کی طرف اشارہ کر چکے ہیں کہ حج، اسلام کی عظیم عبادات میں سے ایک ہے اور ہر عبادت کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہوتا ہے۔ عبادات کا باطن، خالص توجہ، مستقل قلبی لگاؤ اور مسلسل احتیاط ہے، کہ بندہ خود کو رب العالمین کے سامنے محسوس کرتا ہے۔

اِس بنا پر اسلام کے عظیم پیشواؤں کی زبان میں دعا کو: 'مُخُّ الْعِبَادَةِ' 'اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ' 'سِلاَحُ الْمُؤْمِنْ' 'عَمُوْدُ الدِّیْنِ' 'نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ' 'تُرُسُ الْمُؤْمِنْ' 'سِلاَحُ الْاَنْبِیَآءِ' مَفَاتِیْحُ النَّجَاحِ' وَ 'مَقَالِیْدُ الْفَلاَحِ' کہا گیا ہے۔

مرحوم کلینیؒ نے کافی میں اپنی اسناد سے زرارہ سے آیۂ:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ۔



کے ذیل میں امام محمد باقر علیہ السلام کا قول نقل کیا ہے کہ آیت میں وارد لفظ عبادت سے مراد دعا ہے۔ اِس کے بعد فرماتے ہیں:

وَ اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الدُّعَاءُ۔

**بہترین عبادت دعا ہے۔**

(اصول کافی ج ۲ ص ۴۶۷؛ طبع آخوندی وسورہ الغافر آیت ۶۰)

انبیاء خدا، ائمہ معصومینؑ اور بزرگانِ اسلام کی معنوی زندگی کے طرز کے سلسلہ میں جو چیز ہم تک پہنچی ہے وہ اِس بات کی تائید کرتی ہے کہ انسان کا بلند ترین رتبہ مقام عبودیت ہے کہ اس سے حضرت ذوالجلال کی بندگی کی توفیق نصیب ہوتی ہے۔

عبادت کا شیرین ترین اور حقیقی مرحلہ وہ ہے کہ جب خدا اور بندہ کے درمیان رابطہ ایجاد ہوتا ہے، اسے تضرع و توبہ کی توفیق ملتی ہے، جب وہ خضوع و خشوع کا اظہار کرتا ہے اور خدا کی تسبیح و تمجید کے اعلان کے ساتھ دعا میں مشغول ہوتا ہے۔ اگر بندہ دعا نہیں کرتا ہے تو خدا بھی اس پر نظر کرم نہیں کرتا۔

قُلْ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ لَوْ لاَ دُعَآؤُکُمْ۔

**کہہ دیجئے اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرا خدا بھی تمہاری کیا پروا کرتا؟**

(سورۂ فرقان، آیت ۷۷)

حاجی کو معلوم ہونا چاہیئے کہ عتبات عالیات، مشاہد مشرفہ اور زمانہ حج میں حضرت حق سے اپنی دنیوی و اخروی حاجت طلب کرنے میں اگر چہ کوئی حرج نہیں ہے لیکن اولیائے خدا اور اُس جمال کے شیفتہ کمال الانقطاع تک پہنچنے، نورانیت کے حصول، بصیرت قلوب، معدنِ عظمت تک رسائی، ظلمت کے پردوں کو چیرنے اور اُس کی چوکھٹ پر جبہ سائی کی دعا کرتے ہیں۔

بہن بھائیو! خدا کی توفیق ہے تم حرم امن الٰہی کا قصد کر چکے ہو اور سر زمین وحی کی طرف چل پڑے ہو تو اِس شب زندہ دار کی آواز پر کان دھرو کہ جو اپنی مناجاتِ شعبانیہ میں واہب المواہب کی بارگاہ میں عرض کرتا ہے:

...... اِلٰهِیْ هَبْ لِیْ كَمَالَ الْاِنْقِطَاعِ اِلَیْكَ وَ اَنِرْ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا بِضِیَآءِ نَظَرِهَا اِلَیْكَ حَتّٰی تَخْرِقَ اَبْصَارُ الْقُلُوْبِ حُجُبَ النُّوْرِ فَتَصِلَ اِلٰی مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ وَ تَصِیْرَ اَرْوَاحُنَا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ......۔

(مفاتیح الجنان، مناجات شعبانیہ)

**بار الٰہا! مجھے کمال کا وہ مرتبہ عطا فرما کہ میں انقطاع کے بلند مقام پر پہنچ جاؤں اور ہمارے قلوب کی آنکھوں کو اپنے دیدار نور سے منور**



**فرما، یہاں تک کہ دل کی آنکھیں نور کو روکنے والے حجابات کو چیر دیں، اور معدنِ عظمت تک پہنچ جائیں اور ہماری روح تیری قدوسیت سے معلّق ہو جائے۔**

اور امام حسینؑ کی اِس دعا کی طرف توجہ کرنی چاہیئے جو کہ آپؑ نے سر زمین عرفات پر بارگاہ خدا میں پڑھی تھی:

اِلٰهِیْ تَرَدُّدِیْ فِی الْآثَارِ یُوْجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِیْ عَلَیْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِیْ اِلَیْكَ كَیْفَ یُسْتَدَلُّ عَلَیْكَ بِمَا هُوَ فِیْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ اِلَیْكَ اَیَكُوْنُ لِغَیْرِكَ مِنَ الظُّهُوْرِ مَا لَیْسَ لَكَ حَتّٰی یَكُوْنَ هُوَ الْمُظْهِرُ لَكَ؟! مَتٰی غِبْتَ حَتّٰی تَحْتَاجَ اِلٰی دَلِیْلٍ یَدُلُّ عَلَیْكَ وَ مَتٰی بَعُدْتَ حَتّٰی تَكُوْنَ الْآثَارُ هِیَ الَّتِیْ تُوْصِلُ اِلَیْكَ عَمِیَتْ عَیْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَیْهَا رَقِیْبًا وَ خَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهٗ مِنْ حُبِّكَ نَصِیْبًا اِلٰهِیْ اَمَرْتَ بِالرُّجُوْعِ اِلَی الْآثَارِ فَارْجِعْنِیْ اِلَیْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ وَ هِدَایَةِ الْاِسْتِبْصَارِ حَتّٰی اَرْجِعَ اِلَیْكَ مِنْهَا

دَخَلْتُ اِلَيْكَ مَصُوْنَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهَا وَ مَرْفُوْعَ الْهِمَّةِ عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

**پالنے والے! تیری قدرت وعظمت کے آثار میں میری جستجو تیرے جمال کی زیارت گاہ سے میری دوری کا باعث ہوتی ہے۔ مجھ سے تو ایسی خدمت لے جو مجھے تجھ تک پہنچادے اور کیونکہ تیرے وجود پر اُس چیز سے استدلال نہیں کیا جاسکتا ہے جو کہ اپنے وجود میں تیری محتاج ہے۔ کیا تیرے علاوہ بھی کسی چیز کا وجود وظہور ہے جو تجھ سے الگ ہو اور نتیجہ میں تیرے ظہور کے لئے دلیل بن جائے؟ تو نظروں سے غائب ہی کب تھا جو تیرے ظہور کے لئے دلیل قرار پائے؟ تو دور ہی کب تھا کہ تیرے آثار تیری نزدیکی کے لئے دلیل بن جائیں؟ پھوٹ جائے وہ آنکھ جو تجھے نہیں دیکھتی جبکہ تو ہمیشہ اس کا نگراں اور اس کے ساتھ ہے! اور خسارہ میں رہے وہ بندہ جسے تیرا عشق ومحبت نصیب نہیں ہے! بارالٰہا! تو نے سب کو آثار میں غور وفکر کرنے کا حکم دیا ہے لیکن مجھے اپنے انوار کی تجلیات کی طرف موڑ دے اور مشاہدہ کے ذریعہ میری ہدایت کرتا کہ میں آثار سے گزر کر تجھ تک پہنچ جاؤں،**



**جیسا کہ میں اپنے درونی اسرار میں ان پر توجّہ کئے بغیر تیری طرف آیا ہوں۔ اے اللہ! میری ہمت کو اتنا بلند کر دے کہ آثار و وقوعہ کی ضرورت ہی نہ رہے۔ صرف تجھے دیکھوں اور بس۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"**

خانہ خدا کے محترم زائرو! تمام مراحل ومواقیت ومواقف میں اور اعمال و مناسک میں تمہارے لئے کچھ دعائیں اور اذکار ہیں کہ جنھیں پورے خلوص وتوجہ سے پڑھنا چاہئیے۔ جان لو کہ روحِ حج، روح کا تزکیہ وارتقاء ہے اور یہ مناسکِ حج، دعاؤں، اذکار اور قرآن کی تلاوت پر مداومت واجبات ومستحبات پر عمل اور معنوی ثمرات واسرار باطنی میں غور کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

## مکہ مکرّمہ کے اعمال ومستحبات

۱۔ واجب نمازیں مسجد الحرام میں پڑھے۔

۲۔ ذکر خدا میں منہمک رہے۔ اپنے اندر یاد آوری اور آگہی کی قوت کو بیدار رکھے۔

۳۔ قرآن ختم کرے، اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ جنت میں اپنی جگہ نہیں دیکھ لے گا اور رسولؐ کی زیارت نہیں کرلے گا۔

۴۔ خانہ کعبہ کو زیادہ سے زیادہ دیکھے کہ گناہوں کی مغفرت کا باعث ہے۔

۵۔ جہاں تک ہو سکے اپنے والدین اور عزیز واقارب کی طرف سے مستحبی طواف کرے۔ اور اگر ہو سکے تو سال کے دنوں کی تعداد کے برابر طواف کرے کہ اِس کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

۶۔ کچھ آبِ زمزم پیئے۔

۷۔ مستحب ہے کہ اگر ہو سکے تو اُن اعمال کو بجالائے جو بعد میں بیان ہوں گے، کہ اُس کا عظیم ثواب ہے۔

۸۔ طوافِ وداع کرے۔



# اعمال و آدابِ حج

## عمرۂ تمتّع کے واجبات

عمرۂ تمتّع میں پانچ چیزیں واجب ہیں:

(۱) احرام

(۲) طواف کعبہ

(۳) نماز طواف

(۴) صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا

(۵) تقصیر، تھوڑے سے بال یا ناخن تراشنا۔

عمرۂ تمتع سے متعلق شرعی مسائل، مناسک میں ملاحظہ فرمائیں۔ ادعیہ واذکار اسی کتاب میں بیان ہوں گے۔

# عمرہ مفردہ کے واجبات

(۱) احرام

(۲) طواف

(۳) نمازطواف

(۴) صفاومروہ کے درمیان سعی کرنا

(۵) تقصیر،تھوڑے سے بال یا ناخن کاٹنا

(۶) طواف نساء

(۷) نمازطوافِ نساء

عمرۂ مفردہ کے واجبات سے متعلق شرعی مسائل مناسک میں ملاحظہ فرمائیں۔ادعیہ واذکار اسی کتاب میں بیان ہوں گے۔

# مکّہ مکرّمہ جانے والے کا میقات

جولوگ حج کا قصدرکھتے ہیں یا بیت اللہ الحرام کے عمرہ کا عزم رکھتے ہیں، انھیں احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہونا چاہیئے۔جوجگہیں احرام باندھنے کے لئے



معیّن ہیں انھیں 'میقات' کہتے ہیں۔چونکہ حاجی مختلف راستوں سے مکہ جاتے ہیں لہٰذا اُن کے میقات بھی مختلف ہیں وہ پانچ میقات کی جگہیں یہ ہیں:

۱۔ جولوگ مدینہ سے مکہ جاتے ہیں اُن کا میقات 'ذوالحلیفہ' مسجد شجرہ ہے۔

۲۔ جولوگ شام سے آتے ہیں اُن کا میقات 'جحفہ' ہے۔

۳۔ جولوگ عراق ونجد سے آتے ہیں ان کا میقات 'وادی عقیق' ہے۔

۴۔ جولوگ طائف سے آتے ہیں ان کا میقات 'قرن المنازل' ہے۔

۵۔ جولوگ یمن سے آتے ہیں ان کا میقات 'یلملم' ہے۔

## واجباتِ احرام

مُحرِم ہونے کے لئے تین چیزیں واجب ہیں:

## (۱) احرام باندھنا

یعنی ایک کپڑا ردا کی طرح ڈالنا دوسرا لنگی کی طرح لپیٹنا۔

## (۲) نیت

نیت میں دو چیزوں کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔

الف۔ نیت قربةً الی اللّٰہ ہو یعنی صرف خدا کی اطاعت کی نیّت سے احرام باندھے۔

ب۔ یہ معین کرے کہ عمرہ کے لئے احرام باندھ رہا ہے یا حج کے لئے، اپنے لئے ہے یا کسی کا نائب ہے۔

## (۳) تلبیہ

یعنی مندرجہ ذیل ذکرِ شریف کو پڑھے:

لَبَّیْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لاَ شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لاَ شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ۔



# مستحباتِ احرام

## (۱) غسل

احرام باندھنے سے پہلے احرام کی نیت سے غسل کرنا مستحب ہے، بہتر ہے کہ واجب نماز پڑھ کر احرام باندھیں۔

شیخ صدوقؒ فرماتے ہیں: غسلِ احرام کرتے وقت اِس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِیْ نُوْرًا وَ طَهُوْرًا وَ حِرْزًا وَ اَمْنًا مِنْ كُلِّ خَوْفٍ وَ شِفَآءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَ سُقْمٍ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ وَ طَهِّرْ لِیْ قَلْبِیْ وَ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَ اَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مَحَبَّتَكَ وَ مِدْحَتَكَ وَ الثَّنَآءَ عَلَیْكَ فَاِنَّهٗ لاَ قُوَّةَ لِیْ اِلاَّ بِكَ وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ قِوَامَ دِیْنِیَ التَّسْلِیْمُ لِاَمْرِكَ وَ الْاِتِّبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ۔

(من لا یحضرہ الفقیہ ج۲، ص۵۲۷ چاپ جامعہ مدرسین قم)

اِس کے بعد احرام باندھ لیں اور یہ دعا پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ اُؤَدِّیْ فِيْهِ فَرْضِیْ وَ اَعْبُدُ فِيْهِ رَبِّیْ وَ اَنْتَهِیْ فِيْهِ اِلٰى مَا اَمَرَنِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ قَصَدْتُهٗ فَبَلَّغَنِیْ وَ اَرَدْتُهٗ فَاَعَانَنِیْ وَ قَبِلَنِیْ وَ لَمْ يَقْطَعْ بِیْ وَ وَجْهَهٗ اَرَدْتُ فَسَلَّمَنِیْ فَهُوَ حِصْنِیْ وَ كَهْفِیْ وَ حِرْزِیْ وَ ظَهْرِیْ وَ مَلَاذِیْ وَ رَجَآئِیْ وَ مَنْجَایَ وَ ذُخْرِیْ وَ عُدَّتِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَ رَخَآئِیْ۔

(من لا یحضرو الفقیه ج۲،ص۵۲۷)

واجب تلبیہ کے بعد مستحب ہے کہ کہے:

لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ دَاعِيًا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ غَفَّارَ الذُّنُوْبِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَهْلَ التَّلْبِيَةِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تُبْدِءُ وَ الْمُعَادُ اِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تَسْتَغْنِیْ وَ يُفْتَقَرُ اِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ



مَرْهُوْبًا وَ مَرْغُوْبًا اِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ذَا النَّعْمَآءِ وَ الْفَضْلِ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ كَشَّافَ الْكُرَبِ الْعِظَامِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ يَا كَرِيْمُ لَبَّيْكَ۔

بہتر ہے یہ جملے بھی کہے:

لَبَّيْكَ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَ عُمْرَةٍ لَبَّيْكَ وَ هٰذِهٖ عُمْرَةُ مُتْعَةٍ اِلَى الْحَجِّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَهْلَ التَّلْبِيَةِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تَلْبِيَةً تَمَامُهَا وَ بَلَاغُهَا عَلَيْكَ۔

## محرّماتِ احرام

احرام باندھنے کے بعد حاجی پر چوبیس چیزیں حرام ہو جاتی ہیں:

۱۔ صحرائی جانوروں کا شکار کرنا۔

۲۔ عورت سے جماع کرنا، بوسہ لینا، شہوت کی نگاہ سے دیکھنا بلکہ ہر قسم کی لذّت حاصل کرنا۔

۳۔ اپنے لئے یا دوسرے کے لئے عورت کا عقد کرنا۔

۴۔ استمنا یعنی منی نکالنا۔

۵۔ عطر اور خوشبو کا استعمال کرنا۔

۶۔ سلا ہوا لباس پہننا۔

۷۔ ایسا سیاہ سرمہ لگانا جس سے زینت ہوتی ہو۔

۸۔ آئینہ دیکھنا۔

۹۔ ایسا جوتا پہننا کہ جس سے پاؤں کا پورا ظاہری حصّہ چھپ جائے۔

۱۰۔ فسوق — جھوٹ بولنا، گالی دینا یا فخر ومباہات کرنا۔

۱۱۔ جدال — لا واللّٰہ وبلیٰ واللّٰہ، اللہ کے نام کی قسم کھانا۔

۱۲۔ بدن میں رہنے والے جانوروں کو مارنا۔

۱۳۔ زینت کے لئے انگوٹھی پہننا۔

۱۴۔ عورت کے لئے زیور پہننا۔



۱۵۔ بدن پر تیل کی مالش کرنا۔

۱۶۔ اپنے یا کسی دوسرے کے بال کاٹنا، خواہ مُحرِم ہو یا مُحل۔

۱۷۔ مرد کا کسی بھی چیز سے پورا سر چھپانا۔

۱۸۔ عورتوں کا پورا چہرہ چھپانا۔

۱۹۔ مردوں کے لئے سایہ میں چلنا۔

۲۰۔ بدن سے خون نکالنا۔

۲۱۔ ناخن کاٹنا۔

۲۲۔ دانت اکھاڑنا۔

۲۳۔ حرم سے درخت یا گھاس وغیرہ اکھاڑنا۔

۲۴۔ اسلحہ اٹھانا۔

## حرم میں داخل ہونے کے مستحبات

۱۔ غسل کرنا۔

۲۔ ننگے پیروں متانت و وقار کے ساتھ چلنا۔

٣۔ باب بنی شیبہ سے داخل ہونا۔ آجکل یہ باب السلام کے مقابل ہے۔
مستحب ہے کہ مسجد الحرام کے دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ کہے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ بِسْمِ اللّٰهِ
وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَلسَّلاَمُ عَلٰى اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَ
رُسُلِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

دوسری روایت میں وارد ہوا ہے کہ مسجد کے دروازہ کے پاس کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَ
عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ خَيْرُ
الْاَسْمَآءِ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ السَّلاَمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلاَمُ عَلٰى اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَ
رُسُلِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلاَمُ عَلَى



الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْنَا وَ
عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمْ مُحَمَّدًا
وَّ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِمْ
وَ سَلاَمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ اسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ طَاعَتِكَ
وَ مَرْضَاتِكَ وَ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ
جَلَّ ثَنَآءُ وَجْهِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنِيْ مِنْ وَفْدِهٖ وَ
زُوَّارِهٖ وَ جَعَلَنِيْ مِمَّنْ يَّعْمُرُ مَسَاجِدَهٗ وَ جَعَلَنِيْ مِمَّنْ
يُنَاجِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَ زَائِرُكَ فِيْ بَيْتِكَ وَ عَلٰى كُلِّ

مَاْتِيّ حَقٌّ لِمَنْ اٰتِيهُ وَ زَارَهٗ وَ اَنْتَ خَيْرُ مَاْتِيٍّ وَ اَكْرَمُ
مَزُوْرٍ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ
اَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ بِاَنَّكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ
تَلِدْ وَ لَمْ تُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ يَا
جَوَادُ يَا كَرِيْمُ يَا مَاجِدُ يَا جَبَّارُ يَا كَرِيْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ
تَجْعَلَ تُحْفَتَكَ اِيَّاىَ بِزِيَارَتِىْ اِيَّاكَ اَوَّلَ شَىْءٍ تُعْطِيْنِىْ
فَكَاكَ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ۔

اس کے بعد تین بار کہے:

اَللّٰهُمَّ فُكَّ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ۔

سلسلہ جاری رکھتے ہوئے کہے:

وَ اَوْسِعْ عَلَىَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلاَلِ الطَّيِّبِ وَ ادْرَءْ عَنِّىْ شَرَّ
شَيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ۔



پھر مسجد الحرام میں داخل ہو کر کعبہ کی طرف ہاتھ بلند کر کے اِس طرح کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ فِىْ مَقَامِىْ هٰذَا وَ فِىْ اَوَّلِ مَنَاسِكِىْ اَنْ
تَقْبَلَ تَوْبَتِىْ وَ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيْئَتِىْ وَ اَنْ تَضَعَ عَنِّىْ
وِزْرِىْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ بَلَّغَنِىْ بَيْتَهُ الْحَرَامَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا بَيْتُكَ الْحَرَامُ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَ
اَمْنًا مُبَارَكًا وَ هُدًى لِلْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَ الْبَلَدَ
بَلَدُكَ وَ الْبَيْتَ بَيْتُكَ جِئْتُ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَ اَؤُمُّ
طَاعَتَكَ مُطِيْعًا لِاَمْرِكَ رَاضِيًا بِقَدَرِكَ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ
الْفَقِيْرِ اِلَيْكَ الْخَآئِفِ لِعُقُوْبَتِكَ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ
رَحْمَتِكَ وَ اسْتَعْمِلْنِىْ بِطَاعَتِكَ وَ مَرْضَاتِكَ۔

پھر کعبہ کو مخاطب کرے اِس طرح کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَظَّمَكِ وَ شَرَّفَكِ وَ كَرَّمَكِ وَ جَعَلَكِ

مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَ اَمْنًا مُبَارَكًا وَ هُدًى لِلْعَالَمِيْنَ۔

اور جب حجر اسود کے مقابل پہنچے تو کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ اللاَّتِ وَ الْعُزّٰى وَ بِعِبَادَةِ الشَّيْطَانِ وَ بِعِبَادَةِ كُلِّ نِدٍّ يُدْعٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔

امام صادق علیہ السلام نے ابوبصیر سے فرمایا:

**مسجد میں داخل ہو کر آگے بڑھتے رہو یہاں تک کہ حجر اسود کے مقابل پہنچ جاؤ اور اُس کی طرف رخ کر کے یہ دعا پڑھو:**

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلاَ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهٖ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ مِمَّا اَخْشٰى وَ اَحْذَرُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ



الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ يُمِيْتُ وَ يُحْيِيْ وَ هُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ وَ سَلاَمٌ عَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُؤْمِنُ بِوَعْدِكَ وَ اُصَدِّقُ رُسُلَكَ وَ اَتَّبِعُ كِتَابَكَ۔

معتبر روایت میں وارد ہوا ہے کہ جب حجر اسود کے قریب پہنچے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے خدا کی حمد و ثناء بجالائے، محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے اور خدا سے حج کی مقبولیت کی دعا کرے اِس کے بعد حجرالاسود کو بوسہ دے اور اگر بوسہ نہ دے سکے تو لمس کرے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو اُس کی طرف اشارہ کر کے کہے:

اَللّٰهُمَّ اَمَانَتِيْ اَدَّيْتُهَا وَ مِيْثَاقِيْ تَعَاهَدْتُهٗ لِتَشْهَدَ لِيْ بِالْمُوَافَاةِ اَللّٰهُمَّ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَ عَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّكَ

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ اللاَّتِ وَ الْعُزّٰى وَ عِبَادَةِ الشَّيْطَانِ وَ عِبَادَةِ كُلِّ نِدٍّ يُدْعٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔

اگر پوری دعا نہ پڑھ سکے تو جتنی ممکن ہو پڑھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ بَسَطْتُ يَدِىْ وَ فِيْمَا عِنْدَكَ عَظُمَتْ رَغْبَتِىْ فَاقْبَلْ سُبْحَتِىْ وَ اغْفِرْ لِىْ وَ ارْحَمْنِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ وَ مَوَاقِفِ الْخِزْىِ فِى الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ۔

## مستحبات طواف

مستحب ہے کہ حاجی مکمل خلوص اور خدا پر توجہ کے ساتھ ہر چکر میں آہستہ آہستہ خدا سے راز و نیاز کا سلسلہ جاری رکھے اور دیگر اذکار کے ساتھ ان دعاؤں



کو پڑھے:

**امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:**

**طواف کی حالت میں اِن دعاؤں کو پڑھو:**

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ يُمْشٰى بِهٖ عَلٰى طَلَلِ الْمَآءِ كَمَا يُمْشٰى بِهٖ عَلٰى جُدَدِ الْاَرْضِ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ يَهْتَزُّ لَهٗ عَرْشُكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ تَهْتَزُّ لَهٗ اَقْدَامُ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ مُوْسٰى مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ اَلْقَيْتَ عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ غَفَرْتَ بِهٖ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ اَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ اَنْ تَفْعَلَ بِىْ كَذَا وَ كَذَا۔

اور ’کذا و کذا‘ کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے اور اُس کے بعد اِس طرح کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَیْكَ فَقِیْرٌ وَ اِنِّیْ خَآئِفٌ مُسْتَجِیْرٌ فَلاَ تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَ لاَ تُبَدِّلْ اِسْمِیْ۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

**رکن وحجر کے درمیان یہ کلمات زبان پر جاری کرے۔**

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اور درِ کعبہ کے مقابل اس طرح کہے:

سَائِلُكَ فَقِیْرُكَ مِسْكِیْنُكَ بِبَابِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَیْهِ بِالْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُكَ وَ الْحَرَمُ حَرَمُكَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ وَ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ الْمُسْتَجِیْرِ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاعْتِقْنِیْ وَ وَالِدَیَّ وَ اَهْلِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اِخْوَانِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ النَّارِ یَا جَوَادُ یَا كَرِیْمُ۔

اور جب مقام ابراہیم کے بالمقابل پہنچو تو درج ذیل کلمات پڑھو:



اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَ وَسِّعْ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلاَلِ وَ ادْرَأْ عَنِّیْ شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ۔

امام زین العابدین علیہ السلام طواف کی حالت میں پرنالہ — میزاب — کو دیکھتے اور فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَ اَجِرْنِیْ بِرَحْمَتِكَ مِنَ النَّارِ وَ عَافِنِیْ مِنَ السُّقْمِ وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلاَلِ وَ ادْرَءْ عَنِّیْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ۔

## اشواطِ طواف کی دعا

طواف کرنے والا طواف کے چکروں میں شک سے بچنے کے لئے وارد ہونے والی دعاؤں میں سے کسی کو تقسیم کرسکتا ہے اور طواف کے ہر چکّر میں اُس کا ایک حصّہ بقصد رجاء پڑھ سکتا ہے اور اگر تکرار ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

## پہلے چکّر کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ يُمْشٰی بِهٖ عَلٰی طَلَلِ الْمَآءِ كَمَا يُمْشٰی بِهٖ عَلٰی جُدَدِ الْاَرْضِ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ يَهْتَزُّ لَهٗ عَرْشُكَ وَ اَسْئَلُكَ الَّذِیْ تَهْتَزُّ لَهٗ اَقْدَامُ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ مُوْسٰی مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ اَلْقَيْتَ عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ غَفَرْتَ بِهٖ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ اَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ......

اور اپنی حاجت طلب کرے۔

## دوسرے چکّر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَ اِنِّیْ خَآئِفٌ مُسْتَجِيْرٌ فَلَا تُغَيِّرْ



جِسْمِیْ وَ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ۔

پھر کہے:

سَائِلُكَ فَقِيْرُكَ مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهِ بِالْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ الْبَيْتُ بَيْتُكَ وَ الْحَرَمُ حَرَمُكَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُكَ وَ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ الْمُسْتَجِيْرُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَعْتِقْنِیْ وَ وَالِدَیَّ وَ اَهْلِیْ وَ وُلْدِیْ وَ اِخْوَانِیَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ النَّارِ يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ۔

## تیسرے چکّر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِیَ الْجَنَّةَ وَ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ وَ عَافِنِیْ مِنَ السُّقْمِ وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَادْرَءْ عَنِّیْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ شَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ يَا ذَا الْمَنِّ وَ الطَّوْلِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ اِنَّ

عَمَلِیْ ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْهُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

## چوتھے چکر کی دعا

یَا اَللّٰہُ یَا وَلِیَّ الْعَافِیَۃِ وَ خَالِقَ الْعَافِیَۃِ وَ رَازِقَ الْعَافِیَۃِ وَ الْمُنْعِمُ بِالْعَافِیَۃِ وَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْعَافِیَۃِ عَلَیَّ وَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃِ وَ رَحِیْمَهُمَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ارْزُقْنَا الْعَافِیَۃَ وَ تَمَامَ الْعَافِیَۃِ وَ شُکْرَ الْعَافِیَۃِ فِی الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

## پانچویں چکّر کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ شَرَّفَکِ وَ عَظَّمَکِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بَعَثَ مُحَمَّدًا نَبِیًّا وَ جَعَلَ عَلِیًّا اِمَامًا اَللّٰهُمَّ اهْدِ لَهٗ خِیَارَ خَلْقِکَ وَ جَنِّبْهُ شِرَارَ خَلْقِکَ۔



پھر پڑھے۔

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

## چھٹے چکّر کی دعا

اَللّٰهُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُکَ وَ الْعَبْدُ عَبْدُکَ وَ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ مِنْ قِبَلِکَ الرَّوْحُ وَ الْفَرَجُ وَ الْعَافِیَۃُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمَلِیْ ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْهُ لِیْ وَ اغْفِرْ لِیْ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنِّیْ وَ خَفِیَ عَلٰی خَلْقِکَ اَسْتَجِیْرُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ۔

## ساتویں چکّر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عِنْدِیْ اَفْوَاجًا مِنْ ذُنُوْبٍ وَ اَفْوَاجًا مِنْ خَطَایَا وَ عِنْدَکَ اَفْوَاجٌ مِنْ رَحْمَۃٍ وَ اَفْوَاجٌ مِنْ مَغْفِرَۃٍ یَا مَنِ اسْتَجَابَ لِاَبْغَضِ خَلْقِهٖ اِذْ قَالَ اَنْظِرْنِیْ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ

اِسۡتَجِبۡ لِیۡ۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ قَنِّعۡنِیۡ بِمَا رَزَقۡتَنِیۡ وَ بَارِكۡ لِیۡ فِیۡمَا آتَیۡتَنِیۡ۔

# نمازِ طواف کے مستحبات

نماز طواف میں مستحب ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں سورۃ حمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے اور نماز کے بعد خدا کی حمد وثنا بجالائے اور محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیجے، اُس کی قبولیت کی خدا سے دعا کرے اور اس طرح کہے:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلۡ مِنِّیۡ وَ لاَ تَجۡعَلۡهُ آخِرَ الۡعَهۡدِ مِنِّیۡ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ بِمَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰی نَعۡمَآئِهٖ كُلِّهَا حَتّٰی یَنۡتَهِیَ الۡحَمۡدُ اِلٰی مَا یُحِبُّ وَ یَرۡضٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ تَقَبَّلۡ مِنِّیۡ وَ طَهِّرۡ قَلۡبِیۡ وَ زَكِّ عَمَلِیۡ۔

دوسری روایت میں:



اَللّٰهُمَّ ارۡحَمۡنِیۡ بِطَاعَتِیۡ اِیَّاكَ وَ طَاعَةِ رَسُوۡلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ اَللّٰهُمَّ جَنِّبۡنِیۡ اَنۡ اَتَعَدّٰی حُدُوۡدَكَ وَ اجۡعَلۡنِیۡ مِمَّنۡ یُحِبُّكَ وَ یُحِبُّ رَسُوۡلَكَ وَ مَلآئِكَتَكَ وَ عِبَادَكَ الصَّالِحِیۡنَ۔

بعض روایات میں ہے کہ امام صادق علیہ السلام نمازِ طواف کے بعد سجدہ میں جاتے اور اس طرح کہتے تھے:

سَجَدَ لَكَ وَجۡهِیۡ تَعَبُّدًا وَّ رِقًّا لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنۡتَ حَقًّا حَقًّا اَلۡاَوَّلُ قَبۡلَ كُلِّ شَیۡءٍ وَ الۡآخِرُ بَعۡدَ كُلِّ شَیۡءٍ وَ هَا اَنَا ذَا بَیۡنَ یَدَیۡكَ نَاصِیَتِیۡ بِیَدِكَ فَاغۡفِرۡ لِیۡ اِنَّهٗ لاَ یَغۡفِرُ الذَّنۡبَ الۡعَظِیۡمَ غَیۡرُكَ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَاِنِّیۡ مُقِرٌّ بِذُنُوۡبِیۡ عَلٰی نَفۡسِیۡ وَ لاَ یَدۡفَعُ الذَّنۡبَ الۡعَظِیۡمَ غَیۡرُكَ۔

سجدہ کے بعد گریہ سے آپؑ کا چہرہ آنسوؤں میں اس طرح بھیگ جاتا تھا کہ جیسے پانی میں ڈوبا ہو۔

# سعی کے مستحبات

نمازِ طواف پڑھنے کے بعد اور سعی سے پہلے چاہِ زمزم کے پاس جانا، کچھ آبِ زمزم پینا اور اپنے سر و سینہ اور پشت پر ڈالنا اور یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ شِفَآءً مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَ سُقْمٍ۔

اس کے بعد حجر اسود کے پاس جائے، مستحب ہے کہ جو در حجر اسود کے مقابل ہے، اُس سے صفا کی طرف رخ کرکے اطمینان قلب اور بدن کے آرام کے ساتھ صفا پر جائے، کعبہ کی طرف نگاہ کرے اور جس رکن میں حجر اسود ہے اُس کی سمت متوجہ ہو کر خدا کی حمد و ثناء بجالائے اور خدا کی نعمتوں کو یاد کرتے ہوئے سات سات مرتبہ اس طرح کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ



پھر تین مرتبہ کہے:

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَىٌّ لاَ يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس کے بعد محمد و آل محمدؐ پر درود بھیجے اور تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلاَنَا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الدَّآئِمِ۔

پھر تین مرتبہ کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ لاَ نَعْبُدُ اِلاَّ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔

اِس کے بعد تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ وَ الْيَقِيْنَ فِى الدُّنْيَا

وَالْآخِرَةِ۔

پھر تین مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

پھر سوم مرتبہ کہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ

اور اُس کے بعد اِس طرح کہے:

لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَ نَصَرَ عَبْدَہٗ وَ غَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَحْدَہٗ



اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَ فِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَ وَحْشَتِهٖ اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ فِیْ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لاَ ظِلَّ اِلاَّ ظِلُّكَ۔

اور اپنے دین ونفس اور اہل ومال کو خدا کے سپرد کرنے کی تکرار کرتا رہے اور اس طرح کہے:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ الَّذِیْ لاَ تَضِیْعُ وَ دَآئِعُهٗ دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ اَهْلِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ عَلٰی كِتَابِكَ وَ سُنَّةِ نَبِیِّكَ وَ تَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهٖ وَ اَعِذْنِیْ مِنَ الْفِتْنَةِ۔

اِس کے بعد تین مرتبہ 'اَللّٰہُ اَکْبَرُ' کہے۔

اور پھر مذکورہ دعا کی دو مرتبہ تکرار کرے اور اِسکے بعد ایک مرتبہ تکبیر اور دعا پڑھے۔ اگر اِس عمل کو مکمل طور پر انجام نہ دے سکے تو جتنا ممکن ہو پڑھے۔

کعبہ کی طرف رخ کر کے اِس دعا کو پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ قَطُّ فَاِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَیَّ بِالْمَغْفِرَةِ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ افْعَلْ بِیْ مَا

اَنـتَ اَهْلُهُ فَاِنَّكَ اِنْ تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ تَرْحَمْنِیْ وَ اِنْ تُـعَـذِّبْـنِـیْ فَـاَنْـتَ غَـنِـیٌّ عَـنْ عَـذَابِیْ وَ اَنَا مُحتَاجٌ اِلٰی رَحْـمَتِكَ فَیَـا مَنْ اَنَا مُحْتَاجٌ اِلٰی رَحْمَتِهٖ اِرْحَمْنِیْ اَللّٰهُمَّ لاَ تَـفْـعَـلْ بِـیْ مَـا اَنَـا اَهْلُهُ فَاِنَّكَ اِنْ تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهُ تُعَذِّبُنِیْ وَ لَمْ تَظْلِمْنِیْ اَصْبَحْتُ اَتَّقِیْ عَدْلَكَ وَ لاَ اَخَافُ جَوْرَكَ فَیَا مَنْ هُوَ عَدْلٌ لاَ یَجُوْرُ اِرْحَمْنِیْ۔

اِس کے بعد کہے:

یَـا مَنْ لاَ یَخِیْبُ سَآئِلُهٗ وَ لاَ یَنْفَدُ نَائِلُهٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ۔

حدیث شریف میں وارد ہوا ہے کہ صفا پر دیر تک کھڑا رہے اور صفا سے نیچے اترتے ہوئے کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر کہے:

اَلـلّٰهُـمَّ اِنِّـیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَتِهٖ وَ غُرْبَتِهٖ وَ وَحْشَتِهٖ وَ ظُلْمَتِهٖ وَ ضِیْقِهٖ وَ ضَنْكِهٖ اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ فِیْ ظِلِّ



عَرْشِكَ یَوْمَ لاَ ظِلَّ اِلاَّ ظِلُّكَ۔

پھر نیچے پہنچ کر کہے:

یَـا رَبَّ الْـعَفْوِ یَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ یَا مَنْ هُوَ اَوْلٰی بِالْعَفْوِ یَا مَنْ یُثِیْبُ عَلَی الْعَفْوِ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ یَا جَوَادُ یَا كَرِیْمُ یَا قَرِیْبُ یَا بَعِیْدُ اُرْدُدْ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَ اسْتَعْمِلْنِیْ بِطَاعَتِكَ وَ مَرْضَاتِكَ۔

مستحب ہے کہ سعی پیدل کرے اور صفا سے منارۂ میانہ تک پیدل جائے اور وہاں سے اُس جگہ تک جہاں بازارِ عطاران تھا— یہ فاصلہ سبز چراغ سے معین کیا گیا ہے— تیز چلے۔ اور اگر سوار ہو تو سواری کو تیز کردے۔ عورتوں کے لئے ہرولہ نہیں ہے۔ مستحب ہے کہ جب منارۂ میانہ پہنچے تو کہے:

بِسْـمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْـلِ بَیْتِـهٖ اَلـلّٰهُـمَّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْـتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَكْرَمُ وَ اهْدِنِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَـمَـلِـیْ ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْهُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ لَكَ

سَعْیِیْ وَ بِكَ حَوْلِیْ وَ قُوَّتِیْ تَقَبَّلْ مِنِّیْ عَمَلِیْ یَا مَنْ یَّقْبَلُ عَمَلَ الْمُتَّقِیْنَ۔

جب اُس جگہ سے گذر جائے تو کہے:

یَا ذَا الْمَنِّ وَ الْفَضْلِ وَ الْكَرَمِ وَ النَّعْمَآءِ وَ الْجُوْدِ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

مروہ پر پہنچے تو اُسکے اوپر چلا جائے اور جو عمل صفا پر بجالایا تھا، بجالائے اور تمام دعاؤں کو اُسی ترتیب سے پڑھے جس ترتیب سے ذکر کی گئی ہیں۔ اِس کے بعد یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ یَا مَنْ یُحِبُّ الْعَفْوَ یَا مَنْ یُعْطِیْ عَلَی الْعَفْوِ یَا مَنْ یَعْفُوْ عَلَی الْعَفْوِ یَا رَبَّ الْعَفْوِ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ۔

مستحب ہے کہ گریہ کرنے کی کوشش کرے اور خود کو رونے پر آمادہ کرے اور سعی کی حالت میں زیادہ سے زیادہ دعا کرے اور اِس دعا کو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُسْنَ الظَّنِّ بِكَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ وَ



صِدْقَ النِّیَّةِ فِی التَّوَكُّلِ عَلَیْكَ۔

## عمرہ کی تقصیر کے آداب

صفا و مروہ کے درمیان سعی کے تمام چکر — اشواط — پورے کرنے کے بعد تقصیر کی نیت سے تھوڑے سے بال یا ناخن کاٹنا واجب ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ناخن لینے ہی پر اکتفا نہ کرے، تھوڑے سے بال بھی کاٹے یہ احتیاط کے موافق ہے۔ عمرۂ تمتع کی تقصیر میں سر منڈانا کافی ہی نہیں بلکہ حرام ہے۔

تقصیر کرتے وقت مناسب ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔

# حج کی قسمیں

حج کی تین قسمیں ہیں:

## ۱۔حج تمتّع

یہ اُن لوگوں کا فریضہ ہے جو کہ مکّہ سے ۴۸ میل— سولہ فرسخ— دور ہوں، حج تمتع، عمرۂ تمتع کے ساتھ ہے۔

## ۲۔حج افراد

حج تمتع ہی ہے۔بس یہ فرق ہے کہ حج تمتع میں قربانی واجب ہے اور حجِ افراد میں قربانی واجب نہیں ہے۔

## ۳۔حجِ قران

حج افراد کی ہی مانند ہے۔لیکن حج قران میں قربانی ساتھ لانا ضروری ہے، اقسام حج کے مسائل کی تفصیل کے لئے مناسک کا مطالعہ فرمائیں۔



# حج تمتّع کے واجبات

حجِّ تمتّع کے واجبات ۱۳ ہیں:

۱۔ مکہ میں احرام باندھنا۔

۲۔ عرفات میں وقوف کرنا۔

۳۔ مشعرالحرام میں وقوف کرنا۔

۴۔ عید کے روز جمرۂ عَقَبہ پر کنکریاں مارنا۔

۵۔ منٰی میں قربانی کرنا۔

۶۔ منٰی میں سر منڈانا یا تھوڑے سے بال کاٹنا۔

۷۔ مکہ میں طواف زیارت کرنا۔

۸۔ دو رکعت نماز طواف پڑھنا۔

۹۔ صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا۔

۱۰۔ طوافِ نساء کرنا۔

۱۱۔ دو رکعتِ نمازِ طوافِ نساء بجالانا۔

۱۲۔ گیارہویں اور بارہویں —اور بعض موقعوں پر تیرہویں— کی شب میں منیٰ میں رہنا۔

۱۳۔ گیارہویں اور بارہویں ذی الحجہ میں رمیٔ جمرات کرنا۔

اِن اعمال کے ضمن میں وارد ہونے والی دعائیں حسب ذیل ہیں۔

# عرفات میں وقوف تک احرام حج کے مستحبات

جو چیزیں احرامِ عمرہ میں مستحب تھیں وہ احرام حج میں مستحب ہیں۔ اور جب حاجی احرام باندھ کر مکہ سے باہر آئے تو جیسے ہی 'ابطح' دکھائی دے تو فوراً بآواز بلند لبیک کہے اور جب منیٰ دکھائی دے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ اَرْجُوْ وَ اِيَّاكَ اَدْعُوْ فَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَ اَصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ۔

اطمینان قلب اور وقار کے ساتھ حق تعالیٰ کی تسبیح اور ذکرِ خدا کرتے ہوئے چلے اور جب منیٰ پہنچے تو کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَقْدَمَنِيْهَا صَالِحًا فِيْ عَافِيَةٍ وَ بَلَّغَنِيْ



هٰذَا الْمَكَانِ۔

اِس کے بعد کہے۔

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ مِنٰى وَ هِيَ مِمَّا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيْنَا مِنَ الْمَنَاسِكِ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُكَ وَ فِيْ قَبْضَتِكَ۔

مستحب ہے کہ عرفہ کی رات میں منیٰ میں رہے اور اطاعت خدا میں مشغول رہے اور بہتر یہ ہے کہ عبادات خصوصاً نمازوں کو مسجد خیف میں بجالائے۔ نماز صبح پڑھنے کے بعد طلوعِ آفتاب تک تعقیبات پڑھتا رہے اور پھر عرفات چلا جائے۔ اگر چاہے تو طلوع آفتاب کے بعد بھی جا سکتا ہے۔ لیکن سنّت یہ ہے کہ جب تک آفتاب طلوع نہ ہو 'وادیٔ محشر' سے نہ گذرے۔ صبح سے قبل روانہ ہونا مکروہ ہے۔ اور جب عرفات کا رخ کرے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ صَمَدْتُ وَ اِيَّاكَ اعْتَمَدْتُ وَ وَجْهَكَ اَرَدْتُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ رِحْلَتِيْ وَ اَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَاجَتِيْ وَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تُبَاهِيْ بِهِ الْيَوْمَ مَنْ هُوَ اَفْضَلُ مِنِّيْ۔

# شبِ عرفہ کے مستحبات اور اعمال

ذی الحجہ کی نویں رات کو شبِ عرفہ کہتے ہیں۔ یہ فضیلت، بیداری اور دعا و عبادات کے لحاظ سے روزِ عرفہ ہی کی مانند ہے۔ اِس شب میں یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

## دعائے شبِ عرفہ

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَ مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَ عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ مُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا جَوَادُ يَا مَنْ لاَ يُوَارِى مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَ لاَ بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَ لاَ سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَ لاَ ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ يَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهٗ ضِيَآءٌ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِىْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَ بِاسْمِكَ



الَّذِىْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ بِلاَ عَمَدٍ وَ سَطَحْتَ بِهِ الْاَرْضَ عَلٰى وَجْهِ مَآءٍ جَمَدٍ وَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ الطَّاهِرِ الَّذِىْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَ بِاسْمِكَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ الَّذِىْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰى كُلِّ نُوْرٍ وَ نُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ يُضِيْءُ مِنْهُ كُلُّ نُوْرٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ وَ اِذَا بَلَغَ السَّمٰوَاتِ فُتِحَتْ وَ اِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَآئِصُ مَلآئِكَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ جَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَآئِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ جَمِيْعِ الْمَلآئِكَةِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِىْ مَشٰى بِهِ الْخِضْرُ عَلٰى قُلَلِ الْمَآءِ كَمَا مَشٰى بِهٖ عَلٰى جَدَدِ الْاَرْضِ وَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَ اَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ قَوْمَهٗ

وَ اَنْجَیْتَ بِهٖ مُوسَی بْنَ عِمْرَانَ وَ مَنْ مَعَهٗ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِیْ دَعَاكَ مُوسَی بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ
فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ اَلْقَیْتَ عَلَیْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِی بِهٖ اَحْیٰی عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ الْمَوْتٰی وَ تَكَلَّمَ فِی
الْمَهْدِ صَبِیًّا وَ اَبْرَءَ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِكَ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِی دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَ جَبْرَئِیْلُ وَ مِیكَآئِیْلُ وَ
اِسْرَافِیْلُ وَ حَبِیْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ
مَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَ اَنْبِیَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَ عِبَادُكَ
الصَّالِحُوْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰاتِ وَ الْاَرَضِیْنَ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِی دَعَاكَ بِهٖ ذُوْ النُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَنْ
تَقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰاتِ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ
نَجَّیْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ تُنْجِی الْمُوْمِنِیْنَ وَ بِاسْمِكَ

١٩٧

الْعَظِیْمِ الَّذِی دَعَاكَ بِهٖ دَاوُوْدُ وَ خَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ
لَهٗ ذَنْبَهٗ وَ بِاسْمِكَ الَّذِی دَعَتْكَ بِهٖ اٰسِیَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ
قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِیْ مِنْ
فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْتَ
لَهَا دُعَآئَهَا وَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ اَیُّوْبُ اِذْ حَلَّ بِهٖ
الْبَلَآءُ فَعَافَیْتَهٗ وَ اٰتَیْتَهٗ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِكَ وَ ذِكْرٰی لِلْعَابِدِیْنَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِی دَعَاكَ بِهٖ
یَعْقُوْبُ فَرَدَدْتَ عَلَیْهِ بَصَرَهٗ وَ قُرَّةَ عَیْنِهٖ یُوْسُفَ وَ
جَمَعْتَ شَمْلَهٗ وَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ سُلَیْمَانُ
فَوَهَبْتَ لَهٗ مُلْكًا لاَ یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّكَ اَنْتَ
الْوَهَّابُ وَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰی سُبْحَانَ الَّذِیْ
اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ

١٩٨

الْاَقْصٰى وَ قَوْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ وَ بِاسْمِكَ الَّذِى تَنَزَّلَ بِهٖ
جَبْرَئِيْلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ بِاسْمِكَ
الَّذِىْ دَعَاكَ بِهٖ اٰدَمُ فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَ بِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ وَ بِحَقِّ فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَآءِ وَ
بِحَقِّ الْمَوَازِيْنِ اِذَا نُصِبَتْ وَ الصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَ
بِحَقِّ الْقَلَمِ وَ مَا جَرٰى وَ اللَّوْحِ وَ مَا اَحْصٰى وَ بِحَقِّ
الْاِسْمِ الَّذِى كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ
الْخَلْقَ وَ الدُّنْيَا وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ بِاَلْفَىْ عَامٍ وَ اَشْهَدُ
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
رَسُوْلُهٗ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ فِىْ خَزَآئِنِكَ الَّذِى
اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ اَحَدٌ



مِنْ خَلْقِكَ لاَ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَ لاَ نَبِىٌّ مُرْسَلٌ وَلاَ عَبْدٌ
مُصْطَفًى وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ شَقَقْتَ بِهِ الْبِحَارَ وَ
قَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَ اخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ بِحَقِّ
السَّبْعِ الْمَثَانِىْ وَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ
وَ بِحَقِّ طٰهٰ وَ يٰسٓ وَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ حٰمٓعٓسٓقٓ وَ بِحَقِّ تَوْرَاةِ
مُوْسٰى وَ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَ زَبُوْرِ دَاوُوْدَ وَ فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الرُّسُلِ وَ بَاهِيًّا
شَرَاهِيًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِىْ
كَانَتْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ
سَيْنَآءَ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ عَلَّمْتَهٗ مَلَكَ الْمَوْتِ
لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ كُتِبَ عَلٰى
وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ فَخَضَعَتِ النِّيْرَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ يَا
نَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّ سَلاَمًا وَ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ كَتَبْتَهٗ

عَلى سُرادِقِ الْمَجْدِ وَ الْكَرامَةِ يا مَنْ لا يُحْفِيهِ سآئِلٌ وَ
لا يَنْقُصُهُ نائِلٌ يا مَنْ بِهِ يُسْتَغاثُ وَ اِلَيْهِ يُلْجَأُ اَسْئَلُكَ
بِمَعاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتابِكَ وَ
بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ جَدِّكَ الْاَعْلى وَ كَلِماتِكَ التَّآمّاتِ
الْعُلى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّياحِ وَ ما ذَرَتْ وَ السَّمآءِ وَ ما
اَظَلَّتْ وَ الْاَرْضِ وَ ما اَقَلَّتْ وَ الشَّياطِينِ وَ ما اَضَلَّتْ وَ
الْبِحارِ وَ ما جَرَتْ وَ بِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَ
بِحَقِّ الْمَلآئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَ الرُّوحانِيِّينَ وَ الْكَرُّوبِيِّينَ وَ
الْمُسَبِّحِينَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهارِ لا يَفْتُرُونَ وَ بِحَقِّ
اِبْراهِيمَ خَلِيلِكَ وَ بِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ يُنادِيكَ بَيْنَ الصَّفا وَ
الْمَرْوَةِ وَ تَسْتَجِيبُ لَهُ دُعآئَهُ يا مُجِيبُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمآءِ وَ بِهٰذِهِ الدَّعَواتِ اَنْ تَغْفِرَ لَنا ما قَدَّمْنا وَ ما
اَخَّرْنا وَ ما اَسْرَرْنا وَ ما اَعْلَنّا وَ ما اَبْدَيْنا وَ ما اَخْفَيْنا وَ ما



اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنّا اِنَّكَ عَلى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يا
اَرْحَمَ الرّاحِمِينَ يا حافِظَ كُلِّ غَرِيبٍ يا مُونِسَ كُلِّ
وَحِيدٍ يا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيفٍ يا ناصِرَ كُلِّ مَظْلُومٍ يا رازِقَ
كُلِّ مَحْرُومٍ يا مُونِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يا صاحِبَ كُلِّ
مُسافِرٍ يا عِمادَ كُلِّ حاضِرٍ يا غافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَ خَطِيئَةٍ يا
غِياثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يا كاشِفَ
كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يا فارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ يا بَدِيعَ
السَّمٰواتِ وَ الْاَرَضِينَ يا مُنْتَهى غايَةِ الطّالِبِينَ يا مُجِيبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمِينَ يا رَبَّ الْعالَمِينَ يا
دَيّانَ يَوْمِ الدِّينِ يا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِينَ يا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِينَ يا
اَسْمَعَ السّامِعِينَ يا اَبْصَرَ النّاظِرِينَ يا اَقْدَرَ الْقادِرِينَ اغْفِرْ
لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِى تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِى
تُورِثُ النَّدَمَ وَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِى تُورِثُ السَّقَمَ وَ

اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ
الَّتِیْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ قَطْرَ
السَّمَآءِ وَ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ وَ اغْفِرْ
لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَجْلِبُ الشَّقَآءَ وَ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ
الَّتِیْ تُظْلِمُ الْهَوَآءَ وَ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَكْشِفُ
الْغِطَآءَ وَ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ لاَ یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا اَللّٰهُ وَ
احْمِلْ عَنِّیْ كُلَّ تَبِعَةٍ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ اجْعَلْ لِیْ مِنْ
اَمْرِیْ فَرَجًا وَ مَخْرَجًا وَ یُسْرًا وَ اَنْزِلْ یَقِیْنَكَ فِیْ صَدْرِیْ
وَ رَجَآئَكَ فِیْ قَلْبِیْ حَتّٰی لاَ اَرْجُوَ غَیْرَكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ
وَ عَافِنِیْ فِیْ مَقَامِیْ وَ اصْحَبْنِیْ فِیْ لَیْلِیْ وَ نَهَارِیْ وَ مِنْ
بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ
فَوْقِیْ وَ مِنْ تَحْتِیْ وَ یَسِّرْ لِیَ السَّبِیْلَ وَ اَحْسِنْ لِیَ
التَّیْسِیْرَ وَ لاَ تَخْذُلْنِیْ فِی الْعَسِیْرِ وَ اهْدِنِیْ یَا خَیْرَ دَلِیْلٍ



وَ لاَ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فِی الْاُمُوْرِ وَ لَقِّنِیْ كُلَّ سُرُوْرٍ وَ
اَقْلِبْنِیْ اِلٰی اَهْلِیْ بِالْفَلاَحِ وَ النَّجَاحِ مَحْبُوْرًا فِی الْعَاجِلِ
وَ الْاٰجِلِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ ارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ
وَ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ طَیِّبَاتِ رِزْقِكَ وَ اسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ
طَاعَتِكَ وَ اَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَ نَارِكَ وَ اَقْلِبْنِیْ اِذَا
تَوَفَّیْتَنِیْ اِلٰی جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ مِنْ تَحْوِیْلِ عَافِیَتِكَ وَ مِنْ حُلُوْلِ
نَقِمَتِكَ وَ مِنْ نُزُوْلِ عَذَابِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ
وَ دَرَكِ الشَّقَآءِ وَ مِنْ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَ
مِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا فِی الْكِتَابِ
الْمُنْزَلِ اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْاَشْرَارِ وَ لاَ مِنْ اَصْحَابِ
النَّارِ وَ لاَ تَحْرِمْنِیْ صُحْبَةَ الْاَخْیَارِ وَ اَحْیِنِیْ حَیٰوةً طَیِّبَةً
وَ تَوَفَّنِیْ وَفَاةً طَیِّبَةً تُلْحِقُنِیْ بِالْاَبْرَارِ وَ ارْزُقْنِیْ مُرَافَقَةَ

الْاَنْبِیَآءِ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُقْتَدِرٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی حُسْنِ بَلَآئِكَ وَ صُنْعِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ اتِّبَاعِ السُّنَّةِ یَا رَبِّ كَمَا هَدَیْتَهُمْ لِدِیْنِكَ وَ عَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَ عَلِّمْنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی حُسْنِ بَلَآئِكَ وَ صُنْعِكَ عِنْدِیْ خَآصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ خَلْقِیْ وَ عَلَّمْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ تَعْلِیْمِیْ وَ هَدَیْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ هِدَایَتِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی اِنْعَامِكَ عَلَیَّ قَدِیْمًا وَ حَدِیْثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ یَا سَیِّدِیْ قَدْ فَرَّجْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ غَمٍّ یَا سَیِّدِیْ قَدْ نَفَّسْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ هَمٍّ یَا سَیِّدِیْ قَدْ كَشَفْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ بَلَآءٍ یَا سَیِّدِیْ قَدْ صَرَفْتَهٗ وَ كَمْ مِنْ عَیْبٍ یَا سَیِّدِیْ قَدْ سَتَرْتَهٗ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی كُلِّ حَالٍ فِیْ كُلِّ مَثْوًی وَ زَمَانٍ وَ مُنْقَلَبٍ وَ مَقَامٍ وَ عَلٰی هٰذِهِ الْحَالِ وَ كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ



نَصِیْبًا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ مِنْ خَیْرٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ اَوْ سُوْٓءٍ تَصْرِفُهٗ اَوْ بَلَآءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ خَیْرٍ تَسُوْقُهٗ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ عَافِیَةٍ تُلْبِسُهَا فَاِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ بِیَدِكَ خَزَآئِنُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِیْمُ الْمُعْطِی الَّذِیْ لَا یُرَدُّ سَآئِلُهٗ وَ لَا یُخَیَّبُ اٰمِلُهٗ وَ لَا یَنْقُصُ نَآئِلُهٗ وَ لَا یَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ بَلْ یَزْدَادُ كَثْرَةً وَ طِیْبًا وَ عَطَآءً وَ جُوْدًا وَ ارْزُقْنِیْ مِنْ خَزَآئِنِكَ الَّتِیْ لَا تَفْنٰی وَ مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّ عَطَآئَكَ لَمْ یَكُنْ مَحْظُوْرًا وَ اَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

*نیز اس دعا کو — جسے بعض بزرگ علماء نے جمعہ وعرفہ کے شب و روز کے اعمال میں بیان کیا ہے — پڑھے۔* مصباح کفعمیؒ *کی نقل کے لحاظ سے یہ دعا ہے:*

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَ تَهَیَّاَ وَ اَعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰی مَخْلُوْقٍ

رَجَآءَ رِفْدِهٖ وَ طَلَبَ نَائِلِهٖ وَ جَآئِزَتِهٖ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ تَعْبِيَتِىْ
وَ اسْتِعْدَادِىْ رَجَآءَ عَفْوِكَ وَ طَلَبَ نَآئِلِكَ وَ جَآئِزَتِكَ
فَلاَ تُخَيِّبْ دُعَآئِىْ يَا مَنْ لاَ يَخِيْبُ عَلَيْهِ سَآئِلٌ وَ لاَ
يَنْقُصُهٗ نَآئِلٌ فَاِنِّىْ لَمْ اٰتِكَ ثِقَةً بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهٗ وَ لاَ
لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ اَتَيْتُكَ مُقِرًّا عَلٰى نَفْسِىْ بِالْاِسَآءَةِ
وَ الظُّلْمِ مُعْتَرِفًا بِاَنْ لاَ حُجَّةَ لِىْ وَ لاَ عُذْرَ اَتَيْتُكَ اَرْجُوْ
عَظِيْمَ عَفْوِكَ الَّذِىْ عَفَوْتَ بِهٖ عَنِ الْخَاطِئِيْنَ فَلَمْ
يَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلٰى عَظِيْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَ
عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ فَيَا مَنْ رَحْمَتُهٗ وَاسِعَةٌ وَ عَفْوُهٗ عَظِيْمٌ يَا
عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ لاَ يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلاَّ حِلْمُكَ وَ لاَ
يُنْجِىْ مِنْ سَخَطِكَ اِلاَّ التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ فَهَبْ لِىْ يَا اِلٰهِىْ
فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِىْ تُحْيِىْ بِهَا مَيْتَ الْبِلاَدِ وَ لاَ تُهْلِكْنِىْ
غَمًّا حَتّٰى تَسْتَجِيْبَ لِىْ وَ تُعَرِّفَنِىَ الْاِجَابَةَ فِىْ دُعَآئِىْ وَ



اَذِقْنِىْ طَعْمَ الْعَافِيَةِ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِىْ وَ لاَ تُشْمِتْ بِىْ
عَدُوِّىْ وَ لاَ تُسَلِّطْهُ عَلَىَّ وَ لاَ تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِىْ اَللّٰهُمَّ اِنْ
وَضَعْتَنِىْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَرْفَعُنِىْ وَ اِنْ رَفَعْتَنِىْ فَمَنْ ذَا
الَّذِىْ يَضَعُنِىْ وَ اِنْ اَهْلَكْتَنِىْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَعْرِضُ لَكَ
فِىْ عَبْدِكَ اَوْ يَسْئَلُكَ عَنْ اَمْرِهٖ وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ لَيْسَ فِىْ
حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَ لاَ فِىْ نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ وَ اِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ
يَخَافُ الْفَوْتَ وَ اِنَّمَا يَحْتَاجُ اِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيْفُ وَ قَدْ
تَعَالَيْتَ يَا اِلٰهِىْ عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ
بِكَ فَاَعِذْنِىْ وَ اَسْتَجِيْرُ بِكَ فَاَجِرْنِىْ وَ اَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِىْ
وَ اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِىْ وَ اَسْتَنْصِرُكَ عَلٰى عَدُوِّىْ
فَانْصُرْنِىْ وَ اَسْتَعِيْنُ بِكَ فَاَعِنِّىْ وَ اَسْتَغْفِرُكَ يَا اِلٰهِىْ
فَاغْفِرْ لِىْ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ۔

# عرفات میں وقوف کے مستحبات

عرفات میں وقف کے وقت چند چیزیں مستحب ہیں۔

۱۔ باطہارت رہنا

۲۔ غسل کرنا اور بہتر ہے کہ ظہر کے نزدیک غسل کرے۔

۳۔ پوری توجہ خدا پر رکھے، اُن چیزوں سے بچے جو پراکندہ خیالی کا باعث ہوتی ہیں۔

۴۔ جبل الرحمه کی بائیں سمت وقوف کرے۔

۵۔ ہموار زمین پر وقوف کرے۔

۶۔ نماز ظہرین کو ایک اذان اور دو اقامت سے پڑھے۔

۷۔ وارد ہونے والی دعائیں پڑھے اور خدا کی بارگاہ میں تضرع کرے۔

# عرفات میں وقوف کی دعائیں

وقوفِ عرفات کی دعائیں بہت زیادہ ہیں منجملہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ



لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ

مَا شَاءَ اللّٰهُ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَ يُمِيْتُ وَ يُمِيْتُ وَ يُحْيِیْ وَ هُوَ حَیٌّ لاَ يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

سو مرتبہ کہنا۔

اور سورۃ توحید، آیۃ الکرسی اور سورۃ قدر سو مرتبہ پڑھنا۔

نیز اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَسْئَلُ اللّٰهَ بِاَنَّهٗ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْمَلِكُ

الْقُدُّوسُ السَّلاَمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى
السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

اِس کے بعد کہے:

اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ وَ اَسْئَلُكَ
بِقُوَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ وَ عِزَّتِكَ وَ بِجَمِيْعِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ
وَ بِاَرْكَانِكَ كُلِّهَا وَ بِحَقِّ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ
وَ بِاسْمِكَ الْاَكْبَرِ الْاَكْبَرِ وَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ مَنْ
دَعَاكَ بِهٖ كَانَ حَقًّا عَلَيْكَ اَنْ لاَ تُخَيِّبَهٗ وَ بِاسْمِكَ
الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الَّذِىْ مَنْ دَعَاكَ بِهٖ كَانَ حَقًّا
عَلَيْكَ اَنْ لاَ تَرُدَّهٗ وَ اَنْ تُعْطِيَهٗ مَا سَئَلَ اَنْ تَغْفِرَ لِىْ ذُنُوْبِىْ
فِىْ جَمِيْعِ عِلْمِكَ بِىْ۔



اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ فُكَّنِىْ مِنَ النَّارِ وَ اَوْسِعْ عَلَىَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلاَلِ
الطَّيِّبِ وَ ادْرَاْ عَنِّىْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ شَرَّ
فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ۔

اور اِس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ فَلاَ تَجْعَلْنِىْ مِنْ اَخْيَبِ وَفْدِكَ وَ ارْحَمْ
مَسِيْرِىْ اِلَيْكَ مِنَ الْفَجِّ الْعَمِيْقِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشَاعِرِ
كُلِّهَا فُكَّ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ وَ اَوْسِعْ عَلَىَّ مِنْ رِزْقِكَ
الْحَلاَلِ وَ ادْرَاْ عَنِّىْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ لاَ
تَمْكُرْ بِىْ وَ لاَ تَخْدَعْنِىْ وَ لاَ تَسْتَدْرِجْنِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْئَلُكَ بِحَوْلِكَ وَ جُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ وَ فَضْلِكَ وَ مَنِّكَ يَا
اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَ يَا اَسْرَعَ
الْحَاسِبِيْنَ وَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

آلِ مُحَمَّدٍ۔ (وَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃِ)۔

*پھر اپنی حاجت طلب کرے اور آسمان کی طرف ہاتھ بلند کرکے یہ دعا پڑھے:*

اَللّٰھُمَّ حَاجَتِیْ اِلَیْكَ اِنْ اَعْطَیْتَنِیْھَا لَمْ یَضُرَّنِیْ مَا مَنَعْتَنِیْ وَ اِنْ مَنَعْتَنِیْھَا لَمْ یَنْفَعْنِیْ مَا اَعْطَیْتَنِیْ اَسْئَلُكَ خَلَاصَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَ مِلْكُ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ وَ اَجَلِیْ بِعِلْمِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُوَفِّقَنِیْ لِمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ وَ اَنْ تُسَلِّمَ مِنِّیْ مَنَاسِكِی الَّتِیْ اَرَیْتَھَا خَلِیْلَكَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَ دَلَلْتَ عَلَیْھَا نَبِیَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ رَضِیْتَ عَمَلَہٗ وَ اَطَلْتَ عُمْرَہٗ وَ اَحْیَیْتَہٗ بَعْدَ الْمَوْتِ حَیَاۃً طَیِّبَۃً۔

*نیز عرفہ کے روز غروب آفتاب کے وقت تک اِس دعا کو پڑھنا مستحب ہے:*



اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ مِنْ تَشَتُّتِ الْاُمُوْرِ وَ مِنْ شَرِّ مَا یَحْدُثُ لِیْ بِاللَّیْلِ وَ النَّھَارِ اَمْسٰی ظُلْمِیْ مُسْتَجِیْرًا بِعَفْوِكَ وَ اَمْسٰی خَوْفِیْ مُسْتَجِیْرًا بِاَمَانِكَ وَ اَمْسٰی ذُنُوْبِیْ مُسْتَجِیْرًا بِعِزِّكَ وَ اَمْسٰی وَجْھِیَ الْفَانِیْ مُسْتَجِیْرًا بِوَجْھِكَ الْبَاقِیْ یَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ وَ یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی یَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ جَلِّلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَ اَلْبِسْنِیْ عَافِیَتَكَ وَ اصْرِفْ عَنِّیْ شَرَّ جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَ ارْزُقْنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَ الْآخِرَۃِ۔

*اور غروب آفتاب کے بعد اس دعا کو پڑھنا مستحب ہے:*

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ آخِرَ الْعَھْدِ مِنْ ھٰذَا الْمَوْقِفِ وَ ارْزُقْنِیْ الْعَوْدَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَ اقْلِبْنِیْ الْیَوْمَ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا لِیْ مَرْحُوْمًا مَغْفُوْرًا لِیْ بِاَفْضَلِ مَا یَنْقَلِبُ بِہٖ الْیَوْمَ اَحَدٌ مِنْ وَفْدِكَ وَ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ وَ اجْعَلْنِیْ

الْيَوْمَ مِنْ اَكْرَمِ وَفْدِكَ عَلَيْكَ وَ اَعْطِنِىْ اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِّنْهُمْ مِنَ الْخَيْرِ وَ الْبَرَكَةِ وَ الرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ بَارِكْ لِىْ فِيْمَا اَرْجِعُ اِلَيْهِ مِنْ اَهْلٍ اَوْ مَالٍ اَوْ قَلِيْلٍ اَوْ كَثِيْرٍ وَ بَارِكْ لِىْ فِىَّ۔

## دعائے امام حسین بروزِ عرفہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَيْسَ لِقَضَآئِهٖ دَافِعٌ وَ لاَ لِعَطَآئِهٖ مَانِعٌ وَ لاَ كَصُنْعِهٖ صُنْعُ صَانِعٍ وَ هُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ فَطَرَ اَجْنَاسَ الْبَدَائِعِ وَ اَتْقَنَ بِحِكْمَتِهِ الصَّنَائِعَ لاَ تَخْفٰى عَلَيْهِ الطَّلاَئِعُ وَ لاَ تَضِيْعُ عِنْدَهُ الْوَدَآئِعُ جَازِىْ كُلِّ صَانِعٍ وَ رَآئِشُ كُلِّ قَانِعٍ وَ رَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ مُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَ الْكِتَابِ الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ وَ هُوَ لِلدَّعْوَاتِ سَامِعٌ وَ لِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ وَ لِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ وَ لِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلاَ



اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَ لاَ شَىْءَ يَعْدِلُهٗ وَ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ وَ اَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ لَكَ مُقِرًّا بِاَنَّكَ رَبِّىْ وَ اِلَيْكَ مَرَدِّىْ اِبْتَدَاتَنِىْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ شَيْئًا مَذْكُوْرًا خَلَقْتَنِىْ مِنَ تُّرَابٍ ثُمَّ اَسْكَنْتَنِى الْاَصْلاَبَ اٰمِنًا لِرَيْبِ الْمَنُوْنِ وَ اخْتِلاَفِ الدُّهُوْرِ وَ السِّنِيْنَ فَلَمْ اَزَلْ ظَاعِنًا مِنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ فِىْ تَقَادُمٍ مِنَ الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ وَ الْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِىْ لِرَاْفَتِكَ بِىْ وَ لُطْفِكَ لِىْ وَ اِحْسَانِكَ اِلَىَّ فِىْ دَوْلَةِ اَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِيْنَ نَقَضُوْا عَهْدَكَ وَ كَذَّبُوْا رُسُلَكَ لٰكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِىْ لِلَّذِىْ سَبَقَ لِىْ مِنَ الْهُدَى الَّذِىْ لَهٗ يَسَّرْتَنِىْ وَ فِيْهِ اَنْشَاْتَنِىْ وَ مِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ رَاْفَةً بِىْ بِجَمِيْلِ صُنْعِكَ وَ سَوَابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِىْ مِنْ مَنِىٍّ يُمْنٰى وَ اَسْكَنْتَنِىْ فِىْ ظُلُمَاتٍ ثَلاَثٍ بَيْنَ

لَحْمٍ وَ دَمٍ وَ جِلْدٍ لَمْ تُشْهِدْنِیْ خَلْقِیْ وَ لَمْ تَجْعَلْ اِلَیَّ
شَیْئًا مِنْ اَمْرِیْ ثُمَّ اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ مِنَ الْهُدٰی
اِلَی الدُّنْیَا تَآمًّا سَوِیًّا وَ حَفِظْتَنِیْ فِی الْمَهْدِ طِفْلاً صَبِیًّا وَ
رَزَقْتَنِیْ مِنَ الْغِذَآءِ لَبَنًا مَرِیًّا وَ عَطَفْتَ عَلَیَّ قُلُوْبَ
الْحَوَاضِنِ وَ كَفَّلْتَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْجَآنِّ وَ سَلَّمْتَنِیْ مِنَ
الزِّیَادَةِ وَ النُّقْصَانِ فَتَعَالَیْتَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی اِذَا
اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْكَلاَمِ وَ اَتْمَمْتَ عَلَیَّ سَوَابِغَ الْاِنْعَامِ
وَ رَبَّیْتَنِیْ زَایِدًا فِیْ كُلِّ عَامٍ حَتّٰی اِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِیْ وَ
اعْتَدَلَتْ مِرَّتِیْ اَوْجَبْتَ عَلَیَّ حُجَّتَكَ بِاَنْ اَلْهَمْتَنِیْ
مَعْرِفَتَكَ وَ رَوَّعْتَنِیْ بِعَجَآئِبِ حِكْمَتِكَ وَ اَیْقَظْتَنِیْ لِمَا
ذَرَاْتَ فِیْ سَمَآئِكَ وَ اَرْضِكَ مِنْ بَدَآئِعِ خَلْقِكَ وَ نَبَّهْتَنِیْ
لِشُكْرِكَ وَ ذِكْرِكَ وَ اَوْجَبْتَ عَلَیَّ طَاعَتَكَ وَ عِبَادَتَكَ وَ
فَهَّمْتَنِیْ مَا جَآئَتْ بِهٖ رُسُلُكَ وَ یَسَّرْتَ لِیْ تَقَبُّلَ



مَرْضَاتِكَ وَ مَنَنْتَ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَ
لُطْفِكَ ثُمَّ اِذْ خَلَقْتَنِیْ مِنْ خَیْرِ الثَّرٰی لَمْ تَرْضَ لِیْ یَا
اِلٰهِیْ نِعْمَةً دُوْنَ اُخْرٰی وَ رَزَقْتَنِیْ مِنْ اَنْوَاعِ الْمَعَاشِ وَ
صُنُوْفِ الرِّیَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ عَلَیَّ وَ اِحْسَانِكَ
الْقَدِیْمِ اِلَیَّ حَتّٰی اِذَا اَتْمَمْتَ عَلَیَّ جَمِیْعَ النِّعَمِ وَ
صَرَفْتَ عَنِّیْ كُلَّ النِّقَمِ لَمْ یَمْنَعْكَ جَهْلِیْ وَ جُرْاَتِیْ
عَلَیْكَ اَنْ دَلَلْتَنِیْ اِلی مَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ وَ وَفَّقْتَنِیْ لِمَا
یُزْلِفُنِیْ لَدَیْكَ فَاِنْ دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِیْ وَ اِنْ سَئَلْتُكَ
اَعْطَیْتَنِیْ وَ اِنْ اَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِیْ وَ اِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِیْ
كُلُّ ذٰلِكَ اِكْمَالٌ لِاَنْعُمِكَ عَلَیَّ وَ اِحْسَانُكَ اِلَیَّ
فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبْدِئٍ مُعِیْدٍ حَمِیْدٍ مَجِیْدٍ
تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ وَ عَظُمَتْ اٰلَآؤُكَ فَاَیُّ نِعَمِكَ یَا اِلٰهِیْ
اُحْصِیْ عَدَدًا وَ ذِكْرًا اَمْ اَیُّ عَطَایَاكَ اَقُوْمُ بِهَا شُكْرًا وَ

هِىَ يَا رَبِّ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُحْصِيَهَا الْعَآدُّوْنَ اَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا
بِهَا الْحَافِظُوْنَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَ دَرَاْتَ عَنِّىْ اَللّٰهُمَّ مِنَ
الضُّرِّ وَ الضَّرَّآءِ اَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِىْ مِنَ الْعَافِيَةِ وَ السَّرَّآءِ وَ
اَنَا اَشْهَدُ يَا اِلٰهِىْ بِحَقِيْقَةِ اِيْمَانِىْ وَ عَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِيْنِىْ وَ
خَالِصِ صَرِيْحِ تَوْحِيْدِىْ وَ بَاطِنِ مَكْنُوْنِ ضَمِيْرِىْ وَ
عَلَآئِقِ مَجَارِىْ نُوْرِ بَصَرِىْ وَ اَسَارِيْرِ صَفْحَةِ جَبِيْنِىْ وَ
خُرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِىْ وَ خَذَارِيْفِ مَارِنِ عِرْنِيْنِىْ وَ
مَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِىْ وَ مَا ضُمَّتْ وَ اَطْبَقَتْ عَلَيْهِ
شَفَتَاىَ وَ حَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِىْ وَ مَغْرَزِ حَنَكِ فَمِىْ وَ
فَكِّىْ وَ مَنَابِتِ اَضْرَاسِىْ وَ مَسَاغِ مَطْعَمِىْ وَ مَشْرَبِىْ وَ
حِمَالَةِ اُمِّ رَاسِىْ وَ بُلُوْعِ فَارِغِ حَبَائِلِ عُنُقِىْ وَ مَا اشْتَمَلَ
عَلَيْهِ تَامُوْرُ صَدْرِىْ وَ حَمَايِلِ حَبْلِ وَتِيْنِىْ وَ نِيَاطِ
حِجَابِ قَلْبِىْ وَ اَفْلاَذِ حَوَاشِىْ كَبِدِىْ وَ مَا حَوَتْهُ



شَرَاسِيْفُ اَضْلاَعِىْ وَ حِقَاقُ مَفَاصِلِىْ وَ قَبْضُ عَوَامِلِىْ وَ
اَطْرَافُ اَنَامِلِىْ وَ لَحْمِىْ وَ دَمِىْ وَ شَعْرِىْ وَ بَشَرِىْ وَ
عَصَبِىْ وَ قَصَبِىْ وَ عِظَامِىْ وَ مُخِّىْ وَ عُرُوْقِىْ وَ جَمِيْعُ
جَوَارِحِىْ وَ مَا انْتَسَجَ عَلٰى ذٰلِكَ اَيَّامَ رِضَاعِىْ وَ مَا اَقَلَّتِ
الْاَرْضُ مِنِّىْ وَ نَوْمِىْ وَ يَقْظَتِىْ وَ سُكُوْنِىْ وَ حَرَكَاتِ
رُكُوْعِىْ وَ سُجُوْدِىْ اَنْ لَوْ حَاوَلْتُ وَ اجْتَهَدْتُ مَدَى
الْاَعْصَارِ وَ الْاَحْقَابِ لَوْ عُمِّرْتُهَا اَنْ اُؤَدِّىْ شُكْرَ وَاحِدَةٍ
مِنْ اَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذٰلِكَ اِلاَّ بِمَنِّكَ الْمُوْجِبِ عَلَىَّ
بِهٖ شُكْرُكَ اَبَدًا جَدِيْدًا وَ ثَنَآءً طَارِفًا عَتِيْدًا اَجَلْ وَ لَوْ
حَرَصْتُ اَنَا وَ الْعَآدُّوْنَ مِنْ اَنَامِكَ اَنْ نُحْصِىَ مَدٰى
اِنْعَامِكَ سَالِفِهٖ وَ اٰنِفِهٖ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا وَ لاَ اَحْصَيْنَاهُ
اَمَدًا هَيْهَاتَ اَنّٰى ذٰلِكَ وَ اَنْتَ الْمُخْبِرُ فِىْ كِتَابِكَ النَّاطِقِ
وَ النَّبَاٴِ الصَّادِقِ "وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لاَ تُحْصُوْهَا"

صَدَقَ كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ وَ اِنْبَآؤُكَ وَ بَلَّغَتْ اَنْبِيَآؤُكَ وَ
رُسُلُكَ مَا اَنْزَلْتَ بِهِمْ مِنْ وَحْيِكَ وَ شَرَعْتَ لَهُمْ وَ
عَلَيْهِمْ مِنْ دِيْنِكَ غَيْرَ اَنِّيْ يَا اِلٰهِيْ اَشْهَدُ بِجُهْدِيْ وَ
جِدِّيْ وَ مَبْلَغِ طَاعَتِيْ وَ وُسْعِيْ وَ اَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُوْقِنًا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَ لَدًا فَيَكُوْنَ مَوْرُوْثًا وَ لَمْ
يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِيْ مُلْكِهٖ فَيُضَآدَّهٗ فِيْمَا ابْتَدَعَ وَ لَا وَلِيٌّ
مِنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهٗ فِيْمَا صَنَعَ فَسُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ لَوْ كَانَ
فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا وَ تَفَطَّرَتَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ
الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُعَادِلُ حَمْدَ مَلٰٓئِكَتِهٖ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَ اَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خِيَرَتِهٖ
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
الْمُخْلَصِيْنَ وَ سَلَّمَ۔



اس کے بعد امام حسین علیہ السلام سوال کرنا شروع کرتے ہیں، دعا کو اہمیت دیتے ہیں اور آنکھوں سے اشک جاری ہو جاتے ہیں۔فرماتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ وَ اَسْعِدْنِيْ بِتَقْوٰيكَ وَ
لَا تُشْقِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَ خِرْلِيْ فِيْ قَضَآئِكَ وَ بَارِكْ لِيْ
فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَ لَا تَاْخِيْرَ مَا
عَجَّلْتَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ
وَ الْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ وَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَ الْبَصِيْرَةَ فِيْ
دِيْنِيْ وَ مَتِّعْنِيْ بِجَوَارِحِيْ وَ اجْعَلْ سَمْعِيْ وَ بَصَرِيْ
الْوَارِثَيْنِ مِنِّيْ وَ انْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَ اَرِنِيْ فِيْهِ
ثَارِيْ وَ مَآرِبِيْ وَ اَقِرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِيْ
وَ اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ وَ اخْسَاْ شَيْطَانِيْ وَ
فُكَّ رِهَانِيْ وَ اجْعَلْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي
الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِيْ

فَجَعَلْتَنِیْ سَمِیْعًا بَصِیْرًا وَ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِیْ
فَجَعَلْتَنِیْ خَلْقًا سَوِیًّا رَحْمَةً بِیْ وَ قَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ
غَنِیًّا رَبِّ بِمَا بَرَاْتَنِیْ فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِیْ رَبِّ بِمَا اَنْشَاْتَنِیْ
فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِیْ رَبِّ بِمَا اَحْسَنْتَ اِلَیَّ وَ فِیْ نَفْسِیْ
عَافَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا كَلَاْتَنِیْ وَ وَفَّقْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ
عَلَیَّ فَهَدَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَوْلَیْتَنِیْ وَ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ اَعْطَیْتَنِیْ
رَبِّ بِمَا اَطْعَمْتَنِیْ وَ سَقَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَغْنَیْتَنِیْ وَ اَقْنَیْتَنِیْ
رَبِّ بِمَا اَعَنْتَنِیْ وَ اَعْزَزْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَلْبَسْتَنِیْ مِنْ سِتْرِكَ
الصَّافِیْ وَ یَسَّرْتَ لِیْ مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِیْ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعِنِّیْ عَلٰی بَوَآئِقِ الدُّهُوْرِ وَ
صُرُوْفِ اللَّیَالِیْ وَ الْاَیَّامِ وَ نَجِّنِیْ مِنْ اَهْوَالِ الدُّنْیَا وَ
كُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ وَ اكْفِنِیْ شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِی
الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ مَا اَخَافُ فَاكْفِنِیْ وَ مَا اَحْذَرُ فَقِنِیْ وَ فِیْ

۲۲۳

نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ فَاحْرُسْنِیْ وَ فِیْ سَفَرِیْ فَاحْفَظْنِیْ وَ فِیْ
اَهْلِیْ وَ مَالِیْ فَاخْلُفْنِیْ وَ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ فَبَارِكْ لِیْ وَ فِیْ
نَفْسِیْ فَذَلِّلْنِیْ وَ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ وَ مِنْ شَرِّ
الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فَسَلِّمْنِیْ وَ بِذُنُوْبِیْ فَلَا تَفْضَحْنِیْ وَ
بِسَرِیْرَتِیْ فَلَا تُخْزِنِیْ وَ بِعَمَلِیْ فَلَا تَبْتَلِنِیْ وَ نِعَمَكَ فَلَا
تَسْلُبْنِیْ وَ اِلٰی غَیْرِكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰهِیْ اِلٰی مَنْ تَكِلُنِیْ
اِلٰی قَرِیْبٍ فَیَقْطَعُنِیْ اَمْ اِلٰی بَعِیْدٍ فَیَتَجَهَّمُنِیْ اَمْ اِلَی
الْمُسْتَضْعَفِیْنَ لِیْ وَ اَنْتَ رَبِّیْ وَ مَلِیْكُ اَمْرِیْ اَشْكُوْ
اِلَیْكَ غُرْبَتِیْ وَ بُعْدَ دَارِیْ وَ هَوَانِیْ عَلٰی مَنْ مَلَّكْتَهٗ اَمْرِیْ
اِلٰهِیْ فَلَا تُحْلِلْ عَلَیَّ غَضَبَكَ فَاِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَیَّ
فَلَا اُبَالِیْ سُبْحَانَكَ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَكَ اَوْسَعُ لِیْ فَاَسْئَلُكَ یَا
رَبِّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَ السَّمٰوٰتُ
وَ كُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَ صَلُحَ بِهٖ اَمْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَ

۲۲۴

الْاٰخِرِيْنَ اَنْ لاَ تُمِيْتَنِىْ عَلٰى غَضَبِكَ وَ لاَ تُنْزِلَ بِىْ
سَخَطَكَ لَكَ الْعُتْبٰى لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى قَبْلَ ذٰلِكَ
لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ
الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ الَّذِىْ اَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَ جَعَلْتَهٗ لِلنَّاسِ اَمْنًا يَا
مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيْمِ الذُّنُوْبِ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَآءِ
بِفَضْلِهٖ يَا مَنْ اَعْطَى الْجَزِيْلَ بِكَرَمِهٖ يَا عُدَّتِىْ فِىْ شِدَّتِىْ
وَ يَا صَاحِبِىْ فِىْ وَحْدَتِىْ يَا غِيَاثِىْ فِىْ كُرْبَتِىْ يَا وَلِيِّ فِىْ
نِعْمَتِىْ يَا اِلٰهِىْ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِىْ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ
وَ يَعْقُوْبَ وَ رَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ رَبَّ
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَ مُنْزِلَ التَّوْرٰيةِ وَ
الْاِنْجِيْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَ الْفُرْقَانِ وَ مُنَزِّلَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَ طٰهٰ وَ
يٰسٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي
الْمَذَاهِبُ فِيْ سَعَتِهَا وَ تَضِيْقُ بِىَ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَ لَوْ لاَ



رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِيْنَ وَ اَنْتَ مُقِيْلُ عَثْرَتِىْ وَ لَوْ
لاَ سَتْرُكَ اِيَّاىَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ وَ اَنْتَ مُؤَيِّدِىْ
بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَآئِىْ وَ لَوْ لاَ نَصْرُكَ اِيَّاىَ لَكُنْتُ مِنَ
الْمَغْلُوْبِيْنَ يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالسُّمُوِّ وَ الرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآئُهٗ
بِعِزِّهٖ يَعْتَزُّوْنَ يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى
اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَ
مَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ وَ غَيْبَ مَا تَاْتِىْ بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَ الدُّهُوْرُ
يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلاَّ هُوَ يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلاَّ
هُوَ يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُهٗ اِلاَّ هُوَ يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى
الْمَآءِ وَ سَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ يَا مَنْ لَهٗ اَكْرَمُ الْاَسْمَآءِ يَا ذَا
الْمَعْرُوْفِ الَّذِىْ لاَ يَنْقَطِعُ اَبَدًا يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ
لِيُوْسُفَ فِى الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَ مُخْرِجَهٗ مِنَ الْجُبِّ وَ جَاعِلَهٗ
بَعْدَ الْعُبُوْدِيَّةِ مَلِكًا يَا رَآدَّهٗ عَلٰى يَعْقُوْبَ بَعْدَ اَنِ ابْيَضَّتْ

عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلْوٰى

عَنْ اَيُّوْبَ وَ مُمْسِكَ يَدَىْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهٖ بَعْدَ كِبَرِ

سِنِّهٖ وَ فَنَآءِ عُمُرِهٖ يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهٗ

يَحْيٰى وَ لَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا وَحِيْدًا يَا مَنْ اَخْرَجَ يُوْنُسَ مِنْ

بَطْنِ الْحُوْتِ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ فَاَنْجَاهُمْ

وَ جَعَلَ فِرْعَوْنَ وَ جُنُوْدَهٗ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ يَا مَنْ اَرْسَلَ

الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلٰى

مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهٖ يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ

طُوْلِ الْجُحُوْدِ وَ قَدْ غَدَوْ فِىْ نِعْمَتِهٖ يَاْكُلُوْنَ رِزْقَهٗ وَ

يَعْبُدُوْنَ غَيْرَهٗ وَ قَدْ حَآدُّوْهُ وَ نَآدُّوْهُ وَ كَذَّبُوْا رُسُلَهٗ يَا اَللّٰهُ

يَا اَللّٰهُ يَا بَدِىْءُ يَا بَدِيْعُ لاَ نِدَّ لَكَ يَا دَآئِمُ لاَ نَفَادَ لَكَ يَا

حَيًّا حِيْنَ لاَ حَىَّ يَا مُحْيِىَ الْمَوْتٰى يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى

كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا مَنْ قَلَّ لَهٗ شُكْرِىْ فَلَمْ يَحْرِمْنِىْ



وَ عَظُمَتْ خَطِيْئَتِىْ فَلَمْ يَفْضَحْنِىْ وَ رَاٰنِىْ عَلَى

الْمَعَاصِىْ فَلَمْ يَشْهَرْنِىْ يَا مَنْ حَفِظَنِىْ فِىْ صِغَرِىْ يَا مَنْ

رَزَقَنِىْ فِىْ كِبَرِىْ يَا مَنْ اَيَادِيْهِ عِنْدِىْ لاَ تُحْصٰى وَ نِعَمُهٗ

لاَ تُجَازٰى يَا مَنْ عَارَضَنِىْ بِالْخَيْرِ وَ الْاِحْسَانِ وَ عَارَضْتُهٗ

بِالْاِسَآئَةِ وَ الْعِصْيَانِ يَا مَنْ هَدَانِىْ لِلْاِيْمَانِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اَعْرِفَ شُكْرَ الْاِمْتِنَانِ يَا مَنْ دَعَوْتُهٗ مَرِيْضًا فَشَفَانِىْ وَ

عُرْيَانًا فَكَسَانِىْ وَ جَآئِعًا فَاَشْبَعَنِىْ وَ عَطْشَانَ فَاَرْوَانِىْ وَ

ذَلِيْلاً فَاَعَزَّنِىْ وَ جَاهِلاً فَعَرَّفَنِىْ وَ وَحِيْدًا فَكَثَّرَنِىْ وَ غَائِبًا

فَرَدَّنِىْ وَ مُقِلاًّ فَاَغْنَانِىْ وَ مُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِىْ وَ غَنِيًّا فَلَمْ

يَسْلُبْنِىْ وَ اَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ فَابْتَدَاَنِىْ فَلَكَ

الْحَمْدُ وَ الشُّكْرُ يَا مَنْ اَقَالَ عَثْرَتِىْ وَ نَفَّسَ كُرْبَتِىْ وَ

اَجَابَ دَعْوَتِىْ وَ سَتَرَ عَوْرَتِىْ وَ غَفَرَ ذُنُوْبِىْ وَ بَلَّغَنِىْ

طَلَبَتِىْ وَ نَصَرَنِىْ عَلٰى عَدُوِّىْ وَ اِنْ اَعُدُّ نِعَمَكَ وَ مِنَنَكَ

وَ كَرائِمَ مِنَحِكَ لاَ اُحْصِيهَا يَا مَوْلاَىَ اَنْتَ الَّذِىْ مَنَنْتَ
اَنْتَ الَّذِىْ اَنْعَمْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَحْسَنْتَ اَنْتَ الَّذِىْ
اَجْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَفْضَلْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَكْمَلْتَ اَنْتَ
الَّذِىْ رَزَقْتَ اَنْتَ الَّذِىْ وَفَّقْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَعْطَيْتَ اَنْتَ
الَّذِىْ اَغْنَيْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَقْنَيْتَ اَنْتَ الَّذِىْ آوَيْتَ اَنْتَ
الَّذِىْ كَفَيْتَ اَنْتَ الَّذِىْ هَدَيْتَ اَنْتَ الَّذِىْ عَصَمْتَ
اَنْتَ الَّذِىْ سَتَرْتَ اَنْتَ الَّذِىْ غَفَرْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَقَلْتَ
اَنْتَ الَّذِىْ مَكَّنْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَعْزَزْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَعَنْتَ
اَنْتَ الَّذِىْ عَضَدْتَ اَنْتَ الَّذِىْ اَيَّدْتَ اَنْتَ الَّذِىْ نَصَرْتَ
اَنْتَ الَّذِىْ شَفَيْتَ اَنْتَ الَّذِىْ عَافَيْتَ اَنْتَ الَّذِىْ
اَكْرَمْتَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ دَآئِمًا وَ لَكَ
الشُّكْرُ وَاصِبًا اَبَدًا ثُمَّ اَنَا يَا اِلٰهِىَ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِىْ
فَاغْفِرْ هَالِىْ اَنَا الَّذِىْ اَسَاْتُ اَنَا الَّذِىْ اَخْطَاْتُ اَنَا الَّذِىْ



هَمَمْتُ اَنَا الَّذِىْ جَهِلْتُ اَنَا الَّذِىْ غَفَلْتُ اَنَا الَّذِىْ
سَهَوْتُ اَنَا الَّذِىْ اعْتَمَدْتُ اَنَا الَّذِىْ تَعَمَّدْتُ اَنَا الَّذِىْ
وَعَدْتُ وَ اَنَا الَّذِىْ اَخْلَفْتُ اَنَا الَّذِىْ نَكَثْتُ اَنَا الَّذِىْ
اَقْرَرْتُ اَنَا الَّذِىْ اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ وَ عِنْدِىْ وَ اَبُوْءُ
بِذُنُوْبِىْ فَاغْفِرْ هَالِىْ يَا مَنْ لاَ تَضُرُّهٗ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَ هُوَ
الْغَنِىُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ وَ الْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ
بِمَعُوْنَتِهٖ وَ رَحْمَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِىْ وَ سَيِّدِىْ اِلٰهِىْ
اَمَرْتَنِىْ فَعَصَيْتُكَ وَ نَهَيْتَنِىْ فَارْتَكَبْتُ نَهْيَكَ فَاَصْبَحْتُ
لاَ ذَا بَرَآئَةٍ لِىْ فَاَعْتَذِرُ وَ لاَ ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ فَبِاَىِّ شَىْءٍ
اَسْتَقْبِلُكَ يَا مَوْلاَىَ اَبِسَمْعِىْ اَمْ بِبَصَرِىْ اَمْ بِلِسَانِىْ اَمْ
بِيَدِىْ اَمْ بِرِجْلِىْ اَلَيْسَ كُلُّهَا نِعَمَكَ عِنْدِىْ وَ بِكُلِّهَا
عَصَيْتُكَ يَا مَوْلاَىَ فَلَكَ الْحُجَّةُ وَ السَّبِيْلُ عَلَىَّ يَا مَنْ
سَتَرَنِىْ مِنَ الْآبَآءِ وَ الْاُمَّهَاتِ اَنْ يَزْجُرُوْنِىْ وَ مِنَ الْعَشَائِرِ

وَ الْاِخْوَانِ اَنْ يُعَيِّرُوْنِىْ وَ مِنَ السَّلاَطِيْنِ اَنْ يُعَاقِبُوْنِىْ وَ
لَوِا طَّلَعُوْا يَا مَوْلاَىَ عَلٰى مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّىْ اِذًا مَا
اَنْظَرُوْنِىْ وَ لَرَفَضُوْنِىْ وَ قَطَعُوْنِىْ فَهَا اَنَا ذَا يَا اِلٰهِىْ بَيْنَ
يَدَيْكَ يَا سَيِّدِىْ خَاضِعٌ ذَلِيْلٌ حَصِيْرٌ حَقِيْرٌ لاَ ذُوْ بَرآئَةٍ
فَاَعْتَذِرُ وَ لاَ ذُوْ قُوَّةٍ فَانْتَصِرَ وَ لاَ حُجَّةٍ فَاَحْتَجُّ بِهَا وَ لاَ
قَآئِلٌ لَمْ اَجْتَرِحْ وَ لَمْ اَعْمَلْ سُوْءً وَ مَا عَسَى الْجُحُوْدُ وَ
لَوْ جَحَدْتُ يَا مَوْلاَىَ يَنْفَعُنِىْ كَيْفَ وَ اَنّٰى ذٰلِكَ وَ
جَوَارِحِىْ كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَىَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ وَ عَلِمْتُ
يَقِيْنًا غَيْرَ ذِىْ شَكٍّ اَنَّكَ سَآئِلِىْ مِنْ عَظَآئِمِ الْاُمُوْرِ وَ اَنَّكَ
الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِىْ لاَ تَجُوْرُ وَ عَدْلُكَ مُهْلِكِىْ وَ مِنْ
كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِىْ فَاِنْ تُعَذِّبْنِىْ يَا اِلٰهِىْ فَبِذُنُوْبِىْ بَعْدَ
حُجَّتِكَ عَلَىَّ وَ اِنْ تَعْفُ عَنِّىْ فَبِحِلْمِكَ وُ جُوْدِكَ وَ
كَرَمِكَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ



لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ لاَ
اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِيْنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ
اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الْخَآئِفِيْنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِيْنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الرَّاجِيْنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِيْنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ السَّآئِلِيْنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِيْنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِيْنَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ رَبِّىْ وَ رَبُّ اٰبَآئِىَ الْاَوَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَآئِىْ
عَلَيْكَ مُمَجِّدًا وَ اِخْلاَصِىْ لِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا وَ اِقْرَارِىْ
بِاٰلاَئِكَ مُعَدِّدًا وَ اِنْ كُنْتُ مُقِرًّا اَنِّىْ لَمْ اُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا

وَ سُبُوْعِهَا وَ تَظَاهُرِهَا وَ تَقَادُمِهَا اِلٰى حَارِثٍ مَا لَمْ تَزَلْ
تَتَعَهَّدُنِىْ بِهٖ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِىْ وَ بَرَاتَنِىْ مِنْ اَوَّلِ الْعُمْرِ
مِنَ الْاَغْنَآءِ مِنَ الْفَقْرِ وَ كَشْفِ الضُّرِّ وَ تَسْبِيْبِ الْيُسْرِ وَ
دَفْعِ الْعُسْرِ وَ تَفْرِيْجِ الْكَرْبِ وَ الْعَافِيَةِ فِى الْبَدَنِ وَ
السَّلَامَةِ فِى الدِّيْنِ وَ لَوْ رَفَدَنِىْ عَلٰى قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ
جَمِيْعُ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ مَا قَدَرْتُ وَ لَا
هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ تَقَدَّسْتَ وَ تَعَالَيْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِيْمٍ عَظِيْمٍ
رَحِيْمٍ لَا تُحْصٰى اٰلَاۤؤُكَ وَ لَا يُبْلَغُ ثَنَاۤؤُكَ وَ لَا تُكَافٰى
نَعْمَاۤؤُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَتْمِمْ عَلَيْنَا
نِعَمَكَ وَ اَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَ تَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ تُغِيْثُ
الْمَكْرُوْبَ وَ تَشْفِى السَّقِيْمَ وَ تُغْنِى الْفَقِيْرَ وَ تَجْبُرُ
الْكَسِيْرَ وَ تَرْحَمُ الصَّغِيْرَ وَ تُعِيْنُ الْكَبِيْرَ وَ لَيْسَ دُوْنَكَ

٢٣٣

ظَهِيْرٌ وَ لَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ وَ اَنْتَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطْلِقَ
الْمُكَبَّلِ الْاَسِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا عِصْمَةَ
الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ لَا وَزِيْرَ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَعْطِنِىْ فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ
اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ وَ اَنَلْتَ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ
تُوْلِيْهَا وَ اٰلَاۤءٍ تُجَدِّدُهَا وَ بَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَ كُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَ
دَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَ حَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَ سَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا اِنَّكَ
لَطِيْفٌ بِمَا تَشَآءُ خَبِيْرٌ وَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
اَقْرَبُ مَنْ دُعِىَ وَ اَسْرَعُ مَنْ اَجَابَ وَ اَكْرَمُ مَنْ عَفٰى وَ
اَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى وَ اَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُوْلٌ وَ لَا سِوَاكَ
مَاْمُوْلٌ دَعَوْتُكَ فَاَجَبْتَنِىْ وَ سَئَلْتُكَ فَاَعْطَيْتَنِىْ وَ رَغِبْتُ
اِلَيْكَ فَرَحِمْتَنِىْ وَ وَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِىْ وَ فَزِعْتُ اِلَيْكَ

٢٣٤

فَكَفَيْتَنِىْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ
نَبِيِّكَ وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ وَ تَمِّمْ لَنَا
نَعْمَآئَكَ وَ هَنِّئْنَا عَطَآئَكَ وَ اكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِيْنَ وَ
لِاٰلَآئِكَ ذَاكِرِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ
مَلَكَ فَقَدَرَ وَ قَدَرَ فَقَهَرَ وَ عُصِىَ فَسَتَرَ وَ اسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ يَا
غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ الرَّاغِبِيْنَ وَ مُنْتَهٰى اَمَلِ الرَّاجِيْنَ يَا مَنْ
اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمًا وَ وَسِعَ الْمُسْتَقْبِلِيْنَ رَاْفَةً وَ
رَحْمَةً وَ حِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ
الَّتِىْ شَرَّفْتَهَا وَ عَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ
خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ
السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِىْ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَ
جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ اَهْلٌ لِذٰلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيْمُ فَصَلِّ

٢٣٥

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ
وَ تَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا فَاِلَيْكَ عَجَّتِ الْاَصْوَاتُ بِصُنُوْفِ
اللُّغَاتِ فَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ
خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ بَيْنَ عِبَادِكَ وَ نُوْرٍ تَهْدِىْ بِهٖ وَ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا
وَ بَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا وَ عَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا وَ رِزْقٍ تَبْسُطُهٗ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنَا فِىْ هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِيْنَ
مُفْلِحِيْنَ مَبْرُوْرِيْنَ غَانِمِيْنَ وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ وَ
لَا تُخْلِنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَ لَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ فَضْلِكَ
وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَحْرُوْمِيْنَ وَ لَا لِفَضْلِ مَا
نُؤَمِّلُهٗ مِنْ عَطَآئِكَ قَانِطِيْنَ وَ لَا تَرُدَّنَا خَآئِبِيْنَ وَ لَا مِنْ
بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ
اِلَيْكَ اَقْبَلْنَا مُوْقِنِيْنَ وَ لِبَيْتِكَ الْحَرَامِ اٰمِّيْنَ قَاصِدِيْنَ فَاَعِنَّا
عَلٰى مَنَاسِكِنَا وَ اَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا وَ اعْفُ عَنَّا وَ عَافِنَا

٢٣٦

فَقَدْ مَدَدْنَا اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا فَهِيَ بِذِلَّةِ الْاِعْتِرَافِ مَوْسُوْمَةٌ
اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَئَلْنَاكَ وَ اكْفِنَا مَا
اسْتَكْفَيْنَا فَلاَ كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ وَ لاَ رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ نَافِذٌ
فِيْنَا حُكْمُكَ مُحِيْطٌ بِنَا عِلْمُكَ عَدْلٌ فِيْنَا قَضَآؤُكَ اِقْضِ
لَنَا الْخَيْرَ وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لَنَا
بِجُوْدِكَ عَظِيْمَ الْاَجْرِ وَ كَرِيْمَ الذُّخْرِ وَ دَوَامَ الْيُسْرِ وَ
اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اَجْمَعِيْنَ وَ لاَ تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِيْنَ وَ لاَ
تَصْرِفْ عَنَّا رَاْفَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَ شَكَرَكَ
فَزِدْتَهٗ وَ تَابَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهٗ وَ تَنَصَّلَ اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كُلِّهَا
فَغَفَرْتَهَا لَهٗ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ وَ وَفِّقْنَا وَ
سَدِّدْنَا وَ اقْبَلْ تَضَرُّعَنَا يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا اَرْحَمَ مَنِ
اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ لاَ يَخْفٰى عَلَيْهِ اِغْمَاضُ الْجُفُوْنِ وَ لاَ



لَحْظُ الْعُيُوْنِ وَ لاَ مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُوْنِ وَ لاَ مَا انْطَوَتْ
عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوْبِ اَلاَ كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ اَحْصَاهُ عِلْمُكَ
وَ وَسِعَهٗ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ
الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ
الْاَرَضُوْنَ وَ مَنْ فِيْهِنَّ وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلاَّ يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ
فَلَكَ الْحَمْدُ وَ الْمَجْدُ وَ عُلُوُّ الْجَدِّ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ
الْاِكْرَامِ وَ الْفَضْلِ وَ الْاِنْعَامِ وَ الْاَيَادِي الْجِسَامِ وَ اَنْتَ
الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ
رِزْقِكَ الْحَلاَلِ وَ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ وَ دِيْنِيْ وَ اٰمِنْ خَوْفِيْ
وَ اَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لاَ تَمْكُرْ بِيْ وَ لاَ
تَسْتَدْرِجْنِيْ وَ لاَ تَخْدَعْنِيْ وَ ادْرَءْ عَنِّيْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ
وَ الْاِنْسِ۔

اس کے بعد آسمان کی جانب رخ کیا، آنکھوں سے اشک جاری تھے اور

بلند آواز سے فرما رہے تھے:

يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنَ وَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِيَ الَّتِيْ اِنْ اَعْطَيْتَنِيْهَا لَمْ يَضُرَّنِيْ مَا مَنَعْتَنِيْ وَ اِنْ اَعْطَيْتَنِيْهَا لَمْ يَنْفَعْنِيْ مَا اَعْطَيْتَنِيْ اَسْئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَ لَكَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اس کی بعد مکرّر کہا: 'یا ربّ' جو لوگ آپؑ کے ساتھ تھے وہ ہمہ تن گوش ہو کر آپ کی دعا سن رہے تھے اور صرف 'آمین'، 'آمین' کہہ رہے تھے۔ امام حسین علیہ السلام کے ساتھ ان کے رونے کی آواز بھی بلند ہوگئی۔ جب سورج غروب ہو گیا تو مشعر الحرام کی طرف روانہ ہوئے۔ 'اقبال' میں سید ابن طاؤسؒ نے 'یا ربِّ یا ربِّ یا ربِّ' کے بعد نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا:

اِلٰهِيْ اَنَا الْفَقِيْرُ فِيْ غِنَايَ فَكَيْفَ لاَ اَكُوْنُ فَقِيْرًا فِيْ



فَقْرِيْ اِلٰهِيْ اَنَا الْجَاهِلُ فِيْ عِلْمِيْ فَكَيْفَ لاَ اَكُوْنُ جَهُوْلًا فِيْ جَهْلِيْ اِلٰهِيْ اِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِيْرِكَ وَ سُرْعَةَ طَوَآءِ مَقَادِيْرِكَ مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِيْنَ بِكَ عَنِ السُّكُوْنِ اِلٰى عَطَآءٍ وَ الْيَاْسِ مِنْكَ فِيْ بَلَآءٍ اِلٰهِيْ مِنِّيْ مَا يَلِيْقُ بِلُؤْمِيْ وَ مِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ اِلٰهِيْ وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَ الرَّاْفَةِ لِيْ قَبْلَ وُجُوْدِ ضَعْفِيْ اَفَتَمْنَعُنِيْ مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُوْدِ ضَعْفِيْ اِلٰهِيْ اِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّيْ فَبِفَضْلِكَ وَ لَكَ الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَ اِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِيْ مِنِّيْ فَبِعَدْلِكَ وَ لَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ اِلٰهِيْ كَيْفَ تَكِلُنِيْ وَ قَدْ تَكَفَّلْتَ لِيْ وَ كَيْفَ اُضَامُ وَ اَنْتَ النَّاصِرُ لِيْ اَمْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَ اَنْتَ الْحَفِيُّ بِيْ هَا اَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِيْ اِلَيْكَ وَ كَيْفَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَا هُوَ مَحَالٌ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اَشْكُوْا اِلَيْكَ حَالِيْ وَ هُوَ لاَ يَخْفٰى عَلَيْكَ

اَمْ كَيْفَ اُتَرْجِمُ بِمَقَالِىْ وَ هُوَ مِنْكَ بَرَزٌ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ
تُخَيِّبُ اٰمَالِىْ وَ هِىَ قَدْ وَفَدَتْ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ
اَحْوَالِىْ وَ بِكَ قَامَتْ اِلٰهِىْ مَا اَلْطَفَكَ بِىْ مَعَ عَظِيْمِ
جَهْلِىْ وَ مَا اَرْحَمَكَ بِىْ مَعَ قَبِيْحِ فِعْلِىْ اِلٰهِىْ مَا اَقْرَبَكَ
مِنِّىْ وَ اَبْعَدَنِىْ عَنْكَ وَ مَا اَرْاَفَكَ بِىْ فَمَا الَّذِىْ يَحْجُبُنِىْ
عَنْكَ اِلٰهِىْ عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْاٰثَارِ وَ تَنَقُّلَاتِ الْاَطْوَارِ
اَنَّ مُرَادَكَ مِنِّىْ اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَىَّ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ حَتّٰى لَا
اَجْهَلَكَ فِىْ شَىْءٍ اِلٰهِىْ كُلَّمَا اَخْرَسَنِىْ لُؤْمِىْ اَنْطَقَنِىْ
كَرَمُكَ وَ كُلَّمَا اٰيَسَتْنِىْ اَوْصَافِىْ اَطْمَعَتْنِىْ مِنَنُكَ اِلٰهِىْ
مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهٗ مَسَاوِىَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ مَسَاوِيْهِ
مَسَاوِىَ وَ مَنْ كَانَتْ حَقَايِقُهٗ دَعَاوِىَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ
دَعَاوِيْهِ دَعَاوِىَ اِلٰهِىْ حُكْمُكَ النَّافِذُ وَ مَشِيَّتُكَ الْقَاهِرَةُ
لَمْ يَتْرُكَا لِذِىْ مَقَالٍ مَقَالًا وَ لَا لِذِىْ حَالٍ حَالاً اِلٰهِىْ



كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا وَ حَالَةٍ شَيَّدْتُهَا هَدَمَ اعْتِمَادِىْ
عَلَيْهَا عَدْلُكَ بَلْ اَقَالَنِىْ مِنْهَا فَضْلُكَ اِلٰهِىْ اِنَّكَ تَعْلَمُ
اَنِّىْ وَ اِنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّىْ فِعْلاً جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ
مَحَبَّةً وَ عَزْمًا اِلٰهِىْ كَيْفَ اَعْزِمُ وَ اَنْتَ الْقَاهِرُ وَ كَيْفَ لَا
اَعْزِمُ وَ اَنْتَ الْاٰمِرُ اِلٰهِىْ تَرَدُّدِىْ فِىْ الْاٰثَارِ يُوْجِبُ بُعْدَ
الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِىْ عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِىْ اِلَيْكَ كَيْفَ
يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِىْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ اِلَيْكَ اَيَكُوْنُ
لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُوْرِ مَا لَيْسَ لَكَ حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الْمُظْهِرُ
لَكَ مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى تَحْتَاجَ اِلٰى دَلِيْلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَ مَتٰى
بَعُدْتَ حَتّٰى تَكُوْنَ الْاٰثَارُ هِىَ الَّتِىْ تُوْصِلُ اِلَيْكَ عَمِيَتْ
عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيْبًا وَ خَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ
تَجْعَلْ لَهٗ مِنْ حُبِّكَ نَصِيْبًا اِلٰهِىْ اَمَرْتَ بِالرُّجُوْعِ اِلَى
الْاٰثَارِ فَارْجِعْنِىْ اِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ وَ هِدَايَةِ

الْاِسْتِبْصَارِ حَتّٰی اَرْجِعَ اِلَیْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ اِلَیْكَ
مِنْهَا مَصُوْنَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَیْهَا وَ مَرْفُوْعَ الْهِمَّةِ عَنِ
الْاِعْتِمَادِ عَلَیْهَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِلٰهِیْ هٰذَا ذُلِّیْ
ظَاهِرٌ بَیْنَ یَدَیْكَ وَ هٰذَا حَالِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ مِنْكَ
اَطْلُبُ الْوُصُوْلَ اِلَیْكَ وَ بِكَ اَسْتَدِلُّ عَلَیْكَ فَاهْدِنِیْ
بِنُوْرِكَ اِلَیْكَ وَ اَقِمْنِیْ بِصِدْقِ الْعُبُوْدِیَّةِ بَیْنَ یَدَیْكَ اِلٰهِیْ
عَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَ صُنِّیْ بِسِتْرِكَ الْمَصُوْنِ
اِلٰهِیْ حَقِّقْنِیْ بِحَقَآئِقِ اَهْلِ الْقُرْبِ وَ اسْلُكْ بِیْ مَسْلَكَ
اَهْلِ الْجَذْبِ اِلٰهِیْ اَغْنِنِیْ بِتَدْبِیْرِكَ لِیْ عَنْ تَدْبِیْرِیْ وَ
بِاخْتِیَارِكَ عَنْ اِخْتِیَارِیْ وَ اَوْقِفْنِیْ عَنْ مَرَاكِزِ اضْطِرَارِیْ
اِلٰهِیْ اَخْرِجْنِیْ مِنْ ذُلِّ نَفْسِیْ وَ طَهِّرْنِیْ مِنْ شَكِّیْ وَ
شِرْكِیْ قَبْلَ حُلُوْلِ رَمْسِیْ بِكَ اَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِیْ وَ عَلَیْكَ
اَتَوَكَّلُ فَلاَ تَكِلْنِیْ وَ اِیَّاكَ اَسْئَلُ فَلاَ تُخَیِّبْنِیْ وَ فِیْ



فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلاَ تَحْرِمْنِیْ وَ بِجَنَابِكَ اَنْتَسِبُ فَلاَ
تُبْعِدْنِیْ وَ بِبَابِكَ اَقِفُ فَلاَ تَطْرُدْنِیْ اِلٰهِیْ تَقَدَّسَ رِضَاكَ
اَنْ یَكُوْنَ لَهٗ عِلَّةٌ مِنْكَ فَكَیْفَ یَكُوْنُ عِلَّةٌ مِنِّیْ اِلٰهِیْ اَنْتَ
الْغَنِیُّ بِذَاتِكَ اَنْ یَّصِلَ اِلَیْكَ النَّفْعُ مِنْكَ فَكَیْفَ لَا تَكُوْنُ
غَنِیًّا عَنِّیْ اِلٰهِیْ اِنَّ الْقَضَآءَ وَ الْقَدَرَ یُمَنِّیْنِیْ وَ اِنَّ الْهَوٰی
بِوَثَآئِقِ الشَّهْوَةِ اَسَرَنِیْ فَكُنْ اَنْتَ النَّصِیْرَ لِیْ حَتّٰی
تَنْصُرَنِیْ وَ تُبَصِّرَنِیْ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ حَتّٰی اَسْتَغْنِیَ بِكَ
عَنْ طَلَبِیْ اَنْتَ الَّذِیْ اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِیْ قُلُوْبِ اَوْلِیَآئِكَ
حَتّٰی عَرَفُوْكَ وَ وَحَّدُوْكَ وَ اَنْتَ الَّذِیْ اَزَلْتَ الْاَغْیَارَ عَنْ
قُلُوْبِ اَحِبَّآئِكَ حَتّٰی لَمْ یُحِبُّوْا سِوَاكَ وَ لَمْ یَلْجَئُوْا اِلٰی
غَیْرِكَ اَنْتَ الْمُوْنِسُ لَهُمْ حَیْثُ اَوْحَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ وَ
اَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَهُمْ حَیْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْمَعَالِمُ مَا ذَا
وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَ مَا الَّذِیْ فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ

مَنْ رَضِیَ دُونَكَ بَدَلاً وَ لَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغٰی عَنْكَ
مُتَحَوِّلاً كَیْفَ یُرْجٰی سِوَاكَ وَ اَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسَانَ
وَ كَیْفَ یُطْلَبُ مِنْ غَیْرِكَ وَ اَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ
یَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّآئَهُ حَلاَوَةَ الْمُؤٰانَسَةِ فَقَامُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ
مُتَمَلِّقِیْنَ وَ یَا مَنْ اَلْبَسَ اَوْلِیَآئَهُ مَلاَبِسَ هَیْبَتِهٖ فَقَامُوْا بَیْنَ
یَدَیْهِ مُسْتَغْفِرِیْنَ اَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِیْنَ وَ اَنْتَ
الْبَادِیْ بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِیْنَ وَ اَنْتَ الْجَوَادُ
بِالْعَطَآءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِیْنَ وَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا
وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِیْنَ اِلٰهِیْ اُطْلُبْنِیْ بِرَحْمَتِكَ
حَتّٰی اَصِلَ اِلَیْكَ وَ اجْذِبْنِیْ بِمَنِّكَ حَتّٰی اُقْبِلَ عَلَیْكَ
اِلٰهِیْ اِنَّ رَجَآئِیْ لَا یَنْقَطِعُ عَنْكَ وَ اِنْ عَصَیْتُكَ كَمَا اَنَّ
خَوْفِیْ لاَ یُزَایِلُنِیْ وَ اِنْ اَطَعْتُكَ فَقَدْ دَفَعَتْنِیْ الْعَوَالِمُ
اِلَیْكَ وَ قَدْ اَوْقَعَنِیْ عِلْمِیْ بِكَرَمِكَ عَلَیْكَ اِلٰهِیْ كَیْفَ

۲۴۵

اَخِیْبُ وَ اَنْتَ اَمَلِیْ اَمْ كَیْفَ اُهَانُ وَ عَلَیْكَ مُتَّكَلِیْ اِلٰهِیْ
كَیْفَ اَسْتَعِزُّ وَ فِیْ الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِیْ اَمْ كَیْفَ لاَ اَسْتَعِزُّ وَ
اِلَیْكَ نَسَبْتَنِیْ اِلٰهِیْ كَیْفَ لاَ اَفْتَقِرُ وَ اَنْتَ الَّذِیْ فِیْ
الْفُقَرَآءِ اَقَمْتَنِیْ اَمْ كَیْفَ اَفْتَقِرُ وَ اَنْتَ الَّذِیْ بِجُوْدِكَ
اَغْنَیْتَنِیْ وَ اَنْتَ الَّذِیْ لاَ اِلٰهَ غَیْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَیْءٍ فَمَا
جَهِلَكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَعَرَّفْتَ اِلَیَّ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ
فَرَاَیْتُكَ ظَاهِرًا فِیْ كُلِّ شَیْءٍ وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَیْءٍ یَا
مَنِ اسْتَوٰی بِرَحْمَانِیَّتِهٖ فَصَارَ الْعَرْشُ غَیْبًا فِیْ ذَاتِهٖ
مَحَقْتَ الْاٰثَارَ بِالْاٰثَارِ وَ مَحَوْتَ الْاَغْیَارَ بِمُحِیْطَاتِ
اَفْلاَكِ الْاَنْوَارِ یَا مَنِ احْتَجَبَ فِیْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ عَنْ اَنْ
تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ یَا مَنْ تَجَلّٰی بِكَمَالِ بَهَآئِهٖ فَتَحَقَّقَتْ
عَظَمَتُهُ الْاِسْتِوَآءَ كَیْفَ تَخْفٰی وَ اَنْتَ الظَّاهِرُ اَمْ كَیْفَ
تَغِیْبُ وَ اَنْتَ الرَّقِیْبُ الْحَاضِرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

۲۴۶

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ۔

## دعائے امام زین العابدینؑ بروز عرفہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ رَبَّ الْاَرْبَابِ وَ اِلٰهَ كُلِّ مَاْلُوْهٍ وَ خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَ وَارِثَ كُلِّ شَيْءٍ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ عِلْمُ شَيْءٍ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبٌ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الْمُتَوَحِّدُ الْفَرْدُ الْمُتَفَرِّدُ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْمُتَكَرِّمُ الْعَظِيْمُ الْمُتَعَظِّمُ الْكَبِيْرُ الْمُتَكَبِّرُ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَلِيُّ الْمُتَعَالِ الشَّدِيْدُ الْمِحَالِ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ



السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْقَدِيْمُ الْخَبِيْرُ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْاَكْرَمُ الدَّآئِمُ الْاَدْوَمُ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّ الْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ عَدَدٍ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الدَّانِيْ فِيْ عُلُوِّهٖ وَ الْعَالِيْ فِيْ دُنُوِّهٖ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ذُو الْبَهَآءِ وَ الْمَجْدِ وَ الْكِبْرِيَآءِ وَ الْحَمْدِ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الَّذِيْ اَنْشَاْتَ الْاَشْيَآءَ مِنْ غَيْرِ سِنْخٍ وَ صَوَّرْتَ مَا صَوَّرْتَ مِنْ غَيْرِ مِثَالٍ وَ ابْتَدَعْتَ الْمُبْتَدَعَاتِ بِلَا احْتِذَآءٍ اَنْتَ الَّذِيْ قَدَّرْتَ كُلَّ شَيْءٍ تَقْدِيْرًا وَ يَسَّرْتَ كُلَّ شَيْءٍ تَيْسِيْرًا وَ دَبَّرْتَ مَا دُوْنَكَ تَدْبِيْرًا اَنْتَ الَّذِيْ لَمْ يُعِنْكَ عَلٰى خَلْقِكَ شَرِيْكٌ وَ لَمْ يُوَازِرْكَ فِيْ اَمْرِكَ وَزِيْرٌ وَ لَمْ يَكُنْ لَكَ مُشَاهِدٌ وَّ لَا نَظِيْرٌ اَنْتَ الَّذِيْ اَرَدْتَ فَكَانَ حَتْمًا مَا اَرَدْتَ وَ قَضَيْتَ فَكَانَ عَدْلًا مَا قَضَيْتَ وَ حَكَمْتَ فَكَانَ نِصْفًا مَا

حَكَمْتَ اَنْتَ الَّذِىْ لاَ يَحْوِيْكَ مَكَانٌ وَ لَمْ يَقُمْ
لِسُلْطَانِكَ سُلْطَانٌ وَ لَمْ يُعِيكَ بُرْهَانٌ وَ لاَ بَيَانٌ اَنْتَ
الَّذِىْ اَحْصَيْتَ كُلَّ شَىْءٍ عَدَدًا وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ شَىْءٍ
اَمَدًا وَ قَدَّرْتَ كُلَّ شَىْءٍ تَقْدِيْرًا اَنْتَ الَّذِىْ قَصُرَتِ
الْاَوْهَامُ عَنْ ذَاتِيَّتِكَ وَ عَجَزَتِ الْاَفْهَامُ عَنْ كَيْفِيَّتِكَ وَ
لَمْ تُدْرِكِ الْاَبْصَارُ مَوْضِعَ اَيْنِيَّتِكَ اَنْتَ الَّذِىْ لاَ تُحَدُّ
فَتَكُوْنَ مَحْدُوْدًا وَ لَمْ تُمَثَّلْ فَتَكُوْنَ مَوْجُوْدًا وَ لَمْ تَلِدْ
فَتَكُوْنَ مَوْلُوْدًا اَنْتَ الَّذِىْ لاَ ضِدَّ مَعَكَ فَيُعَانِدَكَ وَ لاَ
عَدْلَ لَكَ فَيُكَاثِرَكَ وَ لاَ نِدَّ لَكَ فَيُعَارِضَكَ اَنْتَ الَّذِى
ابْتَدَءَ وَ اخْتَرَعَ وَ اسْتَحْدَثَ وَ ابْتَدَعَ وَ اَحْسَنَ صُنْعَ مَا
صَنَعَ سُبْحَانَكَ مَا اَجَلَّ شَاْنَكَ وَ اَسْنٰى فِىْ الْاَمَاكِنِ
مَكَانَكَ وَ اَصْدَعَ بِالْحَقِّ فُرْقَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ لَطِيْفٍ
مَا اَلْطَفَكَ وَ رَؤُوْفٍ مَا اَرْئَفَكَ وَ حَكِيْمٍ مَا اَعْرَفَكَ

٢٤٩

سُبْحَانَكَ مِنْ مَلِيْكٍ مَا اَمْنَعَكَ وَ جَوَادٍ مَا اَوْسَعَكَ وَ
رَفِيْعٍ مَا اَرْفَعَكَ ذُو الْبَهَآءِ وَ الْمَجْدِ وَ الْكِبْرِيَآءِ وَ الْحَمْدِ
سُبْحَانَكَ بَسَطْتَ بِالْخَيْرَاتِ يَدَكَ وَ عُرِفَتِ الْهِدَايَةُ مِنْ
عِنْدِكَ فَمَنِ الْتَمَسَكَ لِدِيْنٍ اَوْ دُنْيَا وَجَدَكَ سُبْحَانَكَ
خَضَعَ لَكَ مَنْ جَرٰى فِىْ عِلْمِكَ وَ خَشَعَ لِعَظَمَتِكَ مَا
دُوْنَ عَرْشِكَ وَ انْقَادَ لِلتَّسْلِيْمِ لَكَ كُلُّ خَلْقِكَ سُبْحَانَكَ
لاَ تُحَسُّ وَ لاَ تُجَسُّ وَ لاَ تُمَسُّ وَ لاَ تُكَادُ وَ لاَ تُمَاطُ وَ
لاَ تُنَازَعُ وَ لاَ تُجَارٰى وَ لاَ تُمَارٰى وَ لاَ تُخَادَعُ وَ لاَ
تُمَاكَرُ سُبْحَانَكَ سَبِيْلُكَ جَدَدٌ وَ اَمْرُكَ رَشَدٌ وَ اَنْتَ حَىٌّ
صَمَدٌ سُبْحَانَكَ قَوْلُكَ حُكْمٌ وَ قَضَآؤُكَ حَتْمٌ وَ اِرَادَتُكَ
عَزْمٌ سُبْحَانَكَ لاَ رَادَّ لِمَشِيَّتِكَ وَ لاَ مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ
سُبْحَانَكَ بَاهِرَ الْآيَاتِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ بَارِئَ النَّسَمَاتِ
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

٢٥٠

خَالِدًا بِنِعْمَتِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يُوَازِيْ صُنْعَكَ وَ
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يَزِيْدُ عَلٰى رِضَاكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا
مَعَ حَمْدِ كُلِّ حَامِدٍ وَ شُكْرًا يَقْصُرُ عَنْهُ شُكْرُ كُلِّ شَاكِرٍ
حَمْدًا لَّا يَنْبَغِيْ اِلَّا لَكَ وَ لَا يَتَقَرَّبُ بِهٖ اِلَّا اِلَيْكَ حَمْدًا
يُسْتَدَامُ بِهِ الْاَوَّلُ وَ يُسْتَدْعٰى بِهٖ دَوَامُ الْاٰخِرِ حَمْدًا
يَتَضَاعَفُ عَلٰى كُرُوْرِ الْاَزْمِنَةِ وَ يَتَزَايَدُ اَضْعَافًا مُتَرَادِفَةً
حَمْدًا يَعْجِزُ عَنْ اِحْصَآئِهِ الْحَفَظَةُ وَ يَزِيْدُ عَلٰى مَا
اَحْصَتْهُ فِيْ كِتَابِكَ الْكَتَبَةُ حَمْدًا يُوَازِنُ عَرْشَكَ الْمَجِيْدَ
وَ يُعَادِلُ كُرْسِيَّكَ الرَّفِيْعَ حَمْدًا يَكْمُلُ لَدَيْكَ ثَوَابُهٗ وَ
يَسْتَغْرِقُ كُلَّ جَزَآءٍ جَزَآؤُهٗ حَمْدًا ظَاهِرُهٗ وَفْقٌ لِبَاطِنِهٖ وَ
بَاطِنُهٗ وَفْقٌ لِصِدْقِ النِّيَّةِ حَمْدًا لَمْ يَحْمَدْكَ خَلْقٌ مِثْلَهٗ وَ
لَا يَعْرِفُ اَحَدٌ سِوَاكَ فَضْلَهٗ حَمْدًا يُعَانُ مَنِ اجْتَهَدَ فِيْ
تَعْدِيْدِهٖ وَ يُؤَيَّدُ مَنْ اَغْرَقَ نَزْعًا فِيْ تَوْفِيَتِهٖ حَمْدًا يَجْمَعُ



مَا خَلَقْتَ مِنَ الْحَمْدِ وَ يَنْتَظِمُ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ بَعْدُ
حَمْدًا لَا حَمْدَ اَقْرَبُ اِلٰى قَوْلِكَ مِنْهُ وَ لَا اَحْمَدُ مِمَّنْ
يَحْمَدُكَ بِهٖ حَمْدًا يُوْجِبُ بِكَرَمِكَ الْمَزِيْدَ بِوُفُوْرِهٖ وَ
تَصِلُهٗ بِمَزِيْدٍ بَعْدَ مَزِيْدٍ طَوْلًا مِنْكَ حَمْدًا يَجِبُ لِكَرَمِ
وَجْهِكَ وَ يُقَابِلُ عِزَّ جَلَالِكَ رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ نِالْمُنْتَجَبِ الْمُصْطَفَى الْمُكَرَّمِ الْمُقَرَّبِ اَفْضَلَ
صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ اَتَمَّ بَرَكَاتِكَ وَ تَرَحَّمْ عَلَيْهِ اَمْتَعَ
رَحَمَاتِكَ رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلٰوةً زَاكِيَةً لَا
تَكُوْنُ صَلٰوةٌ اَزْكٰى مِنْهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً نَامِيَةً لَا
تَكُوْنُ صَلٰوةٌ اَنْمٰى مِنْهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً رَاضِيَةً لَا
تَكُوْنُ صَلٰوةٌ فَوْقَهَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلٰوةً
تُرْضِيْهِ وَ تَزِيْدُ عَلٰى رِضَاهُ وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَ
تَزِيْدُ عَلٰى رِضَاكَ لَهٗ وَ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً لَا تَرْضٰى لَهٗ اِلَّا

بِهَا وَ لاَ تَرٰى غَيْرَهٗ لَهَا اَهْلاً رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
صَلٰوةً تُجَاوِزُ رِضْوَانَكَ وَ يَتَّصِلُ اِتِّصَالُهَا بِبَقَآئِكَ وَ لاَ
يَنْفَدُ كَمَا لاَ تَنْفَدُ كَلِمَاتُكَ رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
صَلٰوةً تَنْتَظِمُ صَلَوٰاتِ مَلآئِكَتِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ وَ
اَهْلِ طَاعَتِكَ وَ تَشْتَمِلُ عَلٰى صَلَوٰاتِ عِبَادِكَ مِنْ جِنِّكَ
وَ اِنْسِكَ وَ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَ تَجْتَمِعُ عَلٰى صَلٰوةِ كُلِّ مَنْ
ذَرَاْتَ وَ بَرَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ
صَلٰوةً تُحِيْطُ بِكُلِّ صَلٰوةٍ سَالِفَةٍ وَّ مُسْتَانَفَةٍ وَ صَلِّ عَلَيْهِ
وَ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً مَرْضِيَّةً لَكَ وَ لِمَنْ دُوْنَكَ وَ تُنْشِئُ مَعَ
ذٰلِكَ صَلَوَاتٍ تُضَاعِفُ مَعَهَا تِلْكَ الصَّلَوَاتِ عِنْدَهَا وَ
تَزِيْدُهَا عَلٰى كُرُوْرِ الْاَيَّامِ زِيَادَةً فِیْ تَضَاعِيْفَ لاَ يَعُدُّهَا
غَيْرُكَ رَبِّ صَلِّ عَلٰى اَطَآئِبِ اَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ
لِاَمْرِكَ وَ جَعَلْتَهُمْ خَزَنَةَ عِلْمِكَ وَ حَفَظَةَ دِيْنِكَ وَ



خُلَفَآئَكَ فِیْ اَرْضِكَ وَ حُجَجَكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَ طَهَّرْتَهُمْ
مِنَ الرِّجْسِ وَ الدَّنَسِ تَطْهِيْرًا بِاِرَادَتِكَ وَ جَعَلْتَهُمُ
الْوَسِيْلَةَ اِلَيْكَ وَ الْمَسْلَكَ اِلٰى جَنَّتِكَ رَبِّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلٰوةً تُجْزِلُ لَهُمْ بِهَا مِنْ نِحَلِكَ وَ
كَرَامَتِكَ وَ تُكْمِلُ لَهُمُ الْاَشْيَآءَ مِنْ عَطَايَاكَ وَ نَوَافِلِكَ وَ
تُوَفِّرُ عَلَيْهِمُ الْحَظَّ مِنْ عَوَآئِدِكَ وَ فَوَآئِدِكَ رَبِّ صَلِّ
عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً لاَ اَمَدَ فِیْ اَوَّلِهَا وَ لاَ غَايَةَ لِاَمَدِهَا وَ
لاَ نِهَايَةَ لِاٰخِرِهَا رَبِّ صَلِّ عَلَيْهِمْ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مَا دُوْنَهٗ
وَ مِلْاَ سَمٰوَاتِكَ وَ مَا فَوْقَهُنَّ وَ عَدَدَ اَرَضِيْكَ وَ مَا
تَحْتَهُنَّ وَ مَا بَيْنَهُنَّ صَلٰوةً تُقَرِّبُهُمْ مِنْكَ زُلْفٰى وَ تَكُوْنُ
لَكَ وَ لَهُمْ رِضًى وَ مُتَّصِلَةً بِنَظَآئِرِهِنَّ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
اَيَّدْتَ دِيْنَكَ فِیْ كُلِّ اَوَانٍ بِاِمَامٍ اَقَمْتَهٗ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَ
مَنَارًا فِیْ بِلاَدِكَ بَعْدَ اَنْ وَصَلْتَ حَبْلَهٗ بِحَبْلِكَ وَ جَعَلْتَهٗ

الذَّرِيْعَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ وَ افْتَرَضْتَ طَاعَتَهٗ وَ حَذَّرْتَ
مَعْصِيَتَهٗ وَ اَمَرْتَ بِامْتِثَالِ اَوَامِرِهٖ وَ الْاِنْتِهَآءِ عِنْدَ نَهْيِهٖ وَ
اَلاَّ يَتَقَدَّمَهٗ مُتَقَدِّمٌ وَ لاَ يَتَأَخَّرَ عَنْهُ مُتَأَخِّرٌ فَهُوَ عِصْمَةُ
اللَّائِذِيْنَ وَ كَهْفُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ عُرْوَةُ الْمُتَمَسِّكِيْنَ وَ
بَهَآءُ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاَوْزِعْ لِوَلِيِّكَ شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ
عَلَيْهِ وَ اَوْزِعْنَا مِثْلَهٗ فِيْهِ وَ اٰتِهٖ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا وَ
افْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَّسِيْرًا وَ اَعِنْهُ بِرُكْنِكَ الْاَعَزِّ وَ اشْدُدْ اَزْرَهٗ وَ
قَوِّ عَضُدَهٗ وَ رَاعِهٖ بِعَيْنِكَ وَ احْمِهٖ بِحِفْظِكَ وَ انْصُرْهُ
بِمَلٰٓائِكَتِكَ وَ امْدُدْهُ بِجُنْدِكَ الْاَغْلَبِ وَ اَقِمْ بِهٖ كِتَابَكَ وَ
حُدُوْدَكَ وَ شَرَآئِعَكَ وَ سُنَنَ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ اَللّٰهُمَّ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَحْيِ بِهٖ مَا اَمَاتَهُ الظَّالِمُوْنَ مِنْ مَعَالِمِ دِيْنِكَ
وَ اجْلُ بِهٖ صَدَآءَ الْجَوْرِ عَنْ طَرِيْقَتِكَ وَ اَبِنْ بِهِ الضَّرَّآءَ
مِنْ سَبِيْلِكَ وَ اَزِلْ بِهِ النَّاكِبِيْنَ عَنْ صِرَاطِكَ وَ امْحَقْ بِهٖ

٢٥٥

بُغَاةَ قَصْدِكَ عِوَجًا وَ اَلِنْ جَانِبَهٗ لِاَوْلِيَآئِكَ وَ ابْسُطْ يَدَهٗ
عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَ هَبْ لَنَا رَأْفَتَهٗ وَ رَحْمَتَهٗ وَ تَعَطُّفَهٗ وَ
تَحَنُّنَهٗ وَ اجْعَلْنَا لَهٗ سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ وَ فِيْ رِضَاهُ سَاعِيْنَ
وَ اِلٰى نُصْرَتِهٖ وَ الْمُدَافَعَةِ عَنْهُ مُكْنِفِيْنَ وَ اِلَيْكَ وَ اِلٰى
رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِذٰلِكَ مُتَقَرِّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ
وَ صَلِّ عَلٰى اَوْلِيَآئِهِمُ الْمُعْتَرِفِيْنَ بِمَقَامِهِمُ الْمُتَّبِعِيْنَ
مَنْهَجَهُمُ الْمُقْتَفِيْنَ اٰثَارَهُمُ الْمُسْتَمْسِكِيْنَ بِعُرْوَتِهِمُ
الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِوِلاَيَتِهِمُ الْمُؤْتَمِّيْنَ بِاِمَامَتِهِمُ الْمُسَلِّمِيْنَ
لِاَمْرِهِمُ الْمُجْتَهِدِيْنَ فِىْ طَاعَتِهِمُ الْمُنْتَظِرِيْنَ اَيَّامَهُمُ
الْمَادِّيْنَ اِلَيْهِمْ اَعْيُنَهُمُ الصَّلَوَاتِ الْمُبَارَكَاتِ الزَّاكِيَاتِ
النَّامِيَاتِ الْغَادِيَاتِ الرَّآئِحَاتِ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى
اَرْوَاحِهِمْ وَ اجْمَعْ عَلٰى التَّقْوٰى اَمْرَهُمْ وَ اَصْلِحْ لَهُمْ
شُؤُوْنَهُمْ وَ تُبْ عَلَيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَ خَيْرُ

٢٥٦

الْغَافِرِيْنَ وَ اجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِیْ دَارِ السَّلاَمِ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ هٰذَا يَوْمُ عَرَفَةَ يَوْمٌ شَرَّفْتَهٗ وَ
كَرَّمْتَهٗ وَ عَظَّمْتَهٗ وَ نَشَرْتَ فِيْهِ رَحْمَتَكَ وَ مَنَنْتَ فِيْهِ
بِعَفْوِكَ وَ اَجْزَلْتَ فِيْهِ عَطِيَّتَكَ وَ تَفَضَّلْتَ بِهٖ عَلٰى عِبَادِكَ
اَللّٰهُمَّ وَ اَنَا عَبْدُكَ الَّذِیْ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ قَبْلَ خَلْقِكَ لَهٗ وَ
بَعْدَ خَلْقِكَ اِيَّاهُ فَجَعَلْتَهٗ مِمَّنْ هَدَيْتَهٗ لِدِيْنِكَ وَ وَفَّقْتَهٗ
لِحَقِّكَ وَ عَصَمْتَهٗ بِحَبْلِكَ وَ اَدْخَلْتَهٗ فِيْ حِزْبِكَ وَ
اَرْشَدْتَهٗ لِمُوَالاَةِ اَوْلِيَآئِكَ وَ مُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ ثُمَّ اَمَرْتَهٗ فَلَمْ
يَاْتَمِرْ وَ زَجَرْتَهٗ فَلَمْ يَنْزَجِرْ وَ نَهَيْتَهٗ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ فَخَالَفَ
اَمْرَكَ اِلٰى نَهْيِكَ لاَ مُعَانَدَةً لَكَ وَ لاَ اسْتِكْبَارًا عَلَيْكَ بَلْ
دَعَاهُ هَوَاهُ اِلٰى مَا زَيَّلْتَهٗ وَ اِلٰى مَا حَذَّرْتَهٗ وَ اَعَانَهٗ عَلٰى
ذٰلِكَ عَدُوُّكَ وَ عَدُوُّهٗ فَاَقْدَمَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِوَعِيْدِكَ رَاجِيًا
لِعَفْوِكَ وَاثِقًا بِتَجَاوُزِكَ وَ كَانَ اَحَقَّ عِبَادِكَ مَعَ مَا مَنَنْتَ



عَلَيْهِ اَلاَّ يَفْعَلَ وَ هَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ صَاغِرًا ذَلِيْلاً
خَاضِعًا خَاشِعًا خَآئِفًا مُعْتَرِفًا بِعَظِيْمٍ مِنَ الذُّنُوْبِ
تَحَمَّلْتُهٗ وَ جَلِيْلٍ مِنَ الْخَطَايَا اجْتَرَمْتُهٗ مُسْتَجِيْرًا
بِصَفْحِكَ لاَئِذًا بِرَحْمَتِكَ مُوْقِنًا اَنَّهٗ لاَ يُجِيْرُنِیْ مِنْكَ
مُجِيْرٌ وَ لاَ يَمْنَعُنِیْ مِنْكَ مَانِعٌ فَعُدْ عَلَیَّ بِمَا تَعُوْدُ بِهٖ عَلٰى
مَنِ اقْتَرَفَ مِنْ تَغَمُّدِكَ وَجُدْ عَلَیَّ بِمَا تَجُوْدُ بِهٖ عَلٰى مَنْ
اَلْقٰى بِيَدِهٖ اِلَيْكَ مِنْ عَفْوِكَ وَ امْنُنْ عَلَیَّ بِمَا لاَ
يَتَعَاظَمُكَ اَنْ تَمُنَّ بِهٖ عَلٰى مَنْ اَمَّلَكَ مِنْ غُفْرَانِكَ وَ
اجْعَلْ لِیْ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ نَصِيْبًا اَنَالُ بِهٖ حَظًّا مِنْ
رِضْوَانِكَ وَ لاَ تَرُدَّنِیْ صِفْرًا مِمَّا يَنْقَلِبُ بِهِ الْمُتَعَبِّدُوْنَ
لَكَ مِنْ عِبَادِكَ وَ اِنِّیْ وَ اِنْ لَّمْ اُقَدِّمْ مَا قَدَّمُوْهُ مِنَ
الصَّالِحَاتِ فَقَدْ قَدَّمْتُ تَوْحِيْدَكَ وَ نَفْیَ الْاَضْدَادِ وَ
الْاَنْدَادِ وَ الْاَشْبَاهِ عَنْكَ وَ اَتَيْتُكَ مِنَ الْاَبْوَابِ الَّتِیْ اَمَرْتَ

اَنْ تُؤْتٰى مِنْهَا وَ تَقَرَّبْتُ اِلَيْكَ بِمَا لاَ يَقْرُبُ اَحَدٌ مِّنْكَ اِلاَّ
بِالتَّقَرُّبِ بِهٖ ثُمَّ اَتْبَعْتُ ذٰلِكَ بِالْاِنَابَةِ اِلَيْكَ وَ التَّذَلُّلِ وَ
الْاِسْتِكَانَةِ لَكَ وَ حُسْنِ الظَّنِّ بِكَ وَ الثِّقَةِ بِمَا عِنْدَكَ وَ
شَفَعْتُهٗ بِرَجَآئِكَ الَّذِیْ قَلَّ مَا يَخِيْبُ عَلَيْهِ رَاجِيْكَ وَ
سَاَلْتُكَ مَسْئَلَةَ الْحَقِيْرِ الذَّلِيْلِ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ الْخَآئِفِ
الْمُسْتَجِيْرِ وَ مَعَ ذٰلِكَ خِيْفَةً وَ تَضَرُّعًا وَ تَعَوُّذًا وَ تَلَوُّذًا لاَ
مُسْتَطِيْلاً بِتَكَبُّرِ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَ لاَ مُتَعَالِيًا بِدَالَّةِ الْمُطِيْعِيْنَ
وَ لاَ مُسْتَطِيْلاً بِشَفَاعَةِ الشَّافِعِيْنَ وَ اَنَا بَعْدُ اَقَلُّ الْاَقَلِّيْنَ وَ
اَذَلُّ الْاَذَلِّيْنَ وَ مِثْلُ الذَّرَّةِ اَوْ دُوْنَهَا فَيَا مَنْ لَمْ يُعَاجِلِ
الْمُسِيْئِيْنَ وَ لاَ يَنْدَهُ الْمُتْرَفِيْنَ وَ يَا مَنْ يَمُنُّ بِاِقَالَةِ
الْعَاثِرِيْنَ وَ يَتَفَضَّلُ بِاِنْظَارِ الْخَاطِئِيْنَ اَنَا الْمُسِیْٓءُ
الْمُعْتَرِفُ الْخَاطِئُ الْعَاثِرُ اَنَا الَّذِیْٓ اَقْدَمَ عَلَيْكَ مُجْتَرِئًا اَنَا
الَّذِیْ عَصَاكَ مُتَعَمِّدًا اَنَا الَّذِیْ اسْتَخْفٰى مِنْ عِبَادِكَ وَ



بَارَزَكَ اَنَا الَّذِیْ هَابَ عِبَادَكَ وَ اَمِنَكَ اَنَا الَّذِیْ لَمْ يَرْهَبْ
سَطْوَتَكَ وَ لَمْ يَخَفْ بَاْسَكَ اَنَا الْجَانِیْ عَلٰى نَفْسِهٖ اَنَا
الْمُرْتَهَنُ بِبَلِيَّتِهٖ اَنَا الْقَلِيْلُ الْحَيَآءِ اَنَا الطَّوِيْلُ الْعَنَآءِ بِحَقِّ
مَنِ انْتَجَبْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَ بِمَنِ اصْطَفَيْتَهٗ لِنَفْسِكَ بِحَقِّ
مَنِ اخْتَرْتَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَ مَنِ اجْتَبَيْتَ لِشَاْنِكَ بِحَقِّ مَنْ
وَصَلْتَ طَاعَتَهٗ بِطَاعَتِكَ وَ مَنْ جَعَلْتَ مَعْصِيَتَهٗ
كَمَعْصِيَتِكَ بِحَقِّ مَنْ قَرَنْتَ مُوَالاَتَهٗ بِمُوَالاَتِكَ وَ مَنْ
نُطْتَ مُعَادَاتَهٗ بِمُعَادَاتِكَ تَغَمَّدْنِیْ فِیْ يَوْمِیْ هٰذَا بِمَا
تَتَغَمَّدُ بِهٖ مَنْ جَارَ اِلَيْكَ مُتَنَصِّلاً وَ عَاذَ بِاسْتِغْفَارِكَ تَآئِبًا
وَ تَوَلَّنِیْ بِمَا تَتَوَلّٰى بِهٖ اَهْلَ طَاعَتِكَ وَ الزُّلْفٰى لَدَيْكَ وَ
الْمَكَانَةِ مِنْكَ وَ تَوَحَّدْنِیْ بِمَا تَتَوَحَّدُ بِهٖ مَنْ وَفٰى بِعَهْدِكَ
وَ اَتْعَبَ نَفْسَهٗ فِیْ ذَاتِكَ وَ اَجْهَدَهَا فِیْ مَرْضَاتِكَ وَ لاَ
تُؤَاخِذْنِیْ بِتَفْرِيْطِیْ فِیْ جَنْبِكَ وَ تَعَدِّیْ طَوْرِیْ فِیْ

حُدُوْدِكَ وَ مُجَاوَزَةِ اَحْكَامِكَ وَ لاَ تَسْتَدْرِجْنِیْ بِاِمْلآئِكَ
لِیَ اسْتِدْرَاجَ مَنْ مَنَعَنِیْ خَیْرَ مَا عِنْدَهٗ وَ لَمْ یَشْرَكْكَ فِیْ
حُلُوْلِ نِعْمَتِهٖ بِیْ وَ نَبِّهْنِیْ مِنْ رَقْدَةِ الْغَافِلِیْنَ وَ سِنَةِ
الْمُسْرِفِیْنَ وَ نَعْسَةِ الْمَخْذُوْلِیْنَ وَ خُذْ بِقَلْبِیْ اِلٰی مَا
اسْتَعْمَلْتَ بِهِ الْقَانِتِیْنَ وَ اسْتَعْبَدْتَ بِهِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ وَ
اسْتَنْقَذْتَ بِهِ الْمُتَهَاوِنِیْنَ وَ اَعِذْنِیْ مِمَّا یُبَاعِدُنِیْ عَنْكَ وَ
یَحُوْلُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ حَظِّیْ مِنْكَ وَ یَصُدُّنِیْ عَمَّا اُحَاوِلُ
لَدَیْكَ وَ سَهِّلْ لِیْ مَسْلَكَ الْخَیْرَاتِ اِلَیْكَ وَ الْمُسَابَقَةَ
اِلَیْهَا مِنْ حَیْثُ اَمَرْتَ وَ الْمُشَاحَّةَ فِیْهَا عَلٰی مَآ اَرَدْتَ وَ
لاَ تَمْحَقْنِیْ فِیْ مَنْ تَمْحَقُ مِنَ الْمُسْتَخِفِّیْنَ بِمَآ
اَوْعَدْتَ وَ لاَ تُهْلِكْنِیْ مَعَ مَنْ تُهْلِكُ مِنَ الْمُتَعَرِّضِیْنَ
لِمَقْتِكَ وَ لاَ تُتَبِّرْنِیْ فِیْ مَنْ تُتَبِّرُ مِنَ الْمُنْحَرِفِیْنَ عَنْ
سُبُلِكَ وَ نَجِّنِیْ مِنْ غَمَرَاتِ الْفِتْنَةِ وَ خَلِّصْنِیْ مِنْ

٢٦١

لَهَوَاتِ الْبَلْوٰی وَ اَجِرْنِیْ مِنْ اَخْذِ الْاِمْلآءِ وَ حُلْ بَیْنِیْ وَ
هَوًی یُوْبِقُنِیْ وَ مَنْقَصَةٍ تَرْهَقُنِیْ وَ لاَ تُعْرِضْ عَنِّیْ
اِعْرَاضَ مَنْ لاَ تَرْضٰی عَنْهُ بَعْدَ غَضَبِكَ وَ لاَ تُؤْیِسْنِیْ مِنَ
الْاَمَلِ فِیْكَ فَیَغْلِبَ عَلَیَّ الْقُنُوْطُ مِنْ رَحْمَتِكَ وَ لاَ
تَمْنِحْنِیْ بِمَا لاَ طَاقَةَ لِیْ بِهٖ فَتَبْهَظَنِیْ مِمَّا تُحَمِّلُنِیْهِ مِنْ
فَضْلِ مَحَبَّتِكَ وَ لاَ تُرْسِلْنِیْ مِنْ یَدِكَ اِرْسَالَ مَنْ لاَ خَیْرَ
فِیْهِ وَ لاَ حَاجَةَ بِكَ اِلَیْهِ وَ لاَ اِنَابَةَ لَهٗ وَ لاَ تَرْمِ بِیْ رَمْیَ مَنْ
سَقَطَ مِنْ عَیْنِ رِعَایَتِكَ وَ مَنِ اشْتَمَلَ عَلَیْهِ الْخِزْیُ مِنْ
عِنْدِكَ بَلْ خُذْ بِیَدِیْ مِنْ سَقْطَةِ الْمُتَرَدِّیْنَ وَ وَهْلَةِ
الْمُتَعَسِّفِیْنَ وَ زَلَّةِ الْمَغْرُوْرِیْنَ وَ وَرْطَةِ الْهَالِكِیْنَ وَ
عَافِنِیْ مِمَّا ابْتَلَیْتَ بِهٖ طَبَقَاتِ عَبِیْدِكَ وَ اِمَآئِكَ وَ بَلِّغْنِیْ
مَبَالِغَ مَنْ عُنِیْتَ بِهٖ وَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِ وَ رَضِیْتَ عَنْهُ
فَاَعَشْتَهٗ حَمِیْدًا وَ تَوَفَّیْتَهٗ سَعِیْدًا وَ طَوِّقْنِیْ طَوْقَ الْاِقْلاَعِ

٢٦٢

عَمَّا يُحْبِطُ الْحَسَنَاتِ وَ يَذْهَبُ بِالْبَرَكَاتِ وَ اَشْعِرْ قَلْبِىْ
الْاِزْدِجَارَ عَنْ قَبَآئِحِ السَّيِّئَاتِ وَ فَوَاضِحِ الْحَوْبَاتِ وَ لاَ
تَشْغَلْنِىْ بِمَا لاَ اُدْرِكُهٗ اِلاَّ بِكَ عَمَّا لاَ يُرْضِيْكَ عَنِّىْ غَيْرُهٗ
وَ انْزِعْ مِنْ قَلْبِىْ حُبَّ دُنْيَا دَنِيَّةٍ تَنْهٰى عَمَّا عِنْدَكَ وَ تَصُدُّ
عَنِ ابْتِغَآءِ الْوَسِيْلَةِ اِلَيْكَ وَ تُذْهِلُ عَنِ التَّقَرُّبِ مِنْكَ وَ
زَيِّنْ لِىَ التَّفَرُّدَ بِمُنَاجَاتِكَ بِاللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ هَبْ لِىْ
عِصْمَةً تُدْنِيْنِىْ مِنْ خَشْيَتِكَ وَ تَقْطَعُنِىْ عَنْ رُكُوْبِ
مَحَارِمِكَ وَ تَفُكَّنِىْ مِنْ اَسْرِ الْعَظَآئِمِ وَ هَبْ لِىَ التَّطْهِيْرَ
مِنْ دَنَسِ الْعِصْيَانِ وَ اَذْهِبْ عَنِّىْ دَرَنَ الْخَطَايَا وَ
سَرْبِلْنِىْ بِسِرْبَالِ عَافِيَتِكَ وَ رَدِّنِىْ رِدَآءَ مُعَافَاتِكَ وَ
جَلِّلْنِىْ سَوَابِغَ نَعْمَآئِكَ وَ ظَاهِرْ لَدَىَّ فَضْلَكَ وَ طَوْلَكَ
وَ اَيِّدْنِىْ بِتَوْفِيْقِكَ وَ تَسْدِيْدِكَ وَ اَعِنِّىْ عَلٰى صَالِحِ النِّيَّةِ
وَ مَرْضِىِّ الْقَوْلِ وَ مُسْتَحْسَنِ الْعَمَلِ وَ لاَ تَكِلْنِىْ اِلٰى



حَوْلِىْ وَ قُوَّتِىْ دُوْنَ حَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ وَ لاَ تُخْزِنِىْ يَوْمَ
تَبْعَثُنِىْ لِلِقَآئِكَ وَ لاَ تَفْضَحْنِىْ بَيْنَ يَدَىْ اَوْلِيَآئِكَ وَ لاَ
تُنْسِنِىْ ذِكْرَكَ وَ لاَ تُذْهِبْ عَنِّىْ شُكْرَكَ بَلْ اَلْزِمْنِيْهِ فِىْ
اَحْوَالِ السَّهْوِ عِنْدَ غَفَلاَتِ الْجَاهِلِيْنَ لِاٰلاَئِكَ وَ اَوْزِعْنِىْ
اَنْ اُثْنِىَ بِمَا اَوْلَيْتَنِيْهِ وَ اَعْتَرِفَ بِمَا اَسْدَيْتَهٗ اِلَىَّ وَ اجْعَلْ
رَغْبَتِىْ اِلَيْكَ فَوْقَ رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَ حَمْدِىْ اِيَّاكَ فَوْقَ
حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ وَ لاَ تَخْذُلْنِىْ عِنْدَ فَاقَتِىْ اِلَيْكَ وَ لاَ
تُهْلِكْنِىْ بِمَا اَسْدَيْتُهٗ اِلَيْكَ وَ لاَ تَجْبَهْنِىْ بِمَا جَبَهْتَ بِهِ
الْمُعَانِدِيْنَ لَكَ فَاِنِّىْ لَكَ مُسَلِّمٌ اَعْلَمُ اَنَّ الْحُجَّةَ لَكَ وَ
اَنَّكَ اَوْلٰى بِالْفَضْلِ وَ اَعْوَدُ بِالْاِحْسَانِ وَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَ اَنَّكَ بِاَنْ تَعْفُوَ اَوْلٰى مِنْكَ بِاَنْ تُعَاقِبَ وَ
اَنَّكَ بِاَنْ تَسْتُرَ اَقْرَبُ مِنْكَ اِلٰى اَنْ تَشْهَرَ فَاَحْيِنِىْ حَيٰوةً
طَيِّبَةً تَنْتَظِمُ بِمَآ اُرِيْدُ وَ تَبْلُغُ بِىْ مَآ اُحِبُّ مِنْ حَيْثُ لاَ

اتِىْ مَا تَكْرَهُ وَ لاَ اَرْتَكِبُ مَا نَهَيْتَ عَنْهُ وَ اَمِتْنِىْ مِيْتَةَ مَنْ
يَسْعٰى نُوْرُهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَ ذَلِّلْنِىْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ
اَعِزَّنِىْ عِنْدَ خَلْقِكَ وَ ضَعْنِىْ اِذَا خَلَوْتُ بِكَ وَ ارْفَعْنِىْ
بَيْنَ عِبَادِكَ وَ اَغْنِنِىْ عَمَّنْ هُوَ غَنِىٌّ عَنِّىْ وَ زِدْنِىْ اِلَيْكَ
فَاقَةً وَ فَقْرًا وَ اَعِذْنِىْ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَ مِنْ حُلُوْلِ
الْبَلَآءِ وَ مِنَ الذُّلِّ وَ الْعَنَآءِ تَغَمَّدْنِىْ فِيْمَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ
مِنِّىْ بِمَا يَتَغَمَّدُ بِهِ الْقَادِرُ عَلَى الْبَطْشِ لَوْ لاَ حِلْمُهٗ وَ
الْاٰخِذُ عَلَى الْجَرِيْرَةِ لَوْ لاَ اَنَاتُهٗ وَ اِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً اَوْ
سُوْٓءً فَنَجِّنِىْ مِنْهَا لِوَاذًا بِكَ وَ اِذْ لَمْ تُقِمْنِىْ مَقَامَ فَضِيْحَةٍ
فِىْ دُنْيَاكَ فَلاَ تُقِمْنِىْ مِثْلَهٗ فِىْ اٰخِرَتِكَ وَ اشْفَعْ لِىْ اَوَآئِلَ
مِنَنِكَ بِاَوَاخِرِهَا وَ قَدِيْمَ فَوَآئِدِكَ بِحَوَادِثِهَا وَ لاَ تَمْدُدْ لِىْ
مَدًّا يَقْسُوْ مَعَهٗ قَلْبِىْ وَ لاَ تَقْرَعْنِىْ قَارِعَةً يَذْهَبُ لَهَا
بَهَائِىْ وَ لاَ تَسُمْنِىْ خَسِيْسَةً يَصْغُرُ لَهَا قَدْرِىْ وَ لاَ



نَقِيْصَةً يُجْهَلُ مِنْ اَجْلِهَا مَكَانِىْ وَ لاَ تَرُعْنِىْ رَوْعَةً اُبْلِسُ
بِهَا وَ لاَ خِيْفَةً تُوْجِسُ دُوْنَهَا اجْعَلْ هَيْبَتِىْ فِىْ وَعِيْدِكَ وَ
حَذَرِىْ مِنْ اِعْذَارِكَ وَ اِنْذَارِكَ وَ رَهْبَتِىْ عِنْدَ تِلاَوَةِ اٰيَاتِكَ
وَ اعْمُرْ لَيْلِىْ بِاِيْقَاظِىْ فِيْهِ لِعِبَادَتِكَ وَ تَفَرُّدِىْ بِالتَّهَجُّدِ
لَكَ وَ تَجَرُّدِىْ بِسُكُوْنِىْ اِلَيْكَ وَ اِنْزَالِ حَوَآئِجِىْ بِكَ وَ
مُنَازَلَتِىْ اِيَّاكَ فِىْ فَكَاكِ رَقَبَتِىْ مِنْ نَارِكَ وَ اِجَارَتِىْ مِمَّا
فِيْهِ اَهْلُهَا مِنْ عَذَابِكَ وَ لاَ تَذَرْنِىْ فِىْ طُغْيَانِىْ عَامِهًا وَ لاَ
فِىْ غَمْرَتِىْ سَاهِيًا حَتّٰى حِيْنٍ وَ لاَ تَجْعَلْنِىْ عِظَةً لِمَنِ
اتَّعَظَ وَ لاَ نَكَالاً لِمَنِ اعْتَبَرَ وَ لاَ فِتْنَةً لِمَنْ نَظَرَ وَ لاَ
تَمْكُرْ بِىْ فِيْمَنْ تَمْكُرُ بِهٖ وَ لاَ تَسْتَبْدِلْ بِىْ غَيْرِىْ وَ لاَ
تُغَيِّرْ لِىْ اِسْمًا وَ لاَ تُبَدِّلْ لِىْ جِسْمًا وَ لاَ تَتَّخِذْنِىْ هُزُوًا
لِخَلْقِكَ وَ لاَ سُخْرِيًّا لَكَ وَ لاَ تَبَعًا اِلاَّ لِمَرْضَاتِكَ وَ لاَ
مُمْتَهَنًا اِلاَّ بِالْاِنْتِقَامِ لَكَ وَ اَوْجِدْنِىْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَ حَلاَوَةَ

رَحْمَتِكَ وَ رَوْحِكَ وَ رَيْحَانِكَ وَجَنَّةِ نَعِيْمِكَ وَ اَذِقْنِیْ
طَعْمَ الْفَرَاغِ لِمَا تُحِبُّ بِسَعَةٍ مِنْ سَعَتِكَ وَ الْاِجْتِهَادِ
فِيْمَا يُزْلِفُ لَدَيْكَ وَ عِنْدَكَ وَ اَتْحِفْنِیْ بِتُحْفَةٍ مِّنْ
تُحَفَاتِكَ وَ اجْعَلْ تِجَارَتِیْ رَابِحَةً وَ كَرَّتِیْ غَيْرَ خَاسِرَةٍ وَ
اَخِفْنِیْ مَقَامَكَ وَ شَوِّقْنِیْ لِقَآئَكَ وَ تُبْ عَلَیَّ تَوْبَةً
نَصُوْحًا لاَ تُبْقِ مَعَهَا ذُنُوْبًا صَغِيْرَةً وَ لاَ كَبِيْرَةً وَ لاَ تَذَرْ
مَعَهَا عَلاَنِيَةً وَ لاَ سَرِيْرَةً وَ انْزِعِ الْغِلَّ مِنْ صَدْرِیْ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ اعْطِفْ بِقَلْبِیْ عَلَی الْخَاشِعِيْنَ وَ كُنْ لِیْ
كَمَا تَكُوْنُ لِلصَّالِحِيْنَ وَ حَلِّنِیْ حِلْيَةَ الْمُتَّقِيْنَ وَ اجْعَلْ
لِیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْغَابِرِيْنَ وَ ذِكْرًا نَامِيًا فِی الْاٰخِرِيْنَ
وَ وَافِ بِیْ عَرْصَةَ الْاَوَّلِيْنَ وَ تَمِّمْ سُبُوْغَ نِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ
ظَاهِرْ كَرَامَاتِهَا لَدَیَّ وَ امْلَأْ مِنْ فَوَآئِدِكَ يَدِیْ وَ سُقْ
كَرَآئِمَ مَوَاهِبِكَ اِلَیَّ وَ جَاوِرْ بِیَ الْاَطْيَبِيْنَ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ



فِی الْجِنَانِ الَّتِیْ زَيَّنْتَهَا لِاَصْفِيَآئِكَ وَ جَلِّلْنِیْ شَرَآئِفَ
نِحَلِكَ فِی الْمُقَامَاتِ الْمُعَدَّةِ لِاَحِبَّآئِكَ وَ اجْعَلْ لِیْ
عِنْدَكَ مَقِيْلاً اٰوِیْ اِلَيْهِ مُطْمَئِنًّا وَ مَثَابَةً اَتَبَوَّئُهَا وَ اَقَرُّ عَيْنًا
وَ لاَ تُقَايِسْنِیْ بِعَظِيْمَاتِ الْجَرَآئِرِ وَ لاَ تُهْلِكْنِیْ يَوْمَ تُبْلَی
السَّرَآئِرُ وَ اَزِلْ عَنِّیْ كُلَّ شَكٍّ وَ شُبْهَةٍ وَ اجْعَلْ لِیْ فِی
الْحَقِّ طَرِيْقًا مِنْ كُلِّ رَحْمَةٍ وَ اَجْزِلْ لِیْ قِسَمَ الْمَوَاهِبِ
مِنْ نَوَالِكَ وَ وَفِّرْ عَلَیَّ حُظُوْظَ الْاِحْسَانِ مِنْ اِفْضَالِكَ وَ
اجْعَلْ قَلْبِیْ وَاثِقًا بِمَا عِنْدَكَ وَ هَمِّیْ مُسْتَفْرِغًا لِمَا هُوَ
لَكَ وَ اسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا تَسْتَعْمِلُ بِهٖ عِنْدَ ذُهُوْلِ الْعُقُوْلِ
طَاعَتَكَ وَ اجْمَعْ لِیَ الْغِنٰی وَ الْعَفَافَ وَ الدَّعَةَ وَ
الْمُعَافَاةَ وَ الصِّحَّةَ وَ السَّعَةَ وَ الطُّمَانِيْنَةَ وَ الْعَافِيَةَ وَ لاَ
تُحْبِطْ حَسَنَاتِیْ بِمَا يَشُوْبُهَا مِنْ مَعْصِيَتِكَ وَ لاَ خَلَوَاتِیْ
بِمَا يُعْرِضُ لِیْ مِنْ نَزَغَاتِ فِتْنَتِكَ وَ صُنْ وَجْهِیْ عَنِ

الطَّلَبِ اِلٰٓى اَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِيْنَ وَ ذُبِّنِىْ عَنِ الْتِمَاسِ مَا
عِنْدَ الْفَاسِقِيْنَ وَ لاَ تَجْعَلْنِىْ لِلظَّالِمِيْنَ ظَهِيْرًا وَ لاَ لَهُمْ
عَلٰى مَحْوِ كِتَابِكَ يَدًا وَ نَصِيْرًا وَ حُطْنِىْ مِنْ حَيْثُ لاَ
اَعْلَمُ حِيَاطَةً تَقِيْنِىْ بِهَا وَ افْتَحْ لِىٓ اَبْوَابَ تَوْبَتِكَ وَ
رَحْمَتِكَ وَ رَاْفَتِكَ وَ رِزْقِكَ الْوَاسِعَ اِنِّىْ اِلَيْكَ مِنَ
الرَّاغِبِيْنَ وَ اَتْمِمْ لِىْ اِنْعَامَكَ اِنَّكَ خَيْرُ الْمُنْعِمِيْنَ وَ
اجْعَلْ بَاقِىَ عُمْرِىْ فِى الْحَجِّ وَ الْعُمْرَةِ ابْتِغَآءَ وَجْهِكَ يَا
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ۔



# عرفہ کے دن امام حسینؑ کی زیارت

جان لو کہ روزِ عرفہ کی زیارت اور اس کی فضیلت و ثواب کے بارے میں اتنی حدیثیں نقل ہوئی ہیں کہ جن کا احصاء ممکن نہیں ہے۔ ہم زائروں کی تشویق کیلئے چند حدیثوں کے بیان پر اکتفا کرتے ہیں۔ معتبر سند سے بشیر بن دھّان سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کی: کبھی مجھ سے حج چھوٹ جاتا ہے اور روز عرفہ میں قبرِ امام حسین علیہ السلام کے پاس گزارتا ہوں۔ فرمایا:

**تم اچھا کرتے ہوائے بشیر! جو مؤمن روز عرفہ امام حسینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے ان کی زیارت کے لئے جاتا ہے اس کے لئے بیس مقبول حج، بیس مقبول عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ بیس جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور جو شخص عید کے دن امام حسینؑ کی زیارت کرتا ہے، خدا اُس کے لئے سو حج، سو عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ سو جہاد کا ثواب لکھتا ہے، اور جو شخص آپؑ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روز عرفہ آپؑ کی زیارت کرتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہزار حج اور ہزار مقبول عمرہ اور رسولؐ یا عادل امامؑ کے ہمراہ ہزار جہاد کا ثواب**

**لکھتا ہے۔"**

میں نے عرض کی: مجھے موقفِ عرفات کا ثواب کہاں حاصل ہوسکتا ہے؟
اس پر امامؑ نے میری طرف غضبناک آدمی کی مانند دیکھا اور فرمایا:

**"اے بشیر جب مؤمن روزِ عرفہ قبرِ امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتا ہے اور فرات میں غسل کر کے قبر امام حسینؑ کی طرف جاتا ہے تو خدا اُس کے لئے ہر اٹھنے والے قدم پر اُس حج کا ثواب لکھتا ہے جو تمام مناسک کے ساتھ ادا کیا گیا ہو۔**

میرا گمان ہے کہ آپؑ نے فرمایا **اور عمرہ کا** - اور بہت سی معتبر حدیثوں میں آیا ہے کہ روزِ عرفہ پہلے خدا قبرِ امام حسینؑ کے زائروں کی طرف نگاہِ رحمت کرتا ہے بعد میں موقف والوں پر رحمت کی نظر کرتا ہے۔ اور رفاعہ سے معتبر حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مجھ سے فرمایا

**تم نے اس سال حج کیا ہے؟**

میں نے عرض کی، قربان جاؤں میرے پاس پیسہ نہیں تھا کہ حج کو جاتا۔ البتہ روزِ عرفہ میں نے قبر امام حسینؑ کے پاس گزارا ہے۔ فرمایا:

**اے رفاعہ تم نے اِس میں کوئی کمی نہیں کی ہے کہ جو منٰی والوں نے منٰی میں کیا ہے اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ حج کو ترک کر دیں**



**گے تو میں تم سے وہ حدیث ضرور بیان کرتا کہ تم کبھی قبر امام حسینؑ کی زیارت کو نہ چھوڑتے۔**

اس کے بعد تھوڑی دیر خاموش رہے۔ پھر فرمایا:

**مجھے میرے والد نے خبر دی ہے کہ جو شخص امام حسینؑ کے حق کو پہچانتے ہوئے اُن کی زیارت کو نکلے اور تکبر نہ کرے تو اُس کے دائیں بائیں ہزار ہزار فرشتے ہوتے ہیں اور اُس کے لیے ایسے ہزار حج و ہزار عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے جو کہ رسولؐ یا ان کے وصی کے ساتھ کیا گیا ہو۔**

آپؑ کی زیارت کا طریقہ جلیل القدر علماء اور مذہب و ملّت کے روساء نے بیان فرمایا ہے اور یہ کہ جب کوئی اُس دن امام حسینؑ کی زیارت کرنا چاہے اور فرات میں غسل کرنا ممکن ہو تو غسل کرے اور اگر ممکن نہ ہو کسی بھی پانی سے غسل کرے اور پاکیزہ ترین لباس پہنے اور آپؑ کی زیارت کے لئے نکلے اور سکون و وقار اور آرام کے ساتھ راستہ طے کرے حائر کے دروازہ پر پہنچ کر کہے:
اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيراً وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَ اَصِيْلاً وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدَانَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ

لَوْلاَ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآئَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلسَّلاَمُ
عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلٰى
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلٰى
الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
اَلسَّلاَمُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَلسَّلاَمُ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ
مُحَمَّدٍ السّلامُ علیٰ موسٰی ابن جعفرٍ اسلام علیٰ علی
ابن موسٰی اَلسَّلاَمُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَلسَّلاَمُ عَلٰى
عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلاَمُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اَلسَّلاَمُ
عَلَى الْخَلَفِ الصَّالِحِ الْمُنْتَظَرِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ
اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ
ابْنُ اَمَتِكَ الْمُوَالِیْ لِوَلِیِّكَ الْمُعَادِیْ لِعَدُوِّكَ اسْتَجَارَ
بِمَشْهَدِكَ وَ تَقَرَّبَ اِلَى اللّٰهِ بِقَصْدِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
هَدَانِیْ لِوِلاَيَتِكَ وَ خَصَّنِیْ بِزِيَارَتِكَ وَ سَهَّلَ لِیْ قَصْدَكَ۔



پھر حرم میں داخل ہو جائے اور سر کے مقابل کھڑے ہو کر پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ
خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدِ نِالْمُصْطَفٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيِّ
نِالْمُرْتَضٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ
ابْنَ ثَارِهٖ وَ الْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ
اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَ اَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
اَطَعْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ

اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ
بِهٖ يَا مَوْلاَیَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ مَلاَئِكَتَهٗ وَ اَنْبِيَآئَهٗ
وَ رُسُلَهٗ اَنِّیْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِیْ وَ
خَوَاتِيْمِ عَمَلِیْ وَ مُنْقَلَبِیْ اِلٰی رَبِّیْ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَ عَلٰی اَرْوَاحِكُمْ وَ عَلٰی اَجْسَادِكُمْ وَ عَلٰی شَاهِدِكُمْ وَ
عَلٰی غَآئِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ ابْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ
ابْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰی جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَ كَيْفَ لاَ
تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَ اَنْتَ بَابُ الْهُدٰی وَ اِمَامُ التُّقٰی وَ الْعُرْوَةُ
الْوُثْقٰی وَ الْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْيَا وَ خَامِسُ اَهْلِ
اَصْحَابِ الْكِسَآءِ غَذَتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَ رَضِعْتَ مِنْ ثَدْیِ
الْاِيْمَانِ وَ رُبِّيْتَ فِیْ حِجْرِ الْاِسْلاَمِ فَالنَّفْسُ غَيْرُ رَاضِيَةٍ
بِفِرَاقِكَ وَ لاَ شَآكَّةٍ فِیْ حَيٰوتِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ



عَلٰی اٰبَآئِكَ وَ اَبْنَآئِكَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَرِيْعَ الْعَبْرَةِ
السَّاكِبَةِ وَ قَرِيْنَ الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ
مِنْكَ الْمَحَارِمَ فَقُتِلْتَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْكَ مَقْهُوْرًا وَ اَصْبَحَ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ بِكَ مَوْتُوْرًا وَ اَصْبَحَ
كِتَابُ اللّٰهِ بِفَقْدِكَ مَهْجُوْرًا اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلٰی جَدِّكَ
وَ اَبِيْكَ وَ اُمِّكَ وَ اَخِيْكَ وَ عَلَی الْاَئِمَّةِ مِنْ بَنِيْكَ وَ عَلَی
الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ وَ عَلَی الْمَلآئِكَةِ الْحَآفِّيْنَ بِقَبْرِكَ وَ
الشَّاهِدِيْنَ لِزُوَّارِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْقَبُوْلِ عَلٰی دُعَآءِ شِيْعَتِكَ
وَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ
يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ
عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلٰی جَمِيْعِ
اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَ
اَلْجَمَتْ وَ تَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ يَا مَوْلاَیَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَ اَتَیْتُ مَشْهَدَكَ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ
اَلَّذِیْ لَكَ عِنْدَهٗ وَ بِالْمَحَلِّ الَّذِیْ لَكَ لَدَیْهِ اَنْ یُّصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ فِی الدُّنْیَا
وَ الْاٰخِرَةِ بِمَنِّهٖ وَ جُوْدِهٖ وَ كَرَمِهٖ۔

*ضریح کو بوسہ دے اور بالائے سر میں دو رکعت نماز پڑھے اور ان دو رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد پڑھے:*

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَ رَكَعْتُ وَ سَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَا
شَرِیْكَ لَكَ لِاَنَّ الصَّلٰوةَ وَ الرُّكُوْعَ وَ السُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ
اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ اَفْضَلَ التَّحِیَّةِ وَ
السَّلَامِ وَ ارْدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ التَّحِیَّةَ وَ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَ هَاتَانِ
الرَّكْعَتَانِ هَدِیَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰی مَوْلَایَ وَ سَیِّدِیْ وَ اِمَامِیْ
حُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ



وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّیْ وَ اجْزِنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ
اَفْضَلَ اَمَلِیْ وَ رَجَآئِیْ فِیْكَ وَ فِیْ وَلِیِّكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ۔

*پھر اٹھے اور امام حسینؑ کی پائنتی جائے اور علی بن حسینؑ (جناب علی اکبرؑ) کی زیارت کرے اور ان کا سر ابوعبداللہؑ کے پائے مبارک کے پاس ہے اور پڑھے:*

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ نَبِیِّ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا ابْنَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ بْنُ
الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ ابْنُ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ
اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ وَلِیِّهٖ لَقَدْ عَظُمَتِ

الْمُصِيْبَةُ وَ جَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ عَلى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكَ مِنْهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

اس کے بعد زیارت شہدائے کربلا علیہم السلام پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَ اَحِبَّآئَهٗ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَآءَ اللّٰهِ وَ اَوِدَّآئَهٗ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ وَ اَنْصَارَ نَبِيِّهٖ وَ اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِىْ مُحَمَّدِ نِالْحَسَنِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمَظْلُوْمِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ بِاَبِىْ اَنْتُمْ وَ اُمِّىْ طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِىْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ وَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا يَا لَيْتَنِىْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ فِىْ الْجِنَانِ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ



الصَّالِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقاً وَ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

*پھر امام حسینؑ کے سرہانے جائے اور وہاں اپنے اہل و عیال اور مؤمنین کے لئے جہاں تک ہو سکے دعا کرے۔*

*سید ابن طاؤسؒ اور شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ وہاں سے حضرت عباسؑ کے روضہ پر جائے اور قبر مطہر کے پاس کھڑے ہو کر پڑھے:*

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلاَماً وَ اَقْدَمِهِمْ اِيْمَانًا وَ اَقْوَمِهِمْ بِدِيْنِ اللّٰهِ وَ اَحْوَطِهِمْ عَلَى الْاِسْلاَمِ اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِاَخِيْكَ فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِىْ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَ انْتَهَكَتْ فِىْ قَتْلِكَ حُرْمَةَ الْاِسْلاَمِ فَنِعْمَ

اَلْاَخُ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِی النَّاصِرُ وَ الْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِیْهِ الْمُجِیْبُ اِلٰی طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاغِبُ فِیْمَا زَهِدَ فِیْهِ غَیْرُهٗ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِیْلِ وَ الثَّنَآءِ الْجَمِیْلِ وَ اَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ اٰبَآئِكَ فِیْ دَارِ النَّعِیْمِ اِنَّهٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

پھر خود کو قبر پر گرا دے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَ لِزِیَارَةِ اَوْلِیَآئِكَ قَصَدْتُ رَغْبَةً فِیْ ثَوَابِكَ وَ رَجَآءً لِمَغْفِرَتِكَ وَ جَزِیْلِ اِحْسَانِكَ فَاَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَجْعَلَ رِزْقِیْ بِهِمْ دَارًّا وَ عَیْشِیْ بِهِمْ قَارًّا وَ زِیَارَتِیْ بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَ ذَنْبِیْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَ اقْلِبْنِیْ بِهِمْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا دُعَآئِیْ بِاَفْضَلِ مَا یَنْقَلِبُ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْ زُوَّارِهٖ وَ الْقَاصِدِیْنَ اِلَیْهِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

پھر ضریح کو بوسہ دے اور وہاں آپؑ کی نماز زیارت اور دوسری جو نماز



چاہے پڑھے۔

# مشعر الحرام میں وقوف کے مستحبات

مستحب ہے دل و بدن کے اطمینان کے ساتھ عرفات سے مشعر الحرام کی طرف جائے اور استغفار کرے اور جب داہنی طرف سے سرخ ٹیلے پر پہنچے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ ارۡحَمۡ تَوَقُّفِیۡ وَ زِدۡهُ فِیۡ عَمَلِیۡ وَ سَلِّمۡ دِیۡنِیۡ وَ تَقَبَّلۡ مَنَاسِکِیۡ۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

**راستہ چلنے میں میانہ روی اختیار کرے اور کسی کو تکلیف نہ پہنچائے۔ مستحب ہے کہ مغربین کی نماز کو مزدلفہ تک تاخیر کرے خواہ ایک تہائی رات گذر جائے۔ دونوں نمازوں کو ایک اذان اور اقامت سے پڑھے اور مغرب کے نوافل عشا کی نماز کے بعد پڑھے اور اگر مزدلفہ کے راستہ میں نصف شب ہونے سے پہلے کوئی رکاوٹ آجائے تو نماز مغرب وعشاء میں تاخیر نہ کرے اور راستہ ہی میں پڑھے۔**

مستحب ہے وادی کے وسط میں داہنی طرف سے داخل ہو اور اگر حاجی



پہلی مرتبہ حج کر رہا ہے تو مستحب ہے کہ مشعر الحرام میں اترے اور رات کا ممکنہ حصّہ خدا کی عبادت وطاعت میں بسر کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ جُمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تَجۡمَعَ لِیۡ فِیۡهَا جَوَامِعَ الۡخَیۡرِ اَللّٰهُمَّ لاَ تُؤۡیِسۡنِیۡ مِنَ الۡخَیۡرِ الَّذِیۡ سَاَلۡتُكَ اَنۡ تَجۡمَعَهٗ لِیۡ فِیۡ قَلۡبِیۡ وَ اَطۡلُبُ اِلَیۡكَ اَنۡ تُعَرِّفَنِیۡ مَا عَرَّفۡتَ اَوۡلِیَآئَكَ فِیۡ مَنۡزِلِیۡ هٰذَا اَنۡ تَقِیَنِیۡ جَوَامِعَ الشَّرِّ۔

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

**مستحب ہے کہ نماز صبح کے بعد باطہارت حمد وثناء خدا کرے اور جس قدر ممکن ہو خدا کی نعمات وتفضلات کا ذکر کرے اور اِس کے بعد دعا کرے نیز اِس دعا کو پڑھے:**

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ فُكَّ رَقَبَتِیۡ مِنَ النَّارِ وَ اَوۡسِعۡ عَلَیَّ مِنۡ رِزۡقِكَ الۡحَلاَلِ وَ ادۡرَا عَنِّیۡ شَرَّ فَسَقَةِ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ خَیۡرُ مَطۡلُوۡبٍ اِلَیۡهِ وَ خَیۡرُ مَدۡعُوٍّ وَ خَیۡرُ مَسۡؤُوۡلٍ وَ لِکُلِّ وَافِدٍ جَائِزَةٌ فَاجۡعَلۡ جَائِزَتِیۡ فِیۡ مَوۡطِنِیۡ

هٰذَا اَنْ تُقِيْلَنِيْ عَثْرَتِيْ وَ تَقْبَلَ مَعْذِرَتِيْ وَ اَنْ تُجَاوِزَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ ثُمَّ اجْعَلِ التَّقْوٰى مِنَ الدُّنْيَا زَادِيْ۔

اور منٰی میں مارنے کے لئے مزدلفہ ہی سے کنکریاں چُنے، جن کی تعداد ستر ہے، مستحب ہے جب مزدلفہ سے منٰی کی طرف روانہ ہو اور وادی مُحسّر میں پہنچے تو سو قدم کے برابر اونٹ کی طرح تیز چلے اور اگر سوار ہو تو اپنی سواری کو تیز کرلے۔ اور اِس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ لِيْ عَهْدِيْ وَ اقْبَلْ تَوْبَتِيْ وَ اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَ اخْلُفْنِيْ فِيْمَنْ تَرَكْتُ بَعْدِيْ۔

## رمئ جمرات کے مستحبات

رمئ جمرات میں چند چیزیں مستحب ہیں:

۱۔ کنکریاں مارتے وقت باطہارت ہونا۔

۲۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

**جب تم کنکریاں ہاتھ میں لے کر مارنے کے لئے آمادہ ہو تو یہ دعا**



**پڑھو:**

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ حَصَيَاتِيْ فَاحْصِهِنَّ لِيْ وَ ارْفَعْهُنَّ فِيْ عَمَلِيْ۔

۳۔ ہر کنکری مارتے وقت تکبیر کہنا۔

۴۔ ہر کنکری مارتے وقت اِس دعا کا پڑھنا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ ادْحَرْ عَنِّي الشَّيْطَانَ اَللّٰهُمَّ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَ عَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ حَجًّا مَبْرُوْرًا وَ عَمَلاً مَقْبُوْلاً وَ سَعْيًا مَشْكُوْرًا وَ ذَنْبًا مَغْفُوْرًا۔

۵۔ بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت اُس کے اور شیطان کے درمیان دس یا پندرہ ہاتھ کا فاصلہ ہو اور چھوٹے و منجھلے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت اُن کے پاس کھڑا ہو۔

۶۔ بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے والے کا رخ شیطان کی طرف اور پشت قبلہ کی طرف ہو۔ اور چھوٹے اور درمیانی شیطان کو کنکریاں مارتے وقت روبقبلہ کھڑا ہو۔

۷۔ کنکری انگوٹھے پر رکھ کر کلمہ کی انگلی کے ناخن سے پھینکے۔

۸۔ منٰی میں جائے قیام پر لوٹنے کے بعد اِس دعا کو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ بِكَ وَثِقْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَنِعْمَ الرَّبُّ وَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ۔

# آدابِ قربانی

قربانی میں چند چیزیں مستحب ہیں۔

۱۔ امکان کی صورت میں اونٹ کی، نہ ہو تو گائے کی اور اگر گائے بھی نہ ہو تو گوسفند کی قربانی کرے۔

۲۔ قربانی کا جانور فربہ ہونا چاہیئے۔

۳۔ اونٹ اور گائے مادہ ہونا چاہیئے۔

۴۔ اگر اونٹ ہے تو اسے کھڑا کر کے نحر کرے اور اس کے اگلے پیروں کو زانوؤں تک باندھ دے اور ایک آدمی اس کے داہنی طرف کھڑا ہو جائے اور چھری، نیزہ یا خنجر اُس کی گردن کی گہرائی میں مارے۔



امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں

**قربانی کے جانور کو روبقبلہ قرار دیں اور نحر یا ذبح کے وقت یہ دعا پڑھیں:**

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلاَتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذَالِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَ لَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ۔

۵۔ خود ذبح کرے اور نہ کر سکتا ہو تو ذبح کرنے والے کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَ مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ۔

# سر منڈانے اور تقصیر کے مستحبات

مستحب ہے قبلہ رو بیٹھے، زبان پر خدا کا نام جاری کرے اور سر کے اگلے حصّہ کے داہنی جانب سے ابتداء کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ بِکُلِّ شَعْرَۃٍ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

بہتر ہے اِس عبارت کا اضافہ کرے:

وَ حَسَنَاتٍ مُضَاعَفَاتٍ وَ کَفِّرْ عَنِّیْ السَّیِّئَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ۔

اپنے بالوں کو منٰی میں اپنے خیمہ میں دفن کرنا مستحب ہے اور بہتر یہ ہے کہ سر منڈانے کے بعد اپنی داڑھی اور مونچھ بھی چھوٹی کرے اور ناخن بھی کاٹے۔

# منٰی کے مستحبات

۱۔ مستحب ہے کہ حاجی تشریق کے دنوں، یعنی گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں ذی الحجہ میں منٰی میں رہے۔ منٰی میں رہنا مکہ جانے اور مستحبی



طواف کرنے سے بہتر ہے۔

۲۔ مستحب ہے کہ حاجی منٰی میں پندرہ نمازوں کے بعد اور منٰی کے باہر دس نمازوں کے بعد کہ جن میں عید کے دن کی نمازِ ظہر پہلی ہو، یہ تکبیریں کہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدَانَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلاَنَا۔

# مسجد خیف کے مستحبات

۱۔ مستحب ہے کہ حاجی اپنی شب و روز کی واجب و مستحب نمازوں کو مسجد خیف میں بجالائے اور اس کے لئے بہترین جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مصلّٰی ہے۔

۲۔ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا۔

۳۔ سو مرتبہ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ کہنا۔

۴۔ سومرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا۔

۵۔ مسجد کی اصلی جگہ پر چھ رکعت نماز پڑھنا۔ بہتر یہ ہے کہ اِن نمازوں کو تیرہویں ذی الحجہ کو مکہ لوٹتے وقت پڑھے۔

## مکہ معظّمہ سے واپسی کے مستحبات

۱۔ مکہ معظّمہ اور مسجد الحرام میں داخل ہونے کے لئے غسل کرنا۔

۲۔ باب السلام سے مسجد الحرام میں داخل ہونا۔

۳۔ امام صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ اگر عید قربان کے روز خانہ خدا کی زیارت کا شرف حاصل ہو تو مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى نُسُكِكَ سَلِّمْنِىْ لَهٗ وَ سَلِّمْهُ لِىْ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ الْعَلِيْلِ الذَّلِيْلِ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ اَنْ تَغْفِرَ لِىْ ذُنُوْبِىْ وَ اَنْ تَرْجِعَنِىْ بِحَاجَتِىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَ الْبَلَدُ بَلَدُكَ وَ الْبَيْتُ بَيْتُكَ جِئْتُ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَ اَؤُمُّ طَاعَتَكَ مُتَّبِعًا



لِاَمْرِكَ رَاضِيًا بِقَدَرِكَ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ الْمُضْطَرِّ اِلَيْكَ الْمُطِيْعِ لِاَمْرِكَ الْمُشْفِقِ مِنْ عَذَابِكَ الْخَآئِفِ لِعُقُوْبَتِكَ اَنْ تُبَلِّغَنِىْ عَفْوَكَ وَ تُجِيْرَنِىْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ۔

## طوافِ وداع

جو شخص مکہ سے باہر جانا چاہتا ہے، اسکے لئے طوافِ وداع کرنا اور اگر ممکن ہو تو ہر چکر میں حجر اسود اور رکن یمانی کو مس کرنا مستحب ہے اور جب مستجار تک پہنچے تو اُن مستحبات کو بجالائے جو پہلے سے اس جگہ کے لئے بیان ہو چکے ہیں اور اپنی حاجت طلب کرے اور اپنے شکم کو خانہ کعبہ سے مس کرے، ایک ہاتھ حجر اسود پر اور دوسرا دروازہ کی طرف رکھے، خدا کی حمد و ثناء کرے، محمد و آل محمدؐ پر صلوات بھیجے اور اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ اَمِيْنِكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ نَجِيِّكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَ جَاهَدَ فِىْ سَبِيْلِكَ صَدَعَ بِاَمْرِكَ

اُوْذِیَ فِیْكَ وَ فِیْ جَنْبِكَ حَتّٰی اَتٰیهُ الْیَقِیْنُ اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنِیْ
مُنْجِحًا مُفْلِحًا مُسْتَجَابًا لِیْ بِاَفْضَلِ مَا یَرْجِعُ بِهٖ اَحَدٌ
مِنْ وَفْدِكَ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَ الْبَرَكَةِ وَ الرِّضْوَانِ وَ الْعَافِیَةِ
فِیْمَا یَسَعُنِیْ اَنْ اَطْلُبَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مِثْلَ الَّذِیْ اَعْطَیْتَهٗ
اَفْضَلَ مَنْ عَبْدَكَ وَ تَزِیْدَنِیْ عَلَیْهِ اَللّٰهُمَّ لاَ تَجْعَلْهُ آخِرَ
الْعَهْدِ مِنْ بَیْتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ وَ ابْنُ
اَمَتِكَ حَمَلْتَنِیْ عَلٰی دَآبَّتِكَ وَ سَیَّرْتَنِیْ فِیْ بِلاَدِكَ حَتّٰی
اَدْخَلْتَنِیْ حَرَمَكَ وَ اَمْنَكَ وَ قَدْ كَانَ فِیْ حُسْنِ ظَنِّیْ بِكَ
اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنْ كُنْتَ قَدْ غَفَرْتَ ذُنُوْبِیْ فَازْدَدْ
عَنِّیْ رِضًی وَ قَرِّبْنِیْ اِلَیْكَ زُلْفٰی وَ لاَ تُبَاعِدْنِیْ وَ اِنْ
كُنْتَ لَمْ تَغْفِرْ لِیْ وَ مِنَ الْآنَ فَاغْفِرْ لِیْ قَبْلَ اَنْ تَنْأٰی عَنْ
بَیْتِكَ دَارِیْ فَهٰذَا اَوَانُ انْصِرَافِیْ اِنْ كُنْتَ قَدْ اَذِنْتَ لِیْ
غَیْرَ رَاغِبٍ عَنْكَ وَ لاَ عَنْ بَیْتِكَ وَ لاَ مُسْتَبْدِلٍ بِكَ وَ لاَ



بِهٖ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ عَنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ
یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ حَتّٰی تُبَلِّغَنِیْ اَهْلِیْ فَاِذَا بَلَّغْتَنِیْ
اَهْلِیْ فَاكْفِنِیْ مَؤُوْنَةَ عِیَالِیْ فَاِنَّكَ وَلِیُّ ذَالِكَ مِنْ
خَلْقِكَ وَ مِنِّیْ۔

اِس کے بعد تھوڑا سا آبِ زمزم پیئے اور یہ دعا پڑھے:

آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ
رَاغِبُوْنَ اِلٰی رَبِّنَا رَاجِعُوْنَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

## کعبہ میں داخل ہونے کے مستحبات

خانہ کعبہ میں داخل ہونے کے مستحبات کے بارے میں حدیث شریف میں آیا ہے:

**خانۂ کعبہ میں داخل ہونا رحمتِ خدا میں داخل ہونا ہے اور اِس سے باہر نکلنا گناہوں سے باہر نکلنا ہے۔**

جس شخص کا پہلا حج ہو اُس کے لئے خانہ کعبہ میں داخل ہونا مستحب ہے،

لیکن عورتوں کے استحباب کے لئے تاکید نہیں ہوئی ہے۔

اِس میں چند چیزیں مستحب ہیں:

۱۔ کعبۂ معظّمہ میں داخل ہونے سے پہلے غسل کرنا۔

۲۔ کعبۂ مشرفہ میں پابرہنہ داخل ہونا۔

۳۔ داخل ہوتے وقت یہ کہنا:

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ قُلۡتَ فِیۡ کِتَابِكَ وَ مَنۡ دَخَلَهٗ کَانَ آمِنًا فَآمِنِّیۡ مِنۡ عَذَابِكَ عَذَابَ النَّارِ۔

بلکہ جس کا پہلا حج ہے اُس کے لئے بہتر ہے کعبہ کے چاروں گوشوں میں مذکورہ دعا پڑھے۔

۴۔ اور اُس حدیث پر عمل کرے جو معاویہ بن عمارؒ نے امام صادقؑ سے نقل کی ہے۔ فرماتے ہیں۔

**اگر تم یہ چاہتے ہو کہ خدا تمہیں فرزند عطا کرے تو آبِ زمزم کا ایک ڈول اپنے سر و بدن پر ڈالو، پھر بیت اللہ میں جاؤ اور جب درِ بیت پر پہنچو تو دروازہ کی زنجیر پکڑ کر کہو:**



اَللّٰھُمَّ اِنَّ الۡبَیۡتَ بَیۡتُكَ وَ الۡعَبۡدَ عَبۡدُكَ وَ قَدۡ قُلۡتَ مَنۡ دَخَلَهٗ کَانَ آمِنًا فَآمِنِّیۡ مِنۡ عَذَابِكَ وَ اَجِرۡنِیۡ مِنۡ سَخَطِكَ۔

۵۔ سرخ رنگ کے پتھر کے پاس دو رکعت نماز پڑھنا اور پھر حجر اسود کے مقابل والے ستون کی طرف جانا اور اُس سے سینہ لگانا اور یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا مَاجِدُ یَا قَرِیۡبُ یَا بَعِیۡدُ یَا عَزِیۡزُ یَا حَکِیۡمُ لاَ تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡوَارِثِیۡنَ وَ هَبۡ لِیۡ ذُرِّیَّةً اِنَّكَ سَمِیۡعُ الدُّعَآءِ۔

پھر ستون کا چکر لگائے، اپنے شکم و کمر کو اُس سے لگائے اور مذکورہ دعا کے ساتھ دعا کرے۔

۶۔ سرخ رنگ کے سنگ مرمر پر دو ستونوں کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں حمد اور حٰمٓ سجدہ اور دوسری رکعت میں حمد اور قرآن مجید کی ۵۵ آیات (کہ یہ عدد حٰمٓ سجدہ کی آیات کے برابر

ہے) پڑھے۔

۷۔ خانۂ کعبہ کے ہر گوشہ میں دو دو رکعت نماز پڑھے۔

۸۔ اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّاَ وَ تَعَبَّاَ وَ اَعَدَّ وَ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوْقٍ رَجَآءَ رِفْدِهٖ وَ جَائِزَتِهٖ وَ نَوَافِلِهٖ وَ فَوَاضِلِهٖ فَاِلَيْكَ يَا سَيِّدِىْ تَهْيِئَتِىْ وَ تَعْبِئَتِىْ وَ اِعْدَادِىْ وَ اسْتِعْدَادِىْ رَجَآءَ رِفْدِكَ وَ نَوَافِلِكَ وَ جَآئِزَتِكَ فَلاَ تُخَيِّبِ الْيَوْمَ رَجَآئِىْ يَا مَنْ لاَ يَخِيْبُ عَلَيْهِ سَائِلٌ وَ لاَ تَنْقُصُهٗ نَائِلٌ فَاِنِّىْ لَمْ آتِكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهٗ وَ لاَ شَفَاعَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ وَ لٰكِنْ اَتَيْتُكَ مُقِرًّا بِالظُّلْمِ وَ الْاِسَائَةِ عَلٰى نَفْسِىْ فَاِنَّهٗ لاَ حُجَّةَ لِىْ وَ لاَ عُذْرَ فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ كَذَالِكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُعْطِيَنِىْ مَسْاَلَتِىْ وَ تُقِيْلَنِىْ عَثْرَتِىْ وَ تَقْلِبَنِىْ بِرَغْبَتِىْ وَ لاَ تَرُدَّنِىْ مَجْبُوْهًا مَمْنُوْعًا وَ



لاَ خَآئِبًا يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اَرْجُوْكَ لِلْعَظِيْمِ اَسْئَلُكَ يَا عَظِيْمُ اَنْ تَغْفِرَ لِىَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ۔

۹۔ اگر اژدھام کی وجہ سے چاروں گوشوں تک نہ پہنچ سکے تو کوشش کرے کہ خانہ کعبہ کے چاروں گوشوں کے مقابل پہنچ جائے۔

۱۰۔ بارگاہِ خدا میں دعا کرے اور جہاں نماز ادا کی ہے وہیں یکتا و منزّہ خدا سے اپنی حاجت طلب کرے۔

۱۱۔ کعبہ کے اندر سجدہ کرے اور سجدہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے:

لاَ يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلاَّ حِلْمُكَ وَ لاَ يُجِيْرُ مِنْ عَذَابِكَ اِلاَّ رَحْمَتُكَ وَ لاَ يُنْجِىْ مِنْكَ اِلاَّ التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ فَهَبْ لِىْ يَا اِلٰهِىْ فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِىْ بِهَا تُحْيِىْ اَمْوَاتَ الْعِبَادِ وَ بِهَا تُنْشِرُ مَيِّتَ الْبِلاَدِ وَ لاَ تُهْلِكْنِىْ يَا اِلٰهِىْ حَتّٰى تَسْتَجِيْبَ

لِیْ دُعَآئِیْ وَ تُعَرِّفَنِیْ الْاِجَابَةَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ الْعَافِیَةَ اِلٰی
مُنْتَهٰی اَجَلِیْ وَ لاَ تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَ لاَ تُمَكِّنْهُ مِنْ
عُنُقِیْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَرْفَعُنِیْ اِنْ وَضَعْتَنِیْ وَ مَنْ ذَا الَّذِیْ
یَضَعُنِیْ اِنْ رَفَعْتَنِیْ وَ اِنْ اَهْلَكْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْرِضُ
لَكَ فِیْ عَبْدِكَ وَ یَسْئَلُكَ فِیْ اَمْرِهٖ فَقَدْ عَلِمْتُ یَا اِلٰهِیْ اَنَّهٗ
لَیْسَ فِیْ حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَ لاَ فِیْ نِقْمَتِكَ عَجَلَةٌ وَ اِنَّمَا
یَعْجَلُ مَنْ یَخَافُ الْفَوْتَ وَ یَحْتَاجُ اِلَی الظُّلْمِ الضَّعِیْفُ
وَ قَدْ تَعَالَیْتَ یَا اِلٰهِیْ عَنْ ذٰلِكَ اِلٰهِیْ فَلاَ تَجْعَلْنِیْ لِلْبَلَآءِ
عَرَضًا وَ لاَ لِنِقْمَتِكَ نَصَبًا وَ مَهِّلْنِیْ وَ نَفسِیْ وَ اَقِلْنِیْ
عَثْرَتِیْ وَ لاَ تَرُدَّ یَدَیَّ فِیْ نَحْرِیْ وَ لاَ تُتْبِعْنِیْ بَلَآءً عَلٰی اِثْرِ
بَلَآءٍ فَقَدْ تَرٰی ضَعْفِیْ وَ تَضَرُّعِیْ اِلَیْكَ وَ وَحْشَتِیْ مِنَ
النَّاسِ وَ اُنْسِیْ بِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ الْیَوْمَ فَاَعِذْنِیْ وَ اَسْتَجِیْرُ
بِكَ فَاَجِرْنِیْ وَ اَسْتَعِیْنُ بِكَ عَلَی الضَّرَّآءِ فَاَعِنِّیْ وَ

۲۹۹

اَسْتَنْصِرُكَ فَانْصُرْنِیْ وَ اَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ فَاكْفِنِیْ وَ اُوْمِنُ
بِكَ فَآمِنِّیْ وَ اَسْتَهْدِیْكَ فَاهْدِنِیْ وَ اَسْتَرْحِمُكَ فَارْحَمْنِیْ
وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ فَاغْفِرْ لِیْ وَ اَسْتَرْزِقُكَ مِنْ فَضْلِكَ
الْوَاسِعِ فَارْزُقْنِیْ وَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ۔

۱۲۔ کعبہ میں اور اس کے اطراف میں گریہ کرنا مستحب ہے۔امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

**کعبہ کو اس لئے بکّہ کہتے ہیں کہ وہاں اور اُس کے اطراف میں لوگ گریہ کرتے ہیں۔**

۱۳۔ کعبہ سے نکلتے وقت تین مرتبہ تکبیر کہنا اور امام صادق علیہ السلام سے منقول اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ لاَ تُجْهِدْ بَلَآئَنَا رَبَّنَا وَ لاَ تُشْمِتْ بِنَا اَعْدَآئَنَا فَاِنَّكَ
اَنْتَ الضَّآرُّ النَّافِعُ۔

۳۰۰

۱۴۔ حضرت علی علیہ السلام کی جائے پیدائش پر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِیْ وَ اسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِیْ وَ خَلِّصْنِیْ مِنَ الْفِتَنِ وَ اَشْغِلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِیْ وَ قِنِیْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّیْطَانِ وَ اَجِرْنِیْ مِنْهُ یَا رَحْمٰنُ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَوْدَعْتُ نَفْسِیْ فِیْ هٰذَا الْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ خَالِصًا مُخْلِصًا اَشْهَدُ اَنْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

۱۵۔ نکلتے وقت زینہ کو بائیں جانب قرار دے اور دو رکعت نماز پڑھے۔ بیت اللہ الحرام کے اندر تھوکنا یا ناک کا پانی پھینکنا مکروہ ہے۔



# مکہ مکرّمہ کے مزارات کی زیارت

## مکہ مکرّمہ کے مزاروں کے بارے میں مختصر وضاحت

ایک مفید و تعمیری عمل کہ جس کو انجام دینے پر ائمہ اطہارؑ اور دین کے رہبروں نے بہت زور دیا ہے، گذشتہ لوگوں کی یاد منانا اور اُن کی قبروں کی زیارت کرنا ہے۔

اِس بنا پر حجاج محترم اِن بزرگوں کی قبر کے پاس جا کر یا دور سے فیض حاصل کر سکتے ہیں کہ جن کے مرقد مکہ میں مشخص و معین ہیں۔

## قبرستان ابوطالب

جس کو حُجُون اور جَنَّةُ الْمَعَلّٰی بھی کہتے ہیں، جَنَّتُ الْبَقِیْع کے بعد اشرف ترین قبرستان ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِس قبرستان میں آتے

جاتے رہتے تھے۔

اِسی قبرستان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جدامجد حضرت عبد مناف، دادا حضرت عبدالمطلب، چچا ابو طالب، زوجۂ رسول اکرمؐ حضرت خدیجہؑ، بعض بڑے علماء اور بہت سے مؤمنین مدفون ہیں۔

ایک قول یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ مکرمہ حضرت آمنہ بنت وہب بھی اِسی قبرستان میں دفن ہیں۔ لیکن مشہور یہ ہے کہ اُن کی قبر مکہ و مدینہ کے درمیان ابواء میں ہے۔

## رسول اکرمؐ کے جد حضرت عبد مناف کی زیارت

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ النَّبِيْلُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْغُصْنُ الْمُثْمِرُ مِنْ شَجَرَةِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا جَدَّ خَيْرِ الْوَرٰى اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْاَنْبِيَآءِ الْاَصْفِيَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْاَوْصِيَآءِ الْاَوْلِيَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْحَرَمِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ بَيْتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ



اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى آبَائِكَ وَ اَبْنَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

## پیغمبر اکرمؐ کے جدّ عبدالمطلبؑ کی زیارت

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْبَطْحَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَادَاهُ هَاتِفُ الْغَيْبِ بِاَكْرَمِ نِدَآءٍ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَابْنَ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الذَّبِيْحِ اِسْمٰعِيْلَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَهْلَكَ اللّٰهُ بِدُعَآئِهٖ اَصْحَابَ الْفِيْلِ وَ جَعَلَ كَيْدَهُمْ فِىْ تَضْلِيْلٍ وَ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَاْكُوْلٍ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَضَرَّعَ فِىْ حَاجَاتِهٖ اِلَى اللّٰهِ وَ تَوَسَّلَ فِىْ دُعَآئِهٖ بِنُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اسْتَجَابَ اللّٰهُ دُعَآئَهٗ وَ نُوْدِىَ

فِیْ الْکَعْبَۃِ وَ بُشِّرَ بِالْاِجَابَۃِ فِیْ دُعَآئِہٖ وَ اَسْجَدَ اللّٰہُ الْفِیْلَ اِکْرَامًا وَ اِعْظَامًا لَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ اَنْبَعَ اللّٰہُ لَہُ الْمَآءَ حَتّٰی شَرِبَ وَ ارْتَوٰی فِیْ الْاَرْضِ الْقَفْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ الذَّبِیْحِ وَ اَبَا الذَّبِیْحِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَاقِیَ الْحَجِیْجِ وَ حَافِرَ زَمْزَمَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ جَعَلَ اللّٰہُ مِنْ نَسْلِہٖ سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ خَیْرَ اَہْلِ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرَضِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ طَافَ حَوْلَ الْکَعْبَۃِ وَ جَعَلَ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ رَاٰی فِیْ الْمَنَامِ سِلْسِلَۃَ النُّوْرِ وَ عَلِمَ اَنَّہٗ مِنْ اَہْلِ الْجَنَّۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَیْبَۃَ الْحَمْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ عَلٰی آبَائِکَ وَ اَجْدَادِکَ وَ اَبْنَآئِکَ جَمِیْعًا وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔



## رسول اکرمؐ کے چچا اور امیر المؤمنینؑ کے والد حضرت ابوطالبؑ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْبَطْحَآءِ وَ ابْنَ رَئِیْسِہَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ الْکَعْبَۃِ بَعْدَ تَاْسِیْسِہَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَافِلَ الرَّسُوْلِ وَ نَاصِرَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ الْمُصْطَفٰی وَ اَبَا الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَیْضَۃَ الْبَلَدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الذَّابُّ عَنِ الدِّیْنِ وَ الْبَاذِلُ نَفْسَہٗ فِیْ نُصْرَۃِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی وَلَدِکَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

## رسول اکرمؐ کی والدہ آمنہ بنت وہب کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُہَا الطَّاہِرَۃُ الْمُطَہَّرَۃُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا

مَنْ خَصَّهَا اللّٰهُ بِاَعْلَی الشَّرَفِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا مَنْ سَطَعَ مِنْ جَبِیْنِهَا نُوْرُ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ فَاَضَائَتْ بِهِ الْاَرْضُ وَ السَّمَآءُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا مَنْ نَزَلَتْ لِاَجْلِهَا الْمَلآئِکَةُ وَ ضُرِبَتْ لَهَا حُجُبُ الْجَنَّةِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا مَنْ نَزَلَتْ لِخِدْمَتِهَا الْحُوْرُ الْعِیْنُ وَ سَقَیْنَهَا مِنْ شَرَابِ الْجَنَّةِ وَ بَشَّرْتَهَا بِوِلاَدَةِ خَیْرِ الْاَنْبِیَآءِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا اُمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا اُمَّ حَبِیْبِ اللّٰهِ فَهَنِیْئًا لَكِ بِمَا آتٰیكِ اللّٰهُ مِنْ فَضْلٍ وَ السَّلاَمُ عَلَیْكِ وَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ۔

## ام المؤمنین حضرت خدیجہ خویلد علیہا السلام کی زیارت

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا زَوْجَةَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا اُمَّ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ



نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا اَوَّلَ الْمُؤْمِنَاتِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا مَنْ اَنْفَقَتْ مَالَهَا فِیْ نُصْرَةِ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَ نَصَرَتْهُ مَا اسْتَطَاعَتْ وَ دَافَعَتْ عَنْهُ الْاَعْدَاءَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكِ یَا مَنْ سَلَّمَ عَلَیْهَا جَبْرَئِیْلُ وَ بَلَّغَهَا السَّلاَمُ مِنَ اللّٰهِ الْجَلِیْلِ فَهَنِیْئًا لَكِ بِمَا اَوْلاَكِ اللّٰهُ مِنْ فَضْلٍ وَ السَّلاَمُ عَلَیْكِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ۔

## قبرستانِ ابوطالبؑ میں فرزند رسول اکرمؐ حضرت قاسمؑ کی زیارت

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا یَا قَاسِمَ بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَابْنَ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی مَنْ حَوْلِكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی

عَنْكُمْ وَ اَرْضَاكُمْ اَحْسَنَ الرِّضَا وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمْ وَ مَسْكَنَكُمْ وَ مَأْوٰيكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

## شہداء فخ کے مزار

عباسی خلیفہ موسیٰ الہادی کے حکم سے اِس جگہ اولاد فاطمہؑ سے تقریباً سو آدمی شہید و دفن کئے گئے ہیں۔ اُن کی زیارت وہی ہے جو امام زادوں کی ہے اور وہ یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى جَدِّكُمُ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْكُمُ الْمُرْتَضَى الرِّضَا اَلسَّلَامُ عَلَى السَّيِّدَيْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَدِيْجَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اُمِّ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ اُمِّ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوْسِ الْفَاخِرَةِ بُحُوْرِ الْعُلُوْمِ الزَّاخِرَةِ



شُفَعَآءِ فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَوْلِيَآئِي عِنْدَ عَوْدِ الرُّوْحِ اِلَى الْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَئِمَّةِ الْخَلْقِ وَ وُلَاةِ الْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْاَشْخَاصُ الشَّرِيْفَةُ الطَّاهِرَةُ الْكَرِيْمَةُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ مُصْطَفَاهُ وَ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّهٗ وَ مُجْتَبَاهُ اَنَّ الْاِمَامَةَ فِيْ وُلْدِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ نَعْلَمُ ذٰلِكَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ وَ نَحْنُ لِذٰلِكَ مُعْتَقِدُوْنَ وَ فِيْ نَصْرِهِمْ مُجْتَهِدُوْنَ۔

## حجر اسماعیل

مسجد الحرام میں خانہ کعبہ کے پاس، رکن شامی و رکن غربی کے درمیان حد فاصل پر حضرتِ اسماعیل کا حجرہ ہے۔ اِس میں حضرت اسماعیل علیہ السلام، آپؑ کی والدہ ہاجرہؑ اور بہت سے پیغمبروں کی قبریں ہیں۔ بعض روایات سے سمجھ میں آتا ہے کہ خانہ کعبہ کے اطراف میں بہت سے پیغمبروں کی قبور ہیں، اُن کی بھی زیارت کی جاتی ہے۔

حج تمتع کا احرام حجر اسماعیل میں — میزاب — پرنالہ کے نیچے باندھنا مستحب ہے۔ دعا، استغفار اور رحمت و حاجت طلب کرنے کے لئے یہ بہترین جگہ ہے۔

## حجر اسماعیل میں زیارت حضرت اسماعیلؑ و ہاجرہؑ

اَلسَّلاَمُ عَلٰی سَیِّدِنَا اِسْمَاعِیْلَ ذَبِیْحِ اللّٰهِ ابْنِ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ نَبِیِّهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ وَ ابْنَ صَفِیِّهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَنْبَعَ اللّٰهُ لَهٗ بِئْرَ زَمْزَمٍ حِیْنَ اَسْکَنَهٗ اَبُوْهُ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِ اللّٰهِ الْمُحَرَّمِ وَ اسْتَجَابَ اللّٰهُ فِیْهِ دَعْوَةَ اَبِیْهِ اِبْرَاهِیْمَ حِیْنَ قَالَ: "رَبَّنَا اِنِّیْ اَسْکَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِیْ اِلَیْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ یَشْکُرُوْنَ" اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ سَلَّمَ



نَفْسَهٗ لِلذِّبْحِ طَاعَةً لِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی اِذْ قَالَ لَهٗ اَبُوْهُ: "اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا ذَا تَرٰی قَالَ یَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِیْنَ" فَدَفَعَ اللّٰهُ عَنْهُ الذِّبْحَ وَ فَدَاهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ اَعَانَ اَبَاهُ عَلٰی بِنَاءِ الْکَعْبَةِ کَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: "وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرَاهِیْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ مَدَحَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ کِتَابِهٖ بِقَوْلِهٖ: "وَ اذْکُرْ فِی الْکِتَابِ اِسْمٰعِیْلَ اِنَّهٗ کَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَ کَانَ رَسُوْلاً نَبِیًّا وَ کَانَ یَأْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّکٰوةِ وَ کَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِیًّا" اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَنْ جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ ذُرِّیَّتِهٖ مُحَمَّدًا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی اَبِیْكَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ

اللّٰهِ وَ عَلٰى اَخِيْكَ اِسْحٰقَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ الْمَدْفُوْنِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمُعَظَّمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اُمِّكَ الطَّاهِرَةِ الصَّابِرَةِ هَاجَرَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ حَشَرَنَا اللّٰهُ فِىْ زُمْرَتِكُمْ تَحْتَ لِوَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ وَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمْ وَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

اس کے بعد دو رکعت نمازِ زیارت بجا لائے اور اُس کا ثواب حضرت اسماعیل کو ہدیہ کرے۔

## حجر اسماعیل میں تمام انبیاء کی زیارت

انبیاء الٰہی میں سے ہر ایک کی نیت سے یا اُن سب کی ارواح طیبہ کی زیارت کی نیت سے وہ زیارت پڑھے جسے مرحوم کلینیؒ نے کافی میں، شیخ طوسیؒ نے 'تہذیب' اور ابن قولویہؒ نے کامل الزیارات میں نقل کیا ہے اِس زیارت



کا ابتدائی حصہ یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ وَ اَصْفِيَآئِهٖ......۔

جو زیارتِ جامعہ ہے۔ زیارت کے بعد محمدؐ و آل محمدؐ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجے، اپنے اور مؤمنین و مؤمنات کے لئے جیسی چاہے دعا کرے۔

# مکہ اور مدینہ کے درمیان اماکن مقدّسہ

وہ اماکن ومشاہد مقدّسہ جو مکہ اور مدینہ کے راستہ میں واقع ہیں جیسے مسجد تنعیم کے نزدیک شہدائے فخ کی قبور، وادیٔ طائف میں عبداللہ بن عباس کی قبر، مکہ سے دو فرسخ دور سَرَف میں زوجہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میمونہ کی قبر، جدّہ میں حضرتِ حوّاؑ کی اور ابواء میں حضرت آمنہؑ کی قبر، جحفہ سے نزدیک مسجد غدیر خم (جحفہ سے دو یا تین میل کے فاصلے پر ہے)، ربذہ میں حضرت ابوذر غفاری کی قبر، بدر میں شہداء بدر کی قبور، عبداللہ بن الحارث بن عبدالمطلب کا مدفن، یہ جنگ بدر سے واپسی پر شدید زخموں کی بنا پر شہادت پائے اور مدینہ سے ۱۷ کلومیٹر کے فاصلہ پر رَوحاء میں دفن ہوئے۔

اِن میں سے بعض کے بارے میں کچھ مطالب کا خلاصہ بیان کیا جاتا ہے۔



## مسجد غدیر خم

جحفہ سے تین میل کے فاصلہ پر اور ایک روایت کی بنا پر دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

شیخ صدوقؒ مرحوم نے 'من لا یحضرہ الفقیہ' میں امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ مسجد غدیر میں نماز پڑھنا مستحب ہے۔

## حضرت آمنہؑ ابواء میں

ابواء ایک قریہ کا نام ہے۔ میقاتِ جحفہ سے ۱۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ جناب آمنہ بنت وہب مدینہ سے اپنے شوہر جناب عبداللہ کی قبر کی زیارت کے بعد مکہ کی طرف واپسی پر اِس قریہ میں بیمار ہوئی اور وہیں انتقال کیا۔ ابواء میں اُن کی قبر مشہور ہے۔ آمنہ بنتِ وہب کی وہی زیارت پڑھنا مستحب ہے جو کہ مکہ مکرمہ کے متبرک مزار والے حصہ میں نقل ہوئی ہے۔

# ربذہ میں جناب ابوذر غفاریؓ کی زیارت

ربذہ مکہ ومدینہ کے راستہ ہیں، صفراء— جسے آج کل 'واسطہ' کہتے ہیں — سے نزدیک ہے۔ جناب ابوذر غفاریؓ اور بعض صحابہ وہاں مدفون ہیں۔
مستحب ہے کہ جناب ابوذرؓ کی اِس طرح زیارت پڑھے:

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا اَبَا ذَرِّ الْغِفَارِيُّ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَالَ فِيْ حَقِّهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ 'مَا اَقَلَّتِ الْغَبْرَآءُ وَ لاَ اَظَلَّتِ الْخَضْرَآءُ عَلٰى ذِيْ لَهْجَةٍ اَصْدَقَ مِنْ اَبِيْ ذَرٍّ' اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَطَقَ بِالْحَقِّ وَ لَمْ يَخَفْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لاَئِمٍ وَ لاَ ظُلْمَ ظَالِمٍ اَتَيْتُكَ زَائِرًا شَاكِرًا لِبَلاَئِكَ فِي الْاِسْلاَمِ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ خَصَّكَ بِصِدْقِ اللَّهْجَةِ وَ الْخُشُوْنَةِ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ وَ مُتَابَعَةِ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ اَنْ



يُحْيِيَنِيْ حَيَاتَكَ وَ يُمِيْتَنِيْ مَمَاتَكَ وَ يَحْشُرَنِيْ مَحْشَرَكَ عَلٰى اِنْكَارِ مَا اَنْكَرْتَ وَ مُنَابَذَةِ مَنْ نَابَذْتَ جَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ وَ بَيْنَ رَسُوْلِهٖ وَ آلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ فِيْ مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهٖ وَ السَّلاَمُ عَلَيْكَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

# شہداء بدر کی زیارت

بدر، مدینہ منوّرہ اور مکّہ مکرّمہ کے درمیان واقع ہے۔ جہاں جنگ بدر کبریٰ میں رسول اکرمؐ کے چودہ صحابی شہید ہوئے تھے۔ مسجد عریش میں — جو کہ شہداء بدر کے نزدیک ہے — دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر شہداء بدر کی اِس طرح زیارت پڑھے۔

اَلسَّلاَمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلاَمُ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَآءُ الْمُؤْمِنُوْنَ

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ بَیْتِ الْاِیْمَانِ وَ التَّوْحِیْدِ اَلسَّلاَمُ
عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ وَ اَنْصَارَ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَ آلِہٖ وَ سَلَّمَ سَلاَمٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ
اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ قَدِ اخْتَارَکُمْ لِدِیْنِہٖ وَ اصْطَفَاکُمْ لِرَسُوْلِہٖ وَ
اَشْھَدُ اَنَّکُمْ قَدْ جَاھَدْتُمْ فِیْ اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ وَ نَصَرْتُمْ
لِدِیْنِ اللّٰہِ وَ سُنَّۃِ رَسُوْلِہٖ وَ جُدْتُمْ بِاَنْفُسِکُمْ دُوْنَہٗ وَ اَشْھَدُ
اَنَّکُمْ قُتِلْتُمْ عَلٰی مِنْھَاجِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ
وَ سَلَّمَ فَجَزَاکُمُ اللّٰہُ عَنْ نَبِیِّہٖ وَ عَنِ الْاِسْلاَمِ وَ اَھْلِہٖ
اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَ عَرَّفَنَا فِیْ مَحَلِّ رِضْوَانِہٖ وَ مَوْضِعِ
اِکْرَامِہٖ مَعَ النَّبِیِّیْنَ و الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَآءِ وَ
الصَّالِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُوْلٰٓئِکَ رَفِیْقًا اَشْھَدُ اَنَّکُمْ حِزْبُ اللّٰہِ
وَ اَنَّ مَنْ حَارَبَکُمْ فَقَدْ حَارَبَ اللّٰہُ وَ اَنَّکُمْ لَمِنَ
الْمُقَرَّبِیْنَ الْفَآئِزِیْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ

۳۱۹

فَعَلٰی مَنْ قَتَلَکُمْ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَ الْمَلآئِکَۃِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ
وَ السَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

## اعمال ذی الحجہ (دس دن کے اعمال)

ذی الحجہ با فضیلت مہینوں میں سے ایک ہے۔ اِس مہینے میں صالح افراد، اصحاب اور تابعین بکثرت عبادت اور نماز و دعا پڑھتے تھے۔ ذی الحجہ کے پہلے دس دن، معلومات کے دن (ایّام معلومات) ہیں جن کا قرآن مجید میں ذکر ہوا ہے۔ یہ بہت زیادہ فضیلت اور برکت کے دن ہیں۔ رسول اللہؐ سے روایت کی گئی ہے:

**خدا کے نزدیک اِس عشرہ کے نیک اعمال و عبادات کسی زمانہ کے اعمال و عبادات کے برابر نہیں ہیں۔**

عشرہ کے کچھ اعمال یہ ہیں:

۱۔ ابتدائی نو دنوں میں روزہ رکھنا، تمام عمر کے روزوں کے ثواب کے برابر ہے۔

۲۔ دس روز تک نماز مغرب و عشا کے درمیان اس طرح دو رکعت نماز پڑھے

۳۲۰

*کہ ہر رکعت میں حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور سورہ اعراف کی آیت ۱۴۲ کی تلاوت کرے:*

وَ وَاعَدْنَا مُوْسٰی ثَلَاثِیْنَ لَیْلَةً وَ اَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً وَ قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هَارُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَ اَصْلِحْ وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ۔

*تا کہ حاجیوں کے ثواب میں شریک ہو جائے۔*

۳۔ *پہلی تاریخ سے عرفہ کے دن تک ہر روز صبح کی نماز کے بعد مغرب تک (کسی بھی وقت) اِس دعا کو پڑھے کہ اِس کو شیخؒ وسیدؒ نے حضرت امام صادقؑ سے نقل کیا ہے:*

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَیَّامُ الَّتِیْ فَضَّلْتَهَا عَلَی الْاَیَّامِ وَ شَرَّفْتَهَا قَدْ بَلَّغْتَنِیْهَا بِمَنِّكَ وَ رَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ اَوْسِعْ عَلَیْنَا فِیْهَا مِنْ نَعْمَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَهْدِیَنَا فِیْهَا لِسَبِیْلِ



الْهُدٰی وَ الْعَفَافِ وَ الْغِنٰی وَ الْعَمَلِ فِیْهَا بِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰی وَ یَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰی وَ یَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَاٍ وَ یَا عَالِمَ كُلِّ خَفِیَّةٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِیْهَا الْبَلَآءَ وَ تَسْتَجِیْبَ لَنَا فِیْهَا الدُّعَآءَ وَ تُقَوِّیَنَا فِیْهَا وَ تُعِیْنَنَا وَ تُوَفِّقَنَا فِیْهَا لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضٰی وَ عَلٰی مَا افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَ اَهْلِ وِلَایَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَهَبَ لَنَا فِیْهَا الرِّضَا اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ وَ لَا تَحْرِمْنَا خَیْرَ مَا تُنْزِلُ فِیْهَا مِنَ السَّمَآءِ وَ طَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ وَ اَوْجِبْ لَنَا فِیْهَا دَارَ الْخُلُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ لَا تَتْرُكْ لَنَا فِیْهَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَ لَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَ دَیْنًا اِلَّا

قَضَيْتَهٗ وَ لاَ غَآئِبًا اِلاَّ اَدَّيْتَهٗ وَ لاَ حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اِلاَّ سَهَّلْتَهَا وَ يَسَّرْتَهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ يَا رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَ السَّمٰوَاتِ يَا مَنْ لاَ تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اجْعَلْنَا فِيْهَا مِنْ عُتَقَآئِكَ وَ طُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَ الْفَآئِزِيْنَ بِجَنَّتِكَ وَ النَّاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

۴۔ دس دن تک ہر روز درج ذیل دعائیں پڑھے۔ حضرت جبرئیلؑ یہ دعائیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے خدا کی طرف سے ہدیہ لائے تھے:

(۱) اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔



(۲) اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَ لاَ وَلَدًا۔

(۳) اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

(٤) اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(۵) حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ كَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا وَ اَنَّهٗ بَرِيْءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّءَ وَ اَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان پانچوں دعاؤں میں سے ہر ایک کو سو مرتبہ پڑھنے کے بارے میں بہت زیادہ ثواب نقل کیا ہے۔

۵۔ دس دن تک ہر روز، امیر المؤمنینؑ سے نقل ہونے والی تہلیل پڑھے اس

کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ بہتر ہے کہ ہر روز دس مرتبہ پڑھے:

لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَـدَدَ الـلَّيَالِیْ وَ الدُّهُوْرِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَ رَحْمَتُهٗ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُوْنَ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَـدَدَ الشَّـوْكِ وَ الشَّجَرِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَدَدَ لَـمْحِ الْـعُيُـوْنِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ فِی اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَ فِیْ الصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِی الْبَرَارِیْ وَ الـصُّـخُـوْرِ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اللّٰهُ مِـنَ الْيَـوْمِ اِلٰـی يَوْمٍ يُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ۔

ماہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ بہت مبارک تاریخ ہے۔ اس کے چند اعمال ہیں:

۱۔ روزہ رکھنا کہ اسّی مہینوں کے روزوں کا ثواب ہے۔

۲۔ حضرت فاطمہ زہراؑ کی نماز پڑھنا، شیخ کہتے ہیں: روایت ہے کہ یہ نماز چار رکعت ہے۔ دو دو رکعت کر کے، جیسے نماز امیر المؤمنینؑ ہے، ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس بار سورۂ توحید پڑھے۔ نماز تمام



کرنے کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور یہ دعا پڑھے:

سُبْـحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلاَلِ الْبَـاذِخِ الْـعَـظِيْـمِ سُبْـحَـانَ ذِی الْـمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيْمِ سُبْـحَـانَ مَنْ يَرٰی اَثَرَ النَّمْلَةِ فِیْ الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ يَرٰی وَقْـعَ الـطَّيْرِ فِی الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَ لاَ هٰكَذَا غَيْرُهٗ۔

۳۔ زوال سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں حمد کے بعد توحید، آیت الکرسی اور سورۂ قدر کو دس بار پڑھے۔

۴۔ جو شخص کسی ظالم سے ڈرتا ہو وہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ میں

حَسْبِیْ حَسْبِیْ حَسْبِیْ مِنْ سُؤَالِیْ عِلْمُكَ بِحَالِیْ

پڑھے کہ خدا اُسے ظالم کے شر سے نجات عطا کرے گا۔

واضح رہے کہ حضرت ابراہیمؑ آج ہی کے دن پیدا ہوئے اور شیخینؒ کی روایت کی رو سے آج ہی کے دن حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے حضرت علی علیہ السلام کا عقد ہوا۔

## ذی الحجہ کی ساتویں

۱۱۴ھ کو حضرت محمد باقر علیہ السلام نے مدینہ میں شہادت پائی یہ شیعوں کے لئے غم کا روز ہے۔

## آٹھویں کا دن

ترویہ کا دن ہے، اِس دن کے روزہ کی بڑی فضیلت ہے روایت ہے کہ ساٹھ سال کا کفارہ ہے۔ آج کے دن غسل کرنا شیخ اور شہیدؒ کے نزدیک مستحب ہے۔

## نویں شب

شبِ عرفہ، بابرکت اور قاضی الحاجات سے مناجات کرنے کی رات ہے، اِس شب میں توبہ قبول اور دعا مستجاب ہوتی ہے۔ جو شخص اِس شب کو عبادت میں بسر کرتا ہے۔ اُسے ۱۷۰ سال کی عبادت کا اجر و ثواب ملتا ہے۔ اِس شب کے کچھ اعمال ہیں جو پہلے ذکر ہو چکے ہیں۔



## نویں کا دن

روزِ عرفہ اور بڑی عید ہے۔ اگر چہ اسے عید کا نام نہیں دیا گیا ہے لیکن آج کے دن خدا نے اپنے بندوں کو عبادت و اطاعت کا حکم دیا ہے اور اُن پر اپنے جود و احسان کے دروازے کھول دیئے ہیں اور آج کے دن شیطان مزید رسوا اور ہر دن سے زیادہ مایوس و محزون ہوتا ہے۔

اِس تاریخ کے چند اعمال ہیں جو بیان ہو چکے ہیں۔

## دسویں کی شب

نہایت ہی بابرکت راتوں میں سے ہے، شب بیداری کرنا مستحب ہے۔ اِس شب میں آسمان کے دروازے کھلے رہتے ہیں۔ اِس رات میں زیارت امام حسینؑ اور یہ دعا پڑھنا مستحب ہے:

يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَ اغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ۔

## دسویں کا دن

عید قربان ہے، بہت ہی بافضیلت دن ہے۔ اِس کے اعمال بیان ہو چکے ہیں۔

# اعمال عید غدیر، ۱۸ ذی الحجہ

عید غدیر، اہل بیت علیہم اسلام کا اتباع کرنے والوں کے لئے بہت اہم دن ہے۔ کیونکہ یہ آل محمدؐ اور عدالت و رہبری کی عید ہے۔ تمام ائمہ علیہم السلام کی نظر میں یہ نہایت ہی مقدس و محترم دن ہے۔ آج ہی کے دن رسول اکرمؐ نے غدیر خم میں حضرت علی علیہ السلام کو اپنا جانشین اور ولی مقرر و منصوب کیا۔

علماء نے اِس دن کے جو اعمال لکھے ہیں وہ بہت زیادہ ہیں، منجملہ اِن کے:

۱۔ غسل کرنا

۲۔ زیارت امیر المؤمنین، خصوصًا زیارت امین اللہ، پڑھنا۔

۳۔ دو رکعت نماز، بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۃ توحید پڑھے۔ نماز ختم کر کے سجدہ میں جائے اور سو



مرتبہ شکر خدا بجالائے پھر سجدہ سے سر بلند کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ وَحْدَكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَ لَمْ تُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَیَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِیْ مِنْ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَ اَهْلِ دِيْنِكَ وَ اَهْلِ دَعْوَتِكَ وَ وَفَّقْتَنِیْ لِذٰلِكَ فِیْ مُبْتَدَءِ خَلْقِیْ تَفَضُّلاً مِنْكَ وَ كَرَمًا وَ جُوْدًا ثُمَّ اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً وَ الْجُوْدَ جُوْدًا وَ الْكَرَمَ كَرَمًا رَاْفَةً مِنْكَ وَ رَحْمَةً اِلٰى اَنْ جَدَّدْتَ ذٰلِكَ الْعَهْدَ لِیْ تَجْدِيْدًا بَعْدَ تَجْدِيْدِكَ خَلْقِیْ وَ كُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا نَاسِيًا سَاهِيًا غَافِلاً فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَكَّرْتَنِیْ ذٰلِكَ وَ مَنَنْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَ هَدَيْتَنِیْ لَهٗ فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ يَا اِلٰهِیْ وَ سَيِّدِیْ وَ مَوْلاَیَ اَنْ تُتِمَّ لِیْ

ذٰلِكَ وَ لاَ تَسْلُبْنِيهِ حَتّٰى تَتَوَفَّانِىْ عَلٰى ذٰلِكَ وَ اَنْتَ عَنِّىْ
رَاضٍ فَاِنَّكَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِيْنَ اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَىَّ اَللّٰهُمَّ
سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اَجَبْنَا دَاعِيَكَ بِمَنِّكَ فَلَكَ الْحَمْدُ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ
لَهٗ وَ بِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ صَدَّقْنَا وَ
اَجَبْنَا دَاعِىَ اللّٰهِ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فِىْ مُوَالاَةِ مَوْلٰينَا وَ
مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ عَبْدِ
اللّٰهِ وَ اَخِىْ رَسُوْلِهٖ وَ الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَ الْحُجَّةِ عَلٰى
بَرِيَّتِهِ الْمُؤَيَّدِ بِهٖ نَبِيَّهٗ وَ دِيْنَهُ الْحَقَّ الْمُبِيْنَ عَلَمًا لِدِيْنِ اللّٰهِ
وَ خَازِنًا لِعِلْمِهٖ وَ عَيْبَةَ غَيْبِ اللّٰهِ وَ مَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ وَ
اَمِيْنَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَ شَاهِدَهٗ فِىْ بَرِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اِنَّنَا
سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ



رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ فَاِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ وَ لُطْفِكَ اَجَبْنَا
دَاعِيَكَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَ صَدَّقْنَاهُ وَ صَدَّقْنَا مَوْلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ كَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا
وَ احْشُرْنَا مَعَ اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ وَ لَهُمْ
مُسَلِّمُوْنَ اٰمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَ عَلاَنِيَتِهِمْ وَ شَاهِدِهِمْ وَ غَآئِبِهِمْ
وَ حَيِّهِمْ وَ مَيِّتِهِمْ وَ رَضِيْنَا بِهِمْ اَئِمَّةً وَ قَادَةً وَ سَادَةً وَ
حَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ اللّٰهِ دُوْنَ خَلْقِهٖ لاَ نَبْتَغِىْ بِهِمْ
بَدَلاً وَ لاَ نَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيْجَةً وَ بَرِئْنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ
كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنَ
الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَ كَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ
الْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَ اَشْيَاعِهِمْ وَ اَتْبَاعِهِمْ وَ كُلِّ مَنْ وَالاَهُمْ
مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى اٰخِرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا

نُشْهِدُكَ اَنَّا نَدِيْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٍ وَ الُ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ قَوْلُنَا مَا قَالُوْا وَ دِيْنُنَا مَا دَانُوْا بِهٖ مَا
قَالُوْا بِهٖ قُلْنَا وَ مَا دَانُوْا بِهٖ دِنَّا وَ مَا اَنْكَرُوْا اَنْكَرْنَا وَ مَنْ
وَالَوْ وَالَيْنَا وَ مَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا وَ مَنْ لَعَنُوْا لَعَنَّا وَ مَنْ
تَبَرَّؤُا مِنْهُ تَبَرَّاْنَا مِنْهُ وَ مَنْ تَرَحَّمُوْا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ اٰمَنَّا
وَ سَلَّمْنَا وَ رَضِيْنَا وَ اتَّبَعْنَا مَوَالِيْنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ
اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذٰلِكَ وَ لاَ تَسْلُبْنَاهُ وَ اجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا ثَابِتًا
عِنْدَنَا وَ لاَ تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا وَ اَحْيِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ وَ
اَمِتْنَا اِذَا اَمَتَّنَا عَلَيْهِ آلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَاتَمُّ وَ اِيَّاهُمْ
نُوَالِيْ وَ عَدُوَّهُمْ عَدُوَّ اللّٰهِ نُعَادِيْ فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ فَاِنَّا بِذٰلِكَ رَاضُوْنَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ 'اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ' اور سو مرتبہ 'شُکْرًا لِلّٰہِ' کہے۔

۳۳۳

روایت ہے کہ جو شخص یہ اعمال بجالائے گا اُسے اُس شخص کے برابر اجر و ثواب ملے گا کہ جو روز عید غدیر حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت علی علیہ السلام کے ہاتھ بیعت کی ہو۔ بہتر ہے کہ یہ نماز زوال کے قریب پڑھے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام کو غدیر خم میں اُسی وقت لوگوں کا امام و خلیفہ مقرر کیا تھا۔

۴۔ دعائے ندبہ پڑھے۔

۵۔ درج ذیل دعا پڑھے جو سید بن طاؤسؒ نے شیخ مفیدؒ سے نقل کی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَ عَلِيٍّ وَلِيِّكَ وَ
الشَّاْنِ وَ الْقَدْرِ الَّذِيْ خَصَصْتَهُمَا بِهٖ دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ وَ اَنْ تَبْدَءَ بِهِمَا فِيْ كُلِّ خَيْرٍ
عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ نِالْاَئِمَّةِ
الْقَادَةِ وَ الدُّعَاةِ السَّادَةِ وَ النُّجُوْمِ الزَّاهِرَةِ وَ الْاَعْلاَمِ
الْبَاهِرَةِ وَ سَاسَةِ الْعِبَادِ وَ اَرْكَانِ الْبِلاَدِ وَ النَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَ
السَّفِيْنَةِ النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

۳۳۴

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِكَ وَ اَرْكَانِ
تَوْحِیْدِكَ دَعَآئِمِ دِیْنِكَ وَ مَعَادِنِ كَرَامَتِكَ وَ صِفْوَتِكَ مِنْ
بَرِیَّتِكَ وَ خِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْاَتْقِیَآءِ الْاَنْقِیَآءِ النُّجَبَآءِ
الْاَبْرَارِ وَ الْبَابِ الْمُبْتَلٰی بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتَاهُ نَجٰی وَ مَنْ اَبَاهُ
هَوٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ الذِّكْرِ
الَّذِیْنَ اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَ ذَوِی الْقُرْبٰی الَّذِیْنَ اَمَرْتَ
بِمَوَدَّتِهِمْ وَ فَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَ جَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ
اقْتَصَّ اٰثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
اَمَرُوْا بِطَاعَتِكَ وَ نَهَوْا عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَ دَلُّوْا عِبَادَكَ عَلٰی
وَحْدَانِیَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَ
نَجِیْبِكَ وَ صَفْوَتِكَ وَ اَمِیْنِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِلٰی خَلْقِكَ وَ
بِحَقِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ یَعْسُوْبِ الدِّیْنِ وَ قَآئِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِیْنَ الْوَصِیِّ الْوَفِیِّ وَ الصِّدِّیْقِ الْاَكْبَرِ وَ الْفَارُوْقِ



بَیْنَ الْحَقِّ وَ الْبَاطِلِ وَ الشَّاهِدِ لَكَ وَ الدَّالِّ عَلَیْكَ وَ
الصَّادِعِ بِاَمْرِكَ وَ الْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِیْلِكَ لَمْ تَاْخُذْهُ فِیْكَ
لَوْمَةُ لَآئِمٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ
تَجْعَلَنِیْ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ عَقَدْتَ فِیْهِ لِوَلِیِّكَ الْعَهْدَ
فِیْ اَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَ اَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّیْنَ مِنَ الْعَارِفِیْنَ
بِحُرْمَتِهٖ وَ الْمُقِرِّیْنَ بِفَضْلِكَ مِنْ عُتَقَآئِكَ وَ طُلَقَآئِكَ مِنَ
النَّارِ وَ لَا تُشْمِتْ بِیْ حَاسِدِی النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهٗ
عِیْدَكَ الْاَكْبَرَ وَ سَمَّیْتَهٗ فِی السَّمَآءِ یَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ وَ
فِی الْاَرْضِ یَوْمَ الْمِیْثَاقِ الْمَاْخُوْذِ وَ الْجَمْعِ الْمَسْئُوْلِ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَقْرِرْ بِهٖ عُیُوْنَنَا وَ اجْمَعْ
بِهٖ شَمْلَنَا وَ لَا تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ اجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ
مِنَ الشَّاكِرِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا الْیَوْمِ وَ بَصَّرَنَا حُرْمَتَهٗ وَ كَرَّمَنَا بِهٖ وَ

شَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ وَ هَدَانَا بِنُوْرِهٖ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْكُمَا وَ عَلٰى عِتْرَتِكُمَا وَ عَلٰى مُحِبِّيْكُمَا مِنِّيْ اَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ وَ بِكُمَا اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكُمَا فِيْ نَجَاحِ طَلِبَتِيْ وَ قَضَآءِ حَوَآئِجِيْ وَ تَيْسِيْرِ اُمُوْرِيْ۔

٦۔ اپنے مومن بھائیوں سے ملاقات کر کے درج ذیل طریقہ سے ایک دوسرے کومبارکباد پیش کرنا نعمتِ ولایت کاشکریہ ادا کرنا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِوِلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

پھر پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَنَا بِهٰذَا الْيَوْمِ وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُوْفِيْنَ بِعَهْدِهٖ اِلَيْنَا وَ مِيْثَاقِهِ الَّذِيْ وَاثَقَنَا بِهٖ مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةِ اَمْرِهٖ وَ الْقَوَّامِ بِقِسْطِهٖ وَ لَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِيْنَ وَ



الْمُكَذِّبِيْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ۔

٧۔ پھر سو بار کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ كَمَالَ دِيْنِهٖ وَ تَمَامَ نِعْمَتِهٖ بِوِلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

٨۔ عقد اخوت: بہتر ہے کہ مؤمنین آج کے دن ایک دوسرے سے صیغۂ مواخات پڑھیں اور علوی ولایت کے محور پر دلوں کو نزدیک کریں اور برادری واخوت کے وفادار و پابند رہیں۔

مستدرک الوسائل میں عقد اخوت کا طریقہ اِس طرح نقل ہوا ہے:
انسان اپنا دایاں ہاتھ برادر دینی کے دائیں ہاتھ پر رکھے اور کہے:

وَ اٰخَيْتُكَ فِي اللّٰهِ وَ صَافَيْتُكَ فِي اللّٰهِ وَ صَافَحْتُكَ فِي اللّٰهِ وَ عَاهَدْتُ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَ كُتُبَهٗ وَ رُسُلَهٗ وَ اَنْبِيَآئَهٗ وَ الْاَئِمَّةَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلٰى اَنِّيْ اِنْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ الشَّفَاعَةِ وَ اُذِنَ لِيْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَا

اَدْخُلُهَا اِلاَّ وَ اَنْتَ مَعِیَ۔

اس کے بعد مومن بھائی کہے:

قَبِلْتُ

اِس کے بعد کہے:

اَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلاَ الشَّفَاعَةَ وَ الدُّعَآءَ وَ الزِّیَارَةَ۔

## روز مباہلہ، ۲۴ رذی الحجہ

ایک قدیم سنّت یہ ہے کہ جب دو افراد میں جدال و دشمنی ہوتی تھی وہ آپس میں مباہلہ کرتے تھے اور خدا سے یہ دعا کرتے تھے کہ جو باطل پر ہے اُس پر عذاب بھیج کر ہلاک کردے اور جو حق پر ہے اُسے کامیابی عطا فرما۔

نجران کے نصرانی چونکہ رسولؐ کی رسالت پر یقین نہیں رکھتے تھے، لہٰذا وہ چاہتے تھے کہ مباہلہ کے ذریعہ حق آشکار ہوجائے۔

نجران کے نصرانی اپنے تکلفات اور آرائش کے ساتھ مقرر دن اور معین



جگہ پر پہنچ گئے۔ رسول خداؐ بھی اپنے خاص اہل بیتؑ کے ساتھ مباہلہ کے لئے تشریف لائے۔

مباہلہ شروع کرنے سے قبل رسولِ خداؐ نے دوشِ مبارک پر ردا ڈالی اور پھر علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ وحسینؑ کو ردا میں داخل کیا اور فرمایا:

**بارالٰہا! ہر پیغمبر کے اہل بیت تھے جو کہ تمام خلائق سے زیادہ اُس سے نزدیک ہوتے تھے۔ اے اللہ! یہ میرے اہل بیتؑ ہیں! لہٰذا تو اُن سے شک و گناہ کو دور رکھ اور اُنہیں خلعتِ طہارت عطا فرما۔**

جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور اُن کی شان میں آیت تطہیر لائے۔

اِس کے بعد رسولؐ نے اِن چاروں بزرگواروں سے چادر ہٹائی تاکہ مباہلہ کے لئے تیار ہوجائیں۔ جب نجران کے نصرانیوں کی نگاہیں اُن پر پڑیں اور اُنہوں نے آنحضرتؐ کی حقانیت اور عذاب نازل ہونے کے آثار مشاہدہ کئے تو مباہلہ کی جرأت نہ ہوئی، صلح کی استدعا کی اور جزیہ دینے پر راضی ہوگئے۔

آج ہی کے دن حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے رکوع کی حالت میں سائل کو اپنی انگوٹھی عطا کی اور آپؑ کی شان میں آیت (اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ اللّٰهُ) ......نازل ہوئی۔ یہ دن بہت مبارک ہے۔ اِس کے چند اعمال وارد ہوئے ہیں:

۱۔ غسل

۲۔ روزہ

۳۔ دو رکعت نماز۔ اُس کا وقت اور طریقہ وہی ہے جو عید غدیر کا ہے ہاں نماز مباہلہ میں آیت الکرسی هم فیها خالدون تک پڑھے۔

۴۔ دعائے مباہلہ پڑھنا، جو کہ ماہ رمضان کی دعائے سحر کی مانند ہی شیخ وسیدؒ دونوں نے نقل کی ہے۔ دعائے روز مباہلہ امام صادق علیہ السلام سے اِس طرح نقل ہوئی ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَ كُلُّ بَهَآئِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلاَلِكَ بِاَجَلِّهٖ وَ كُلُّ جَلاَلِكَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلاَلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَ كُلُّ جَمَالِكَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَ كُلُّ



عَظَمَتِكَ عَظِیْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَ كُلُّ نُوْرِكَ نَیِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَ كُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَ كُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَ كُلُّ كَلِمَاتِكَ تَآمَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَ كُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِیْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَ كُلُّ عِزَّتِكَ عَزِیْزَةٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ مِنۡ
مَشِيَّتِكَ بِاَمۡضَاهَا وَ كُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ
اَسۡئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِقُدۡرَتِكَ الَّتِیۡ
اسۡتَطَلۡتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ وَ كُلُّ قُدۡرَتِكَ مُسۡتَطِيۡلَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِقُدۡرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَدۡعُوۡكَ كَمَا
اَمَرۡتَنِیۡ فَاسۡتَجِبۡ لِیۡ كَمَا وَعَدۡتَنِیۡ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ
مِنۡ عِلۡمِكَ بِاَنۡفَذِهٖ وَ كُلُّ عِلۡمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ
بِعِلۡمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ مِنۡ قَوۡلِكَ بِاَرۡضَاهُ وَ كُلُّ
قَوۡلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِقَوۡلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ
اَسۡئَلُكَ مِنۡ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَ كُلُّهَا اِلَيۡكَ حَبِيۡبٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَدۡعُوۡكَ كَمَا
اَمَرۡتَنِیۡ فَاسۡتَجِبۡ لِیۡ كَمَا وَعَدۡتَنِیۡ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ
مِنۡ شَرَفِكَ بِاَشۡرَفِهٖ وَ كُلُّ شَرَفِكَ شَرِيۡفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ

۳۴۳

اَسۡئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ مِنۡ سُلۡطَانِكَ
بِاَدۡوَمِهٖ وَ كُلُّ سُلۡطَانِكَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ
بِسُلۡطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ مِنۡ مُلۡكِكَ بِاَفۡخَرِهٖ وَ
كُلُّ مُلۡكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِمُلۡكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیۡ اَدۡعُوۡكَ كَمَا اَمَرۡتَنِیۡ فَاسۡتَجِبۡ لِیۡ كَمَا وَعَدۡتَنِیۡ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ مِنۡ عَلَآئِكَ بِاَعۡلَاهُ وَ كُلُّ عَلَآئِكَ عَالٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِعَلَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ مِنۡ
آيَاتِكَ بِاَعۡجَبِهَا وَ كُلُّ آيَاتِكَ عَجِيۡبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ
بِآيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ مِنۡ مَنِّكَ بِاَقۡدَمِهٖ وَ كُلُّ
مَنِّكَ قَدِيۡمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ
اَدۡعُوۡكَ كَمَا اَمَرۡتَنِیۡ فَاسۡتَجِبۡ لِیۡ كَمَا وَعَدۡتَنِیۡ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِمَا اَنۡتَ فِيۡهِ مِنَ الشُّئُوۡنِ وَ الۡجَبَرُوۡتِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِكُلِّ شَاۡنٍ وَ كُلِّ جَبَرُوۡتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ

۳۴۴

بِمَا تُجِيبُنِى بِهِ حِينَ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ
اَسْئَلُكَ بِبَهَآءِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ يَا لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْئَلُكَ
بِجَلاَلِ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ يَا لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلاَ اِلٰهَ اِلاَّ
اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِى فَاسْتَجِبْ لِى كَمَا
وَعَدْتَنِى اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاَعَمِّهِ وَ كُلُّ
رِزْقِكَ عَآمٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّى
اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَآئِكَ بِاَهْنَاهُ وَ كُلُّ عَطَآئِكَ هَنِيْٓءٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّى اَسْئَلُكَ بِعَطَآئِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ
بِاَعْجَلِهِ وَ كُلُّ خَيْرِكَ عَاجِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ
كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهِ وَ كُلُّ
فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّى
اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِى فَاسْتَجِبْ لِى كَمَا وَعَدْتَنِى اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْنِى عَلَى الْاِيْمَانِ



بِكَ وَ التَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ عَلَيْهِ وَ آلِهِ السَّلاَمُ وَ الْوِلاَيَةِ
لِعَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ وَ الْبَرَآئَةِ مِنْ عَدُوِّهِ وَ الْاِيْتِمَامِ
بِالْاَئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلاَمُ فَاِنِّى قَدْ رَضِيتُ
بِذَالِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ
فِى الْاَوَّلِينَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْآخِرِينَ وَ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْمَلاَءِ الْاَعْلٰى وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى
الْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا نِالْوَسِيلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ
الْفَضِيلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ قَنِّعْنِى بِمَا رَزَقْتَنِى وَ بَارِكْ لِى فِيمَا اٰتَيْتَنِى وَ
احْفَظْنِى فِى غَيْبَتِى وَ فِى كُلِّ غَآئِبٍ هُوَ لِى اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ ابْعَثْنِى عَلَى الْاِيْمَانِ بِكَ وَ
التَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ

شَـرِّ الشَّـرِّ سَخَطِكَ وَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُـحَمَّدٍ وَ احْفَظْنِىْ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ مِنْ
كُلِّ عُقُوْبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَ مِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ
وَ مِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ
اَوْ تَـنْـزِلُ مِـنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِىْ
هٰـذِهِ الـلَّيْـلَةِ وَ فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ فِىْ هٰذَا الشَّهْرِ وَ فِىْ هٰذِهِ
السَّـنَـةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اقْسِمْ لِىْ
مِـنْ كُـلِّ سُرُوْرٍ وَ مِـنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَ مِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَ
مِـنْ كُـلِّ فَـرَجٍ وَ مِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَ مِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَ مِنْ
كُـلِّ كَـرَامَـةٍ وَ مِـنْ كُـلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَ مِنْ
كُلِّ نِعْمَةٍ وَ مِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى
الْاَرْضِ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِىْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِىْ هٰذَا الْيَوْمِ
وَ فِـىْ هٰـذَا الشَّهْـرِ وَ فِـىْ هٰـذِهِ السَّـنَـةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ



ذُنُـوْبِىْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِىْ عِنْدَكَ وَ حَالَتْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَكَ
وَ غَيَّـرَتْ حَـالِىْ عِنْدَكَ فَاِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ
لَا يُـطْـفَـاُ وَ بِـوَجْـهِ مُـحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَ بِوَجْهِ
وَلِيِّكَ عَـلِـيِّ بْنِ الْـمُـرْتَـضٰـى وَ بِحَقِّ اَوْلِيَـآئِكَ الَّذِيْنَ
انْتَـجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تَغْفِرَ
لِـىْ مَـا مَـضٰـى مِـنْ ذُنُوْبِىْ وَ اَنْ تَعْصِمَنِىْ فِيْمَا بَقِىَ مِنْ
عُـمُـرِىْ وَ اَعُـوْذُ بِكَ اَللّٰـهُـمَّ اَنْ اَعُـوْدَ فِـىْ شَىْءٍ مِـنْ
مَعَاصِيْكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِىْ حَتّٰى تَتَوَفّٰنِىْ وَ اَنَا لَكَ مُطِيْعٌ وَ
اَنْـتَ عَنِّىْ رَاضٍ وَ اَنْ تَخْتِمَ لِىْ عَمَلِىْ بِاَحْسَنِهٖ وَ تَجْعَلَ
لِـىْ ثَـوَابَـهُ الْـجَـنَّـةَ وَ اَنْ تَـفْـعَلَ بِىْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَهْلَ
التَّـقْـوٰى وَ يَـا اَهْـلَ الْـمَـغْفِرَةِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ
مُحَمَّدٍ وَ ارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔